قال الله تعالی ادعونی استجب لکم
شکر ایزد را که درین زمان فرخنده آوان خیر و برکت رساله مسمی ب
طبع رساله تحفة العاشقین ماه جمادی الثانی سنه هجری
در مطبع اثنا عشری باهتمام سید حامد علی شد طبع

فہرست مطالب کتاب تحفۃ الاجابت

باسمه سبحانه

الحمد که جلیل المرتبه رفیع المنزلت مومن دیندار محب اهل بیت اطهار
علیهم صلوٰة الله الملک الجبار نسیب حسیب موجیب لبیب سید محمد تقی خلف سید
صادق علی حرسه الله التعال و وفقه وایانا لصالح الاعمال در این رساله
حاویهٔ ادعیهٔ نجح مقاصد و مآرب و نیز در اوراق تالیهٔ این که مشتمل اند بر
تعویذ ها و ادعیهٔ دافعهٔ هموم و آفات و محصلهٔ دیگر مطالب تحریر نموده اند
نقل کننده از کتاب مصباح کفعمی و بلد الامین و سفینة النجاة و مهج الدعوات
و مانند اینها از کتب علمای مشاهیر امامیه از نظر قاصر احقر گذشته بحمد الله
بعنوان شائسته و اسلوب بائسته بحیز جمع و تالیف در آورده اند
نفعه الله بها و سائر المؤمنین و وفقه وایانا لما ینفع فی الدنیا و
یوم الدین و حال وثاقت و عدم وثاقت مضامین کتاب مفتاح الجنان
و جنات الخلود و منهاج المومنین و امثال اینها معلوم نیست فلا تغفل
وکن من المستیقظین و اخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمین
کتب بیمناه الاثم الخاطی المصطفی المدعو بمیرآغا ولد عمدة العلماء
السید محمد هادی سبط العلامة المبرور السید دلدار علی رضی الله
عنهم وکان ذلک یوم الاربعاء لاربع خلت من ذی الحجة الحرام سنه ۱۲۹۹ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب المشرقین والصلوٰۃ والسلام علی حبیبہ ونبیہ محمد سید الثقلین وآلہ المصطفین الی طلوع النیرین وسطوع الفرقدین اما بعد احقر العاصی سید محمد تقی بن السید صادق علی دام ظلہ بن المرحوم المغفور السید حیدر علی بن السید جمال علی بن السید امام علی بن السید غلام حسین بن السید محمد واجد بن السید جمال علی حشرہما اللہ مع الحسین علیہ السلام رہنی والی عقیل سرسی پرگنہ سنبل ضلع مرادآباد کا عرض کرتا ہی کہ حقیر ایکروز مع جناب میر عسکری حسن سلمہ اللہ تعالی ابن المرحوم المغفور السید باقر علی و جناب بھائی میر سید حسین بن السید مولوی میر نثار علی صاحب سلمہ اللہ تعالی کہ یہہ صاحب بھی اوسی قصبہ کے رہنے والی ہین بیٹھا تھا کہ اسی عرصہ مین کچھہ تذکرہ ادعیہ حاجات وغیرہ کا آیا انہون نے فرمایا کہ کوئی کتاب بزبان اردو ایسی تالیف کیجاوی کہ اوسمین سوا ادعیہ ہا و عریضہ ہای و نماز ہای حاجت کی اور کچھہ ذکر نہو چنانچہ بموجب ارشاد کمترین نے دعاہای و نماز ہای و عریضہ ہای حاجت کتب سابقہ سی نقل کرکی واسطی فوائد مومنین کی آسا

بت تحریر کین اور نام اس رسالہ کا تحفۃ المحتاجین رکہا اور جو دعا ہای
طول تہین اونکو بخوف تطویل ہونی اس رسالکی ہمین لکہا اور بعد اختتام اس رسالہ کو
نی بحضور جناب ہدایت مآب قدوۃ الابرار ناصر طریقۂ ائمہ الاطہار سید العلماء الی حیا
مجتہدین الاعلام نخبۃ المتکلمین الکرام مروج شریعۃ جدہ سید الانام قامع بنیان بنیا
للیام جناب مجتہد العصر والزمان ہادی دوران مولانا و سیدنا جناب سید مصطفی
میر آغا صاحب سلمہ اللہ تعالی کی بمقام لکہنو واسطی ملاحظہ و اصلاح کے
لیا کہ جناب مجتہد العصر سلمہ اللہ تعالی نی اس رسالہ کو مزین بدستخط فرمایا خدا اپنی تعالی
منین کی حاجتوں کو برلاوی جو کہ اس رسالہ مین دعا ہای مختصرہ کثیر الاسناد و کثیر التاثیر
ہین اور بعض بعض لوگ کثیر الاسناد دعا کو دیکہکر تعجب کرنی لگتی ہین اور پہر دعا کو بطریق
امتحان اسطرح سے غلط سلط بدون صحت الفاظ پڑہتی ہین کہ دل تو مشغول طرف
فاسدہ کے ہوتا ہی اور دعا کو اسقدر جلدی سی پڑہتی ہین کہ لفظ سمجہہ مین نہ آوین اور حال
اعتقادی کا اونکی یہہ ہوتا ہی کہ یقین اونکو پہلی ہی نہ قبول ہونی دعا و تاثیر کا ہوتا ہی اور دعا
نرو اسطی غرض فائدہ دنیا کی کرتی ہین پس خوش اعتقادی کا یہہ حال اور صحت الفاظ کا
ل کہ جو بیان ہوا اور اوسپر امید یہہ کہ دعا تمام نہونی پاوی کہ اثر فوراً ظاہر ہوا اور اگر
راً ظاہر نہوا تو کلمات بیہودہ کفر آمیز حدیث و کلام امام کی باب مین جاری کرتی ہین اور اتہام لغو ہونی دعا کا کرتی
ہین کہ دعا کی پڑہتی اور طلب کرنی سی کچہہ فائدہ نہین جو تقدیر مین ہے وہ ہوگا بہلا اب تو غور
ی کہ اگر اسطرح دعا کی پڑہنی مین تاثیر دعا کی ظاہر نہو تو اسمین دعا کا کیا قصور ہے لہذا
لحہ حالات واسطی انہین لوگون کی کتب علما ی ارشادیہ و اعمال الصالحین وغیرہ سی تحریر کرتا
ن کہ وہ اسکو دیکہکر اپنی انکار سی باز رہین اور راہ مستقیم کو اختیار کرین اور ظلمات سی طرف نور

آوین جو صاحب دعا کو با ترکیب پڑہینگی یقینی فوراً اثر ہوگا اس رسالہ کو اوپر پانچ باب کے
منقسم کیا باب اول مین دس فصل حالات تقدیر و فضیلت دعا وغیرہ مین باب دوم
مین دعاہای حاجت باب سوم مین نمازہای حاجت باب چہارم مین عریضہ ہای
حاجت باب پنجم مین کئی فصلین ہین دربارہ اسم اعظم و خواص اسمای حسنی و واسطے طلب
حاجت وغیرہ کی باب اول مین دس فصلین ہین **فصل پہلی** تقدیر مین پوشیدہ نرہی کہ آیات و احادیث
کثیرہ سی ثابت ہی کہ خدا تعالی نی دو لوحین پیدا کی ہین اور اوسمین جمیع کائنات و حوادثات
کو لکھا ہی ایک کا نام لوح محفوظ ہی پس اس لوح مین جو کچھہ بحکم خدا لکھا جاتا ہی اوسمین کسیطرح کا
تغیر واقع نہین ہوتا اور مطابق علم الہی کی ہوتا ہی دوسری لوح کا نام لوح محو و اثبات
ہی کہ اوسمین موافق مصلحت کی بحکم خدا بعض چیزین لکھی جاتی ہین اور بعض محو کیجاتی ہین
جیساکہ خدا تعالی فرماتا ہی يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ توضیح اسکی یہہ ہے
کہ پہلی مثلاً اوس لوح مین کہ عمر زید کی پچاس برس کی ہوگی یعنی مقتضائے حکمت یہہ ہے کہ عمر اوسکی اسقدر ہو
جبتک کہ کوئی سبب زیادتی و نقصان کا اوس سی عمل مین نہ آوی پس جسوقت کہ کوئی عمل نیک
مثل صلۂ رحم یا صلۂ عترت طاہرہ اور ذریت اخیار رسول مختار یا تصدق اوپر مساکین مومنین
ابرار کی عمل مین آیا تو عمر ۵۰ برس کی اوسکی محو ہوجاتی ہی اور اوسکی جگہہ عمر ساٹھہ برس کی لکھی
جاتی ہی اور اگر اوس سے خلاف امور کے کوئی عمل بد مثل قطع رحم یا ترک صلۂ سادات مومنین ظہور مین آیا
تو بجای ۵۰ برس کے چالیس برس لکھی جاتی ہین اور دس برس اوسکی عمر سی کم ہوجاتی ہین اور
لوح محفوظ مین اول امر سی لکھا جاتا ہے کہ زید صلۂ رحم بجا لائیگا اور عمر اوسکی اس سبب سے ساٹھہ
برس کی جانب ایزد متعال سی معین ہوئی یا عمر اوسکی کہ وہ قطع رحم یا مانند اسکی کوئی امر بد کریگا
تو چالیس برس کی مقرر ہوئی ہی غرض لوح محو و اثبات سی یہہ ہی کہ لوگ جان لین کہ اعمال حسنہ

اونکی اصلاح امور مین اسقدر تاثیر رکھتی ہین اور اعمال بد اونکی فساد امور مین اسقدر تاثیر
رکھتی ہین تاکہ راغب ہون طرف اعمال نیک کی اور باز رہین اعمال بد سے اور منقول ہی کہ
دعا قضای مبرم کو دور کرتی ہی اور بلای نازل کو دفع کرتی ہی پوشیدہ نہی کہ جسطرح
دعا قضای مبرم کو دور کرتی ہی اسیطرح صدقہ بھی قضای مبرم کو دور کرتا ہی جیسا کہ
حدیث مین وارد ہی کہ ایکدن حضرت عیسی علیہ السلام نی دیکھا کہ ایک گروہ عروس کو اوسکی
شوہر کی گھر لیجاتی ہین آپنی فرمایا کہ آج یہہ لوگ اسکو خوشی خوشی لیجاتی ہین اور اسکو
یہہ دختر مرجائیگی صبح کو اسکی جنازہ پر روتی جائینگے یہہ سنکر مومنین کو تصدیق اس امر کی ہوئی
اور منافقین نی کہا کہ صبح بھی قریب ہی غرض وہ دختر شب کو نہ مری اور صبح کو سب نے اوسکو
زندہ پایا لوگ اوسکو زندہ دیکھکر حضرت عیسیٰ کی پاس دوڑی آئی اور اوسکے زندہ رہنی کی
خبر دی آپ نی فرمایا کہ یفعل ما یشاء اور سب کو اپنی ہمراہ اپنی لیکر اوس عروس کی گھر پر
تشریف لائی اور اوسکی شوہر سی کہا کہ تو اپنی زوجہ سی اجازت لی کہ مین اوس سی ملاقات
کرنا چاہتا ہون جب شوہر نی اوس سی جاکر کہا کہ حضرت عیسیٰ تیری پاس آیا چاہتی ہین
اوس عورت نی نقاب مونہہ پر ڈال لیا حضرت عیسی اوسکی پاس تشریف لائی اور اوس سے
پوچھا کہ شب کو تجہسے کیا عمل نیک سرزد ہوا اوسنی عرض کی کہ بجز اسکی اور کچہہ نہین کیا کہ
ہر شب جمعہ کو ایک فقیر میری دروازہ پر آیا کرتا تہا اور مین اوسی کچہہ دیا کرتی تہی اس
شب جمعہ کو کہ میری شب عروسی تہی اور مین اپنی امور مین مشغول تہی وہ فقیر حسب
معمول اپنی آیا اور سوال کیا کسینی جواب نہ دیا جب اوسنی کئی مرتبہ آواز بلند سی سوال کیا
اور میری کانو نین آواز پہونچی تو مین پوشیدہ سب سے آئی او موافق معمول کی کچہہ
مینی اوسکو دیا حضرت عیسیٰ نی فرمایا کہ تو اپنی جگہہ سی اوٹہہ کہڑی ہو جو مین وہ اپنی

جگہہ سی اوٹھہ کھڑی ہو جو مین وہ اپنی جگہہ سے اوٹھی تو دیکھا کہ ایک سانپ بیٹھا
سو نہہ مین لیی بیٹھا ہی حضرت عیسے ؑ نی کہا کہ یہ برکت اوس صدقہ کی کہ تو نی شب
یہہ بلا تجھپر سے دفع ہوئی

فصل دوسری اسباب اجابت دعا مین

نہی کہ ہر چیز کی لیی کچہہ شرائط ہوتی ہین اسیطرح دعا کی لیی بھی کچہہ شرائط ہین
انسان دعا کو باوقات و شرائط پڑہیگا تو یقینی اثر اوسکا ظاہر ہوگا چنانچہ
عقائد دعا سی اعتقاد صدق دلی ہی اور احادیث مین بتاکید مذکور ہی کہ
وقت دعا کی اعتقاد کامل و یقین واثق اجابت کا رکھتا ہوا اور اگر تاخیر اجا
تو دل تنگ دعا سی و ناامید مطلب سی نہو بلکہ مکرر دعا کو پڑہی اور اعتقاد آ
کہ مصلحت تاخیر اجابت مین ہوگی اور جو کچہہ خدا نسبت بندہ کی کرتا ہی عین مص
پس جبکہ عوام ضعیف الاذعان بطریق تجربہ و امتحان بدون لحاظ اوقات و
پڑہی اور یقین پہلی سی اسکا ہو کہ دعا اثر نکریگی یہہ بد اعتقادی اور عدم
اسباب عدم اجابت دعا مین سی ہی اگر اس سے قبول نہو تو اوسمین دعا کا او
کیا قصور چنانچہ منقول ہی کہ کسی شخص نی حضرت امام جعفر صادق ؑ سی عرض
آیتین قرآنی مین ہین کہ اونکا کچہہ اثر مجھپر ظاہر نہین ہوتا حضرت نی فرمایا کہ وہ کونسی
اوسنی عرض کی کہ ایک اونمین سی قول خدا تعالی کا ہی یہہ کہ اُدْعُونِی اَسْتَجِبْ
ظاہری اس آیہ کی ہین کہ دعا کرو تم مجھسے قبول کرونگا مین واسطی تمہاری فقہ
کہ مین دعا کرتا ہون اور حقتعالی اجابت نہین کرتا یہہ سنکی حضرت نی فرمایا کہ
ہی تو اس امر کی کہ خدا خلاف وعدہ کرتا ہی اوس شخص نی عرض کی کہ نہین کر
فرمایا پھر کہ خدا خلاف وعدہ کی نہین کرتا ہی پس موجب عدم اجابت کا کیا

عرض کی کہ مین نہین جانتا حضرت نے فرمایا کہ مین خبر دیتا ہون اور بتلاتا ہون جس وقت
کہ آدمی اطاعت اور فرمانبرداری حقتعالی کی کری اور بات تو نہین کہ جسمین اوسنے حکم کیا ہے
بعد اوسکی جو کچھ کہ طریق دعا کا ہی اوسکا خیال ورلحاظ رکھی البتہ حق سبحانہ تعالی اوسکو
دعا کو مستجاب فرمائیگا اوس شخص نے عرض کی کہ طریق دعا کا کیا ہی حضرت نے فرمایا کہ
پہلی حمد خدا اور ستائش اوسکی کری بعد اوسکی نعمتہائی خدا کو یاد کری اور اوسکا شکر
کری بعد اوسکی درود اوپر محمدؐ اور آل محمدؐ کی بہیجی بعد اوسکی اپنی گناہونکو یاد کری
اور اوسکی طلب آمرزش خدا سی کری یہی طریق دعا کا ہی اس سے غرض یہ ہی کہ داعی
وقت دعا کی اعتقاد کامل رکھی بیشک دعا مستجاب ہوگی **فصل تیسرے**
فضیلت دعا مین آیات متکاثرہ و روایات متظافرہ اصحاب عصمت سی بکثرت
بیچ فضیلت دعا کی وارد ہوئی کہ جیسے قول حقتعالی کا ہی اِذَا سَأَلَكَ عِبَادِی
عَنِّی فَإِنِّی قَرِیبٌ اُجِیبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیبُوا لِی وَلْیُؤْمِنُوا بِی لَعَلَّهُمْ
یَرْشُدُونَ یعنے وقتیکہ سوال کرین مجہسے ای محمدؐ بندی میری پس بدرستیکہ نزدیک ہو
مین اور قبول کرتا ہون دعا کو طلب کرنیوالیکے وقتیکہ مجہسے دعا کرین پس چاہئیے کہ
استجابت دعوت میری کرین اور ایمان ساتہہ میری لاوین شاید کہ راہ راست کو
پہونچین اور یہی قول خداتعالی کا اُدْعُونِی اَسْتَجِبْ لَكُمْ یعنے دعا کرو مجہسے تا اجابت
کرون مین دعا تمہاری اور یہی فرماتا ہی قُلْ مَا یَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّی لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ
یعنی کہ ای محمدؐ کہ کچہہ قدر نہین ہی تمہاری نزدیک پروردگار میری کی اگر دعا اور
عبادت تمہاری نہو ایک روایت مین ہی کہ دعا نجات دیتی ہی دشمنون سی اور رجائی
کہلی ہی روزیکو اور بیچ کتاب کافی کی حضرت امام محمد باقرؑ سے منقول ہی کہ جو کوئی دعا کری

فضل خداسی فقیر نہو اوسی جناب سی منقول ہی کہ حضرت نی میرے سے فرمایا کہ ای میسر دعا
کرا اور یہہ نہ کہہ کہ جو کچہہ مقدر مین ہی وہ ہوگا بدرستیکہ نزدیک خدا کی ایک منزلت ہی کہ
کہ اوس منزلت کو نہین پہونچتا مگر سوال کرنی سی اور بدرستیکہ جو کوئی وہان کو بند کری
اور خدا سی کسی چیز کو طلب نکری خدا اوسکو کوئی چیز نہین دیتا اوسی جناب سی کسی شخص نی
سوال کیا کہ کونسی عبادت افضل ہی حضرت نی فرمایا کہ کوئی چیز خدا کی نزدیک سوال کرنی
اور حاجت طلب کرنی سی بہتر نہین ہی اسلئی کہ خدا حاجت طلب کرنیوالی کو بہت دوست
رکہتا ہی اور کوئی دشمن خدا کی نزدیک اوس شخص سی زیادہ نہین ہی کہ سرکشی کری عبادت
خداسی اور سوال نکری اوس چیز کا کہ نزدیک اوس خدا کی ہی اور حضرت رسولؐ نی فرمایا
کہ سلاح مومن و عماد و ستون دین و نور آسمانہا و زمینہا دعا ہے اور یہی منقول ہی کہ جب
کوئی مکرر دعا کریگا مستجاب ہوگی **فصل چوتہی اوس جماعت کی بیان مین**
کہ جسکی دعا اکثر مستجاب ہوتی ہی اور محجوب نہین ہوتی وہ پانچ ہین ایک
دعا حاکم عادل کی اور دعا مظلوم کی اور دعا فرزند صالح کیواسطی پدر و مادر کی اور دعا
پدر صالح کی واسطی فرزند اپنی کی اور دعا برادر مومن کیواسطی برادر مومن غائب کی
پس خدا تعالی اوس مومن سی فرماتا ہی کہ واسطی تیری دوچند ہی اوس چیز کا کہ جو
برادر مومن غائب کی لئی طلب کیا **فصل پانچوین صفات داعی مین پس دعا**
کرنیوالیکو چاہیئے کہ بیچ وقت دعا کی بازگشت اپنی خداسی رکہتا ہو اور توبہ گناہو نسی
کی ہو اور دعا اوسکی بابت قطع رحم خویشان کی نہو اور دعا کرنیوالا پاک ہو مظالم بندگان
خداسی یعنی حقوق خلائق کی اوسکی ذمہ نہوین و جبار و ظالم نہو اور دعا کرنیوالیکی غذا
و پوشاک مال حرام سی نہو اور ہنگام دعا کی پرہیز رکہی غذای حرام سی اور نیت صادق

قبل دعاکی اور تمامی گناہان سی توبہ واجتناب کری اور بعد دعاکی بہی تابرآمدن حاجت
پرہیز رکہی تاجلد حاجت برآوی اور دعا واسطی دفع ایسی ظلم کی کہ جو خود شخص دعا کنندہ ظلم کی
کسی پر کرتا ہو بعید بعد جہ قبول سی ہی اور دعا از روی اخلاص کی کری کہ دل وسکا
کدورت اور بدی سی پاک ہوا ور امید خاص پروردگار سی رکہتا ہوا ور ہاتہہ مین انگشتر
فیروزہ اور عقیق ہوا ور پیش از دعا قدری تصدق دیوی اور دعا مین توجہ تمام ہو
کہ دل ور زبان دونون متوجہ رہین اور دعا کرنیوالا باطہارت اور معطر ہوا ور دعا کرنیوالی کو
چاہیئے کہ اعتقاد کامل رکہتا ہوا ور اعتقاد اس امر کا رکہی کہ بزودی حاجت روا ہوگی
بشرط مصلحت اور مومنین غائبین کو دعا مین شریک کری کہ خدا دو چند اوسکو عطا
کرتا ہی اور قبل دعا کی حمد وثنای الہی بجالاوی اور دعا پنہان بہتر ہی آشکارا سی اور اگر
قضای حاجت مین تاخیر ہو تو دعا کو ترک نکری اور نا امید نہو بلکہ اعتقاد اسکا رکہی کہ مصلحت
خدا تاخیر اجابت مین ہی اور با سماء واوصاف شریفہ خدا کو یاد کری اور اول وختتام مین
درود اوپر محمد وآل محمد کی بہیجی اور استغفار کری اور چاہیئے کہ وقت دعا کی حاجت کو
ذکر کری اور بچشم گریان دعا کری کیونکہ بعض روایات سی ثابت ہی کہ گریہ علامت
اجابت ہی **فصل چہٹی اوقات اجابت دعا مین** حضرت امیر المومنین سی
منقول ہی کہ چار وقت دعا کو غنیمت جانو اول بعد قراۃ قرآن کی دوسری نزدیک آذان کی تیسری نزول باران
کی اور نزدیک درستی صفوف کی کہ دونون صفین واسطے جہاد کی کہڑی ہوان اور بہی
منقول ہی کہ چار وقت دعا مستجاب ہوتی ہی بیچ نماز وتر کی اور بعد نماز فجر کے
اور بعد نماز ظہر اور بعد نماز مغرب کی اور بعض روایات مین ہی کہ سحر سی تا طلوع آفتاب کے
وقت اجابت دعا ہی کہ اسوقت در ہای آسمان کہل جاتی ہین اور رزق تقسیم ہوتا

اور حاجات روا ہوتی ہین اور بعض روایات مین ہی کہ نزدیک گرنی قطرہ خون مومن مقتول
کی کہ اوسوقت دروازی آسمان کہلجاتی ہین سواے اسکی اور بہی وقت اجابت دعاکی ہین جنکو
بسبب طول کی نہ لکہی جسکا جی چاہی کتب سابقہ مین دیکہہ لی **فصل ساتوین تاریخ و دن نیک واسطی اجابت دعاکی** روز جمعہ و سہ شنبہ و پنجشنبہ واسطی طلب حاجات
کی خوب ہین اور پہلی و دوسری و چہٹی و بائیسوین و تیئسوین عموماً ہر ماہ کی واسطی بر آنی
حاجتونکی خوب ہین مگر بعض بعض مہینہ کی پہلی و دوسری و چہٹی تاریخین نحس ہین جس جس
مہینہ مین جو جو تاریخین نحس ہون اونکا خیال رکہی سواے انکی اور جو جو تاریخ و دن نیک
ہین ان مین طلب حاجات کرنا بہتر ہی مگر وقت شروع دعاکی قمر در عقرب نہو اور اگر کوئی حاجت
نہایت اشد ہو کہ اوسکا طلب کرنا فوراً ضرور ہو تو کچہہ تاریخ و دن کا خیال نکری جس تاریخ و دن چاہی
طلب کری تاریخ و دن نیک و بد احتیاطاً اخیر رسالہ پر بعبارت مختصر لکہی ہین اوسکو دیکہکر
عمل کری **فصل آٹہوین سبب تاخیر اجابت دعا مین** بیشتر جو دعاکا اثر
ظاہر نہین ہوتا بظاہر دو حال سی سبب اوسکا خالی نہین ایک تو یہہ کہ دعا کرنیوالا گناہگار
و مردود بارگاہ پروردگار ہو اس صورتمین احتمال قبول ہونی دعا اور نہ قبول ہونی دعاکا دونون
ہو سکتا ہی ایسی صورتمین اثر دعاکا ظاہر نہوا اور اگر ظاہر ہو تو بعد مدت کی ظاہر ہوا اور دوسرے
سبب یہہ ہی کہ دعا کرنیوالا مقبول بارگاہ کبریا ہو پرہیزگار ہو اس صورت مین اجابت مین
تاخیر نہین ہوتی مگر ظہور اثر مین کبہی تاخیر ہوتی ہی چنانچہ اکثر علما اسباب اجابت مین اسطرح
فرماتی ہین کہ منجملہ اسباب تاخیر اجابت دعا زیادتی صلاح و پرہیزگاری ہی یعنی جسوقت
حق سبحانہ تعالی بندہ اپنی کی تئین دوست رکہتا ہی تو کبہی ایسا ہوتا ہی کہ خدا تعالی چاہتا ہے
کہ آواز مناجات بندہ اپنی کی سنا کری تو وقت مناجات موکلین اجابت سی خدا تعالی فرماتا ہی

کہ دعا کرو اسکی حاجت کو مگر تاخیر کرو تا بندہ بزرگ مگر مناجات کری کہ آواز بندہ اپنی کی
سنو مین اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ گناہگار دعا کرتا ہی اور حق تعالی فرماتا ہی کہ حاجت کو
اسکی روا کرو کہ مکروہ رکھتا ہون مین آواز اوسکی کو اسکی ایک مثال بھی تحریر کرتا ہی کہ وہ مثال
دنیا مین بہی ہی مگر مثال بسبب تطویل کی حاشیہ پر لکھی پس خوشا حال ون مومنون کا
کہ جنکی آواز و مناجات پسند و خوش بارگاہ کبریا ہو اور وای ون لوگونپر کہ جنکی آواز مکروہ
و مردود درگاہ کبریا ہو **فصل نوین اسباب عدم اجابت** مین پوشیدہ نہی کہ
اسباب عدم اجابت کی بہت ہین چونکہ نظر حقیر کی اختصار پر بہت ہی اس سبب مختصر بیان کرتا
ہون کہ کبھی سبب عدم اجابت دعا عدم علم اور جہالت بندہ کا ساتھہ عاقبت کا مونکی
ہوتا ہی جیسے کہ بندہ غنی ہونیکو اور حکومت کو دوست رکھتا ہی اور طلب کرتا ہی اور اسکی
ہونیمین کوئی برائی و فسا نہین جانتا اسلیئے خدا سی تمنا اور حکومت کو طلب کرتا ہی اور حق
سبحانہ تعالی جانتا ہی کہ اگر اس بندہ کو امیری اور حکومت حاصل ہوگی تو یہہ ترک صوم
و صلوۃ و قتل و ظلم کریگا اور یہہ سبب اسکی داخل ہونی نار و عذاب کا ہوگا پس حقتعالی بسبب
علم و حکومت کی اوسکی سوال کو پورا نہین کرتا کہ وہ بندہ بلیہ عذاب سی محفوظ رہی پس
اوس سوال کو روا نہین کرتا کہ جسمین باعث فساد کا ہو اور اکثر گناہ ایسی ہین کہ وہ باعث
حبس دعا اور موجب نزول بلا کی ہوتی ہین اور باعث قطع امید کے جیسے کہ جناب امیر دعای
کمیل مین فرماتی ہین اَللّٰہُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَحْبِسُ الدُّعَاءَ اَللّٰہُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ
تُنْزِلُ الْبَلَاءَ اَللّٰہُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَقْطَعُ الرَّجَاءَ **فصل دسوین تشخیص عدم
اجابت دعا** مین مخفی نہی کہ اول وہ شخص کہ جو گھر مین بیٹھا رہی اور سعی و کوشش
روزی کی نکری اور کہی کہ بارخدایا روزی عطا کر مجھی پس حقتعالی فرماتا ہی کہ آیا مین نے

کسیطرح کی سبیل طلب روزی کی واسطی تیری نہین ڈھونڈھی یعنی ہاتھہ پاؤن تلاش روزی کیلئے نہین عطاکی الخ
روزی کیون نہین کرتا دوسرا وہ شخص کہ جسے خدا تعالی نی روزی عطا کی ہو اور وہ اوسکو
مخالف حکم خدا صرف کرڈالی اور کہی اللھم ارزقنی پس حقتعالی اوسکی جواب مین فرماتا ہی
کہ آیا مینی تجھی روزی نہین دی تیسرے وہ شخص کہ اپنی عورت پر ظلم کری اور دعای بد واسطے
اوسکی کری تو حق سبحانہ تعالی فرماتا ہی کہ آیا تینی مینی فرمایا طلاق دینی کو تو طلاق کیون نہین دیتا
چوتھی وہ شخص کہ کسیکو مال قرض دی اور قرض دینی پر گواہ نکری اور قرض لینی والا انکار
کری اور مالک یعنی قرض دہندہ اوسکی واسطے بددعا کری تو خداوند کریم فرماتا ہی کہ آیا مینی
حکم نہین کیا کہ گواہ کرو **باب دوم دعاہائی حاجت مین** مہج الدعوات مین منقول
ہی کہ روایت کی حضرت امام حسن ؑ نی حضرت فاطمہ علیہا السلام سی کہ وہ فرماتی ہین کہ پیغمبر خدا ؐ نے
مجھسے ارشاد کیا کہ ای فاطمہ تمہاری تئین ایک دعا ایسی سکھاؤن کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھی
حق تعالی اوس شخص کی دعا کو قبول کری اور کبھی اوسپر جادو زہر کام نکری اور دشمن اوسپر
ظفریاب نہو اور شیطان اوس سی متعرض نہو اور حضرت عزت اوس سی روی عنایت نہ
پھیری اور اوسکی دعا کو رد نکری اور اوسکی حاجات کو برلاوی حضرت فاطمہ ؑ نی عرض کی کہ
یا رسول اللہ ؐ یہہ دعا میری نزدیک دنیا اور جو کچھہ کہ دنیا مین ہی اوس سب سی بہتر ہی
پیغمبر خدا نی فرمایا کہ پڑھو اس دعا کو یَا اَعَزَّ مَذْكُوْرٍ وَاَقْدَمَهٗ قِدَمًا فِي الْعِزِّ وَالْجَبَرُوْتِ
يَا رَحِيْمَ كُلِّ مُسْتَرْحِمٍ وَمَفْزَعَ كُلِّ مَلْهُوْفٍ اِلَيْهِ يَا رَاحِمَ كُلِّ حَزِيْنٍ يَشْكُوْ بَثَّهٗ وَحُزْنَهٗ
اِلَيْهِ يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ الْمَعْرُوْفَ مِنْهُ وَاَسْرَعَهٗ اِعْطَاءً يَا مَنْ تَخَافُ الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُتَوَقِّدَةُ بِالنُّوْرِ
مِنْهُ اَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ تَدْعُوْكَ بِهَا حَمَلَةُ عَرْشِكَ وَمَنْ حَوْلَ عَرْشِكَ بِنُوْرِكَ
يُسَبِّحُوْنَ شَفَقَةً مِنْ خَوْفِ عِقَابِكَ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ يَدْعُوْكَ بِهَا جَبْرَئِيْلُ وَمِيْكَائِيْلُ

وَاِسْمٰعِیْلَ اِلَّا مَا اَجَبْتَنِیْ وَکَشَفْتَ یَا اِلٰهِیْ کَرْبِیْ وَسَتَرْتَ ذُنُوْبِیْ یَا مَنْ اَمَرَ بِالصَّیْحَةِ
فِیْ خَلْقِهٖ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ یُحْشَرُوْنَ وَبِذٰلِكَ الْاِسْمِ الَّذِیْ اَحْیَیْتَ بِهِ الْعِظَامَ وَهِیَ
رَمِیْمٌ اَحْیِ قَلْبِیْ وَاشْرَحْ صَدْرِیْ وَاَصْلِحْ شَاْنِیْ یَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهٗ بِالْبَقَاۤءِ وَ
خَلَقَ لِبَرِیَّتِهِ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوةَ وَالْفَنَاۤءَ یَا مَنْ فِعْلُهٗ قَوْلٌ وَقَوْلُهٗ اَمْرٌ وَاَمْرُهٗ مَاضٍ
عَلٰی مَا یَشَاۤءُ اَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ دَعَاكَ بِهٖ خَلِیْلُكَ حِیْنَ اُلْقِیَ فِی النَّارِ فَدَعَاكَ
بِهٖ فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ وَقُلْتَ یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤی اِبْرٰهِیْمَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ دَعَاكَ
بِهٖ مُوْسٰی مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَیْمَنِ فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ خَلَقْتَ بِهٖ عِیْسَی بْنَ
مَرْیَمَ مِنْ رُّوْحِ الْقُدُسِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ تُبْتَ بِهٖ عَلٰی دَاوٗدَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ اَلَنْتَ
بِهِ الْحَدِیْدَ عَلٰی دَاوٗدَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ وَهَبْتَ بِهٖ لِزَکَرِیَّا یَحْیٰی وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ
کَشَفْتَ بِهٖ عَنْ اَیُّوْبَ الضُّرَّ وَتُبْتَ بِهٖ عَلٰی دَاوٗدَ وَسَخَّرْتَ بِهٖ لِسُلَیْمَانَ الرِّیْحَ تَجْرِیْ
بِاَمْرِهٖ وَالشَّیَاطِیْنَ وَعَلَّمْتَهٗ مَنْطِقَ الطَّیْرِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ خَلَقْتَ بِهِ الْعَرْشَ
وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ خَلَقْتَ بِهِ الْکُرْسِیَّ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ خَلَقْتَ بِهِ الرُّوْحَانِیِّیْنَ
وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ خَلَقْتَ بِهِ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ خَلَقْتَ بِهٖ جَمِیْعَ
الْخَلْقِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ خَلَقْتَ بِهٖ جَمِیْعَ مَا اَرَدْتَ مِنْ شَیْءٍ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ قَدَرْتَ
بِهٖ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاۤءِ اِلَّا مَا اَعْطَیْتَنِیْ سُؤْلِیْ وَقَضَیْتَ
حَوَاۤئِجِیْ یَا کَرِیْمُ از انجملہ وہ دعا ہی کہ بیچ مصباح کفعمی کی حضرت رسولخدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم سی روایت کی گئی کہ حضرت جبرئیل عنے پیغمبر خدا کو تعلیم فرمائی اور واسطے
روای حاجت اور قضای حوائج کی مجرب ہی اور صاحب مہج الدعوات نے لکھا ہی کہ پڑھنا
اس دعا کا بیچ مہمات اور ضروریات کی چاہیئے کہ مجرب ہی اور وہ یہ ہی یَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ وَیَا قَیُّوْمَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَیَا عِمَادَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَ یَا زَیْنَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَیَا جَمَالَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَیَا بَدِیْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا غَوْثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَمُنْتَهٰی رَغْبَةِ الْعَابِدِیْنَ وَمُنَفِّسَ الْمَکْرُوْبِیْنَ وَمُفَرِّجَ الْمَغْمُوْمِیْنَ وَصَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ کَاشِفَ کُلِّ سُوْٓءٍ اِلٰهَ الْعَالَمِیْنَ از انجملہ وہ دعاہی کہ بیچ کافی کی شیخ کلینی نی ائمہ علیہم السلام سی روایت کی ہی کہ یہ دعا پڑہی اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا بَیْنَهُنَّ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَرَبَّ جَبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَرَبَّ الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِالَّذِیْ تَقُوْمُ بِهِ السَّمَآءُ وَبِهٖ تَقُوْمُ الْاَرْضُ وَبِهٖ تُفَرِّقُ بَیْنَ الْجَمْعِ وَبِهٖ تَجْمَعُ بَیْنَ الْمُتَفَرِّقِ وَبِهٖ تَرْزُقُ الْاَحْیَاءَ وَبِهٖ اَحْصَیْتَ عَدَدَ الرِّمَالِ وَوَزْنَ الْجِبَالِ وَکَیْلَ الْبُحُوْرِ بعد ازان درود اوپر محمد و آل محمد کی بہیج اور طلب کر اللہ تعالی سی حاجت اپنی کو اور الحاح کر کہ انکہوںسی آنسو نکلین باین طریق کہ وسیلہ دی محمد و علی و فاطمہ و حسن حسین علیہم السلام کو انشاء اللہ حاجت روا ہوگی از انجملہ وہ دعاہی کہ بیچ مصباح کفعمی کی حضرت امام رضا علیہ السلام سی روایت کی گئی ہی کہ جو کوئی اس دعا کو پڑہکر حاجت اپنی طلب کری گا دعا اوسکی مستجاب ہوگی وہ دعا یہہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ جَلَّ ثَنَاءُ مَنْ اَمَرْتَهٗ بِالدُّعَاءِ اَنْ یَّدْعُوَكَ وَمَنْ وَعَدْتَهٗ بِالْاِجَابَةِ اَنْ یَّرْجُوَكَ وَلِیَ اَللّٰهُمَّ حَاجَةٌ قَدْ عَجَزَتْ عَنْهَا حِیْلَتِیْ وَکَلَّتْ فِیْهَا طَاقَتِیْ وَضَعُفَتْ عَنْ مَرَامِهَا قُدْرَتِیْ وَسَوَّلَتْ لِیْ نَفْسِیَ الْاَمَّارَةُ بِالسُّوْٓءِ وَعَدُوِّیَ الْغَرُوْرُ الَّذِیْ اَنَا مِنْهُ مُبْتَلٰی اَنْ اَرْغَبَ فِیْهَا اِلٰی ضَعِیْفٍ مِّثْلِیْ وَمَنْ هُوَ فِی النُّکُوْلِ شَکْلِیْ حَتّٰی تَدَارَکَتْنِیْ

رَحْمَتُكَ وَبَادَرَتْنِي بِالتَّوْفِيقِ رَافَتُكَ رَدَدْتَ عَلَيَّ عَقْلِي بِتَطَوُّلِكَ وَالْهَمْتَنِي رُشْدِي بِتَفَضُّلِكَ وَاَحْيَيْتَ بِالرَّجَاءِ لَكَ قَلْبِي وَاَزَلْتَ خُدْعَةَ عَدُوِّي عَنْ لُبِّي وَصَحَّحْتَ بِالتَّامِيلِ فِكْرِي وَشَرَحْتَ بِالرَّجَاءِ لِاِسْعَافِكَ صَدْرِي وَصَوَّرْتَ لِيَ الْفَوْزَ بِبُلُوغِ مَا رَجَوْتُهُ وَالْوُصُولَ اِلَى مَا اَمَّلْتُهُ فَوَقَفْتُ اَللّٰهُمَّ رَبِّ بَيْنَ يَدَيْكَ سَائِلًا لَكَ ضَارِعًا اِلَيْكَ وَاثِقًا بِكَ مُتَوَكِّلًا عَلَيْكَ فِي قَضَاءِ حَاجَتِي وَتَحْقِيقِ اُمْنِيَّتِي وَتَصْدِيقِ رَغْبَتِي فَاَنْجِحِ اللّٰهُمَّ حَاجَتِي بِاَيْمَنِ النَّجَاحِ وَاهْدِهَا سَبِيلَ الْفَلَاحِ وَاَعِذْنِي اَللّٰهُمَّ بِكَرَمِكَ مِنَ الْخَيْبَةِ وَالْقُنُوطِ وَالْاَنَاةِ وَالتَّثْبِيطِ بِهَنِيِّ اِجَابَتِكَ وَسَابِغِ مَوْهِبَتِكَ اِنَّكَ مَلِيٌّ وَلِيٌّ وَعَلَى عِبَادِكَ بِالْمَنَائِحِ الْجَزِيلَةِ وَفِيٌّ وَاَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَبِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيطٌ وَبِعِبَادِكَ خَبِيرٌ بَصِيرٌ از انجملہ وہ دعا ہی کہ بیچ مصباح کفعمی کی حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سی واسطے طلب حاجت روایت کی گئی ہی اور وہ یہہ ہے

يَا مَنْ جَارَ كُلُّ شَيْءٍ مَلَكُوتًا وَقَهَرَ كُلَّ شَيْءٍ جَبَرُوتًا اَلِجْ قَلْبِي فَرَحَ الْاِقْبَالِ عَلَيْكَ وَاَلْحِقْنِي بِمَيْدَانِ الصَّالِحِينَ لَكَ يَا مَنْ قَصَدَهُ الطَّالِبُونَ فَوَجَدُوهُ مُتَفَضِّلًا وَلَجَا الْعَائِذُونَ فَوَجَدُوهُ نَوَّالًا وَاَمَّهُ الْخَائِفُونَ فَوَجَدُوهُ قَرِيبًا صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَعْطِنِي كَذَا وَكَذَا بعد اسکی حاجت اپنی کو طلب کرے

از انجملہ وہ دعا ہی کہ ادعیہ سر قدسیہ مین سی ہی بیچ مصباح کفعمی کی مذکور ہوئی اور مضمون جو کچھہ بیچ اوسکی نقل ہوا یہہ ہی کہ یا محمد جس کسیکی تئین کوئی حاجت ہو درمیان رات کی خلوت مین باوضو اس دعا کو پڑہی حاجت اوسکی روا کرونگا البتہ دعا یہہ ہے

يَا اَللّٰهُ مَا اَجِدُ اَحَدًا اِلَّا وَاَنْتَ رَجَاؤُهُ وَمِنْ اَرْجَى خَلْقِكَ لَكَ اَنَا وَيَا اَللّٰهُ

وَلَيْسَ شَيْءٌ مِنْ خَلْقِكَ اِلَّا وَهُوَ بِكَ وَاثِقٌ وَمِنْ اَوْثَقِ خَلْقِكَ بِكَ اَنَا وَيَا اَللّٰهُ وَلَيْسَ اَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ اِلَّا وَهُوَ لَكَ فِي حَاجَتِهٖ مُعْتَمِدٌ فِي طَلِبَتِهٖ سَائِلٌ مِنْ اَلْحِفِهِمْ سُؤَالًا لَكَ اَنَا وَمِنْ اَشَدِّهِمْ اِعْتِمَادًا لَكَ اَنَا لِاَنِّي اُسَنِّدُ يَدًا ثِقَتِي فِي طَلِبَتِي اِلَيْكَ وَهِيَ كَذَا وَكَذَا اسجگہہ نام حاجت اپنی کا لے فَاِنَّكَ اِنْ قَضَيْتَهَا قُضِيَتْ وَاِنْ لَمْ تَقْضِهَا لَمْ تُقْضَ اَبَدًا وَقَدْ لَزِمَنِي مِنْ كَلَامٍ مَا لَا بُدَّ لِي مِنْهُ فَلِذٰلِكَ طَلَبْتُ اِلَيْكَ يَا مُنْفِذَ اَحْكَامِهٖ بِاِمْضَاءِ هَا اَمْضِ قَضَاءَ حَاجَتِي هٰذِهٖ بِاِثْبَاتِكَهَا فِي غُيُوبِ الْاِجَابَةِ حَتّٰى تَقْلِبَنِي بِهَا مُنْجِحًا حَيْثُ كَانَتْ تَغْلِبُ لِي فِيهَا اَهْوَاءُ جَمِيعِ عِبَادِكَ وَامْنُنْ عَلَيَّ بِاِمْضَائِهَا وَتَيْسِيرِهَا وَنَجَاحِهَا فَيَسِّرْهَا لِي فَاِنِّي مُضْطَرٌّ اِلٰى قَضَائِهَا وَقَدْ عَلِمْتَ ذٰلِكَ فَاكْشِفْ مَا بِي مِنَ الضُّرِّ بِحَقِّكَ الَّذِي تَقْضِي بِهٖ مَا تُرِيدُ ازانجملہ

وہ دعاہی کہ بیچ حواشی مصباح کفعمی کی ائمہ علیہم السلام سی روایت کی گئی ہی کہ جب کسیکی تئین کوی حاجت ہو بدرگاہ الٰہی اس دعا کو پڑھی اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ فَاِنَّ لَهُمَا عِنْدَكَ شَانًا مِنَ الشَّانِ وَقَدْرًا مِنَ الْقَدْرِ فَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ ذٰلِكَ الشَّانِ وَبِحَقِّ ذٰلِكَ الْقَدْرِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا اسجگہہ اپنی مطلب کو طلب کری فَاِنَّهٗ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ لَمْ يَبْقَ مَلَكٌ مُقَرَّبٌ وَلَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ وَلَا عَبْدٌ مُؤْمِنٌ امْتَحَنَ اللّٰهُ قَلْبَهٗ لِلْاِيْمَانِ اِلَّا وَهُوَ مُحْتَاجٌ اِلَيْهِمَا فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ ازانجملہ وہ دعاہی کہ بیچ کافی کی شیخ کلینی نی حضرت امام جعفر صادق ؑ سی روایت کی ہے کہ ایک شخص نی شکوہ کیا حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی اس بات کا کہ دعا میری دیر مین مستجاب ہوتی ہی

حضرت نی فرمایا کہ کہان ہی تو اور دو رہی تو دعای سریع الاجابت سی اوس مرد نی کہا کہ وہ کونسی دعا ہی حضرت نی فرمایا کہ وہ دعا یہی اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ لِنُوْرِ الْحَقِّ الْبُرْهَانِ الْمُبِیْنِ الَّذِیْ هُوَ نُوْرٌ مَعَ نُوْرٍ وَنُوْرٌ مِنْ نُوْرٍ وَنُوْرٌ فِیْ نُوْرٍ وَنُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ وَنُوْرٌ فَوْقَ كُلِّ نُوْرٍ وَنُوْرٌ یُضِیْءُ بِهٖ كُلُّ ظُلْمَةٍ وَیُكْسَرُ بِهٖ كُلُّ شِدَّةٍ وَكُلُّ شَیْطَانٍ مَرِیْدٍ وَكُلُّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ لَا تَقَرُّ بِهٖ اَرْضٌ وَلَا یَقُوْمُ بِهٖ سَمَاءٌ وَیَاْمَنُ بِهٖ كُلُّ خَائِفٍ وَیَبْطُلُ بِهٖ سِحْرُ كُلِّ سَاحِرٍ وَبَغْیُ كُلِّ بَاغٍ وَحَسَدُ كُلِّ حَاسِدٍ وَیَتَصَدَّعُ لِعَظَمَتِهِ الْبَرُّ وَالْبَحْرُ وَیَسْتَقِرُّ بِهِ الْفُلْكُ حِیْنَ یَتَكَلَّمُ بِهِ الْمَلَكُ فَلَا یَكُوْنُ لِلْمَوْجِ عَلَیْهِ سَبِیْلٌ وَهُوَ اسْمُكَ الْاَعْظَمُ الْاَعْظَمُ الْاَجَلُّ النُّوْرُ الْاَكْبَرُ الَّذِیْ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَاسْتَوَیْتَ بِهٖ عَلٰی عَرْشِكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِمُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ اَسْئَلُكَ بِكَ وَبِهِمْ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ كَذَا وَكَذَا بجای کذا وکذا حاجت اپنی کی سے طلب از انجملہ وہ دعا ہی کہ واسطی حاجت کی بیچ مجموع الرائق کی ائمہ ہدی علیہم السلام سی روایت کی گئی ہی وہ یہہ ہے سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الَّذِیْ لَیْسَ غَیْرُهٗ سُبْحَانَ اللّٰهِ الدَّائِمِ الَّذِیْ لَا نَفَادَ لَهٗ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْقَدِیْمِ الَّذِیْ لَا اِبْتِدَاءَ لَهٗ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِیْ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِیْ هُوَ كُلَّ یَوْمٍ فِیْ شَاْنٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ مَا یُرٰی وَمَا لَا یُرٰی سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِیْ عَلِمَ كُلَّ شَیْءٍ بِلَا تَعْلِیْمٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ وَحُرُمَتِهِنَّ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَقْضِیَ حَوَائِجِیْ جان تو کہ صاحب مہج الدعوات

اپنی کتاب مین نقل کی ہی کہ روایت کی ہی ابن عباس نی کہ وہ کہتی ہین کہ ایکروز گیا
مین خدمت بابرکت رسولخدا مین پس دیکھا مینی کہ وہ جناب شاد و خندان ہین عرض
کی مینی یارسول اللہ کیا خبر ہی حضرت نی فرمایا کہ ای پسر عباس آئی میری پاس جبرئیل
اور اونکی ہاتہہ مین ایک صحیفہ تہا کہ اوسمین کرامت بیحد میری امت کی لئی خاصۃً
لکھی تہی کہ دوسری کیواسطے نہ تہی پس جبرئیل نی کہا یا محمدؐ تو اس صحیفہ کو اور
پڑہو جو کچہہ کہ اسمین ہی اور تعظیم کرو اسکی کہ یہہ گنج ہی گنجہائی آخرت سی اور سبب
اس دعا کی خدا نی تمکو اور تمہاری امت کو گرامی کیا ہی پس مینی کہا کہ وہ کونسا
صحیفہ ہی جبرئیل نی کہا سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ اور یہہ دعا ہی کہ مقدم
چاہیئے ذکر اوسکا تا سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ پس پیغمبر خدا نی فرمایا کہ ای جبرئیل
اس دعا کی پڑہنی والیکو کسقدر ثواب ہی جبرئیل نی کہا یا محمدؐ سوال کیا تمنے اوس
دعا کی ثواب سی کہ سوای خدای عز وجل کی کوی اوسکی ثواب کو نہین جانتا یہہ کہکر
جبرئیل نی کہا کہ اگر تمام دریا مداد سیاہی ہون اور درخت جہان کی قلم ہون اور
ملائکہ کاتب ہون اور صفحہ دنیا کاغذ ہو اور ہزار بار سیاہی لکہتی لکہتی تمام ہوجاوی
اور قلم شکستہ ہوجاوین پہر بہی ہزار کا ایک حصہ نہ لکہہ سکین ای محمدؐ بحق اوس
خدا کی کہ جسنے تمکو بحق ساتہہ پیغمبری کی بہیجا ہی کہ کوئی مرد و عورت ایسی نہین ہی کہ
جو اس دعا کو پڑہی یا لکہی مگر یہہ کہ خدا کرامت کری اوسکو ثواب چار پیغمبرون کا
ایک اونمین سی تم ہو اور عیسیٰؑ اور موسیٰؑ اور ابراہیمؑ علیہ السلام ہین اور ثواب چار
ملائکہ کا کہ ایک اونمین سی مین ہون اور ایک اسرافیل و میکائیل و عزرائیل ہین
اور جو کوئی اس دعا کو پڑہی اپنی تمام عمر مین بیس دفعہ خدا تعالی اوسکو عذاب

دوزخ مین کبہی گرفتار نکریگا اگرچہ اوس شخص کے گناہ مثل کف دریا اور قطرہ ہای باران
وشمار ستارگان وریگ بیابان وموہای پشم کی ور برابر وزن عرش وکرسی ولوح و
قلم اور بہشت دوزخ کی ہوین پس خداوند کریم بخشیگا اونکو سبکی تئین اور لکہیگا عوض
مین ہر گناہ کی ہزار نیکیان اور اگر کسیکی تئین کوئی غم یا بیماری یا تشنگی یا کسیطرحکا
اضطراب ہووی پس تین مرتبہ اس دعاکو پڑہی حق تعالی اوسکی حاجت کو برلاوے
اگر ایسے مقام مین کہ جہان شیر و گرگ یعنی بہیڑیا ہو اس دعاکو پڑہی حق تعالی اونکے
سبکی شر سی محفوظ رکہتا ہی یا پادشاہ ظالم کا خوف و ڈر ہو خدا تعالی برکتسے
اس دعاکی جمیع بدیون سی اور جن سی کہ ڈر رکہتا ہی اون سب سے محفوظ رکہیگا لوگ
اگر بوقت جنگ اس دعاکو ایکمرتبہ پڑہی حقتعالی ستر مرد شجاع جنگی کی طاقت عطا فرمائیگا
اور اگر واسطی درد سر اور درد شقیقہ یا درد شکم یا درد چشم کی پڑہی حقتعالی اوسکی تئین ان
عوارض سی محفوظ رکہیگا اور اگر واسطی گزیدن مار یعنی سانپ و بچہوکی واسطی پڑہے
حقتعالی اوسکی شر سی نگہبانی کریگا اور جو کوئی اس دعاکو باور نکری وہ شخص بہی
بری ہی اور جو کوئی انکار اس دعاکا کری تو اس دعاکی برکت اوس سی جاتی رہتی
ہی اور جو کوئی اس دعاکو پڑہی تو یاد داشت و ذہن و دانش و عمر اوسکی اور خیر بہت
اوسکو زیادہ ہوتی ہی اور دفع ہوتی ہین پڑہنی والی سی ستر بلائین دنیاکی اور
سات سو بلائین آخرت کی اور حسن بصری کہتا ہی کہ نہی بعد پیغمبر خداکی اور اونکی
اولادکی بعد واسطی امت کی بعد قرآن کی کوئی چیز بزرگتر اس دعاسی اور جبرئیل نی
کہا کہ ای خاص پیغمبر جو کوئی پانچ مرتبہ اس دعاکو پڑہی تو جبتک کہ اوسکی حشر کرین
مین اوسکی تئین اوسکی انتظار مین براق لئی کہڑا رہونگا اور سوار نہونگا جبتک اوس

اوس شخص کو براق پر سوار نکرلون اور بہشت مین نہ ٹہلالون مین ضامن ہون خوانندہ اس دعا کا کہ خدا اوسپر عذاب نکریگا اور یا محمد جو کوئی باطہارت محل خواب یعنی بستر پر اس دعا کو پانچ مرتبہ پڑہی تمکو خواب مین دیکہی گا کہ تم اوسکو بشارت بہشت کی دیتی ہوگی اور اگر بندہ مؤمن مخلص اسدعا کو کوہ یعنی پہاڑ پر پڑہی پہاڑ اپنی جگہ سی ٹلجاوی اور اگر بہ نیت خالص آب روان پر پڑہی پانی جم جاوے اور کچہہ تعجب نکر اس دعا کا کہ اسدعا مین اسم اعظم خدا ہی جو کوئی کہ ساتہہ خدا کی بعد رسول کی اور ساتہہ اس دعا کی ایمان رکہتا ہی چاہیئے کہ اپنی دلکو شک مین ڈالی اس دعا کی فضیلتون پر اسناد اسدعا کی بہت ہی کہ یہہ رسالہ اوسکی گنجائش نہین رکہتا مگر حقیر نی بہت اختصار کیا وہ دعا یہہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَهٗ مِنْ اِلٰهٍ مَا اَقْدَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ قَدِيْرٍ مَا اَعْظَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ عَظِيْمٍ مَا اَجَلَّهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ جَلِيْلٍ مَا اَمْجَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مَاجِدٍ مَا اَرْاَفَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ رَؤُفٍ مَا اَعَزَّهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ عَزِيْزٍ مَا اَكْبَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ كَبِيْرٍ مَا اَقْدَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ قَدِيْمٍ مَا اَعْلَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ عَلِيٍّ مَا اَسْنَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ سَنِيٍّ مَا اَبْهَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ بَهِيٍّ مَا اَنْوَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُنِيْرٍ مَا اَظْهَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ ظَاهِرٍ مَا اَخْفَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ خَفِيٍّ مَا اَعْلَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ عَلِيْمٍ مَا اَخْبَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ خَبِيْرٍ مَا اَكْرَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ كَرِيْمٍ مَا اَلْطَفَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ لَطِيْفٍ مَا اَبْصَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ بَصِيْرٍ مَا اَسْمَعَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ سَمِيْعٍ مَا اَحْفَظَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ حَفِيْظٍ مَا اَمْلَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مَلِيٍّ مَا اَوْفَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ وَفِيٍّ مَا اَغْنَاهُ

وَسُبْحَانَهُ مِنْ غَنِيٍّ مَا أَعْطَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُعْطٍ مَا أَوْسَعَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ وَاسِعٍ
مَا أَجْوَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ جَوَادٍ مَا أَفْضَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُفْضِلٍ مَا أَنْعَمَهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُنْعِمٍ مَا أَسْيَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ سَيِّدٍ مَا أَرْحَمَهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ رَحِيمٍ مَا أَشَدَّهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ شَدِيدٍ مَا أَقْوَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ
قَوِيٍّ مَا أَحْمَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ حَمِيدٍ مَا أَحْكَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ حَكِيمٍ مَا
أَبْطَشَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَاطِشٍ مَا أَقْوَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَيُّومٍ مَا أَدْوَمَهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ دَائِمٍ مَا أَبْقَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَاقٍ مَا أَفْرَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ فَرْدٍ
أَوْحَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ وَاحِدٍ مَا أَصْمَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ صَمَدٍ مَا أَمْلَكَهُ وَ
سُبْحَانَهُ مِنْ مَالِكٍ مَا أَوْلَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ وَلِيٍّ مَا أَعْظَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ
عَظِيمٍ مَا أَكْمَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ كَامِلٍ مَا أَتَمَّهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ تَامٍّ مَا أَعْجَبَهُ وَ
سُبْحَانَهُ مِنْ عَجِيبٍ مَا أَفْخَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ فَاخِرٍ مَا أَبْعَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَعِيدٍ
مَا أَقْرَبَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَرِيبٍ مَا أَمْنَعَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَانِعٍ مَا أَغْلَبَهُ وَ
سُبْحَانَهُ مِنْ غَالِبٍ مَا أَعْفَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَفُوٍّ مَا أَحْسَنَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ
مُحْسِنٍ مَا أَجْمَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُجْمِلٍ مَا أَقْبَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَابِلٍ مَا أَشْكَرَهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ شَكُورٍ مَا أَغْفَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ غَفُورٍ مَا أَصْبَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ
صَبُورٍ مَا أَجْبَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ جَبَّارٍ مَا أَدْيَنَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ دَيَّانٍ مَا
أَقْضَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَاضٍ مَا أَمْضَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَاضٍ مَا أَنْفَذَهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ نَافِذٍ مَا أَحْلَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ حَلِيمٍ مَا أَخْلَقَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ خَالِقٍ مَا أَرْزَقَهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ رَازِقٍ مَا أَقْهَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَاهِرٍ مَا أَنْشَأَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُنْشِئٍ

ما املكه وسبحانه من مالك ما اولاه وسبحانه من وال ما ارفعه
وسبحانه من رفيع ما اشرفه وسبحانه من شريف ما ابسطه وسبحانه
من باسط ما اقبضه وسبحانه من قابض ما ابداه وسبحانه من بادئ
ما اقدسه وسبحانه من قدوس ما اطهره وسبحانه من طاهر ما
ازكاه وسبحانه من زكي ما اهداه وسبحانه من هاد ما اصدقه و
سبحانه من صادق ما اعوده وسبحانه من عواد ما افطره وسبحانه
من فاطر ما ارعاه وسبحانه من راع ما اعونه وسبحانه من معين ما
اوهبه وسبحانه من وهاب ما اتوبه وسبحانه من تواب ما اسخاه
وسبحانه من سخي ما انصره وسبحانه من نصير ما اسلمه وسبحانه
من سلام ما اشفاه وسبحانه من شاف ما انجاه وسبحانه
من منج ما ابره وسبحانه من بار ما اطلبه وسبحانه من طالب ما
ادركه وسبحانه من مدرك ما ارشده وسبحانه من رشيد ما
اعطفه وسبحانه من متعطف ما اعدله وسبحانه من عدل ما اتقنه
وسبحانه من متقن ما احكمه وسبحانه من حكيم ما اكفله وسبحانه من
كفيل ما اشهده وسبحانه من شهيد ما احمده وسبحانه هو الله العظيم
وبحمده والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر ولله الحمد ولا حول ولا
قوة الا بالله العلي العظيم دافع كل بلية وهو حسبي ونعم الوكيل ازانجملہ
وہ دعاہی کہ ذکر کیاہی اوسکو صاحب مہج الدعوات نی کہ روایت کی ہی محمد حنیفہ
علی بن ابیطالب نی کہ پیغمبر خدا نی فرمایا کہ جو کوئی خدا کو باین نامہا یاد کری

یعنی اسدعاکو پڑہی یعنی خداوند حکیم اوسکی دعاکو مستجاب کرتاہی اور اگر تختۂ آہن پر
اسدعاکو پڑہی آہن نرم ہوجاوی باذن اللہ اور پہر پیغمبر خدانی فرمایا کہ قسم ہے اوس خداکی
کہ جسنے مجھکو بحق ساتھہ پیغمبری کی بہیجاہی کہ اگر کسی مردکی تئین بہوک اور پیاس سخت
ہواور اس دعاکو پڑہی بہوک و پیاس جاتی رہی اور اگر اس دعاکو پہاڑ پر پڑہی تو دریا
پہاڑکی حسب خواہش اوسکی رستہ ہوجاوی کہ اگر چاہی تو اوسمین سی چلاجاوی اور اگر
اس دعاکو دیوانہ پر پڑہی دیوانہ ہوش مین آجاوی اور اگر اس دعاکو عورت پر کہ جسکی
جننا دشوار ہو پڑہی جننا اوسی آسان ہوجائی اور اگر تمام شہر مین آگ لگی ہواور
کوئی اس دعاکو پڑہی پس پڑہنی والیکا گہر آتش زدگی سی محفوظ رہیگا اور کبہی نہ جلیگا
برکت سی اس دعاکی اور اگر چالیس شب جمعہ اس دعاکو پڑہی خدائتعالی جمیع گناہان
بخشیگا اور اگر اوسکی تئین کسیطرح کاغم ہو تو اوسکاغم دنیا و آخرت کا برطرف ہوگا
اگر بادشاہ ظالم پر قبل اوسکی ملاقات کی اور سامنا کرنیکی پڑہی حقتعالی اوس بادشاہ
کی تئین مطیع اوس شخص کا کریگا اور روایت کی ہی سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نی
عرض کی کہ یا رسول اللہ آیا ہوسکتاہی کہ اس دعاکو مین لوگونکی تئین تعلیم کرون سو محمد نی
فرمایا کہ ہرایک کو تعلیم نکرو کہ شاید وہ لوگ نمازکو ترک کرین اور مرتکب گناہ کی ہون اور
اسدعاکی پڑہنی سی بخشی جائین مگر اہلبیت اور اپنی ہمسایہ کی لوگونکو اور اہل
شہرکی لوگونکو تعلیم کر جبکہ وہ تمسی درخواست کرین صاحب مہج الدعوات فرماتی ہین
کہ ایکدفعہ مین بلای عظیم مین پڑا تہا اور گرفتار تہا اسدعاکو مین نی پڑہا برکت سے اس
دعاکی اوس بلاسی خلاص ہوا اور اپنی مراد و مقصود کو پہنچا اور حق تعالی نی شر حاسدان
سی حفاظت اور نگہبانی میری کی اور وہ دعا یہہ ہی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا مَنْ اَحْتَجَبَ

بِشُعَاعِ نُورِهِ عَنْ نَوَاظِرِ خَلْقِهِ يَا مَنْ تَسَرْبَلَ بِالْجَلَالِ وَالْعَظَمَةِ وَاشْتَهَرَ
بِالتَّجَبُّرِ فِي قُدْسِهِ يَا مَنْ تَعَالَى بِالْجَلَالِ وَالْكِبْرِيَاءِ فِي تَفَرُّدِ مَجْدِهِ يَا مَنِ انْقَادَتِ
الْأُمُورُ بِأَزِمَّتِهَا طَوْعاً لِأَمْرِهِ يَا مَنْ قَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرَضُونَ مُجِيبَاتٍ
لِدَعْوَتِهِ يَا مَنْ زَيَّنَ السَّمَاءَ بِالنُّجُومِ الطَّالِعَةِ وَجَعَلَهَا هَادِيَةً لِخَلْقِهِ يَا مَنْ
أَنَارَ الْقَمَرَ الْمُنِيرَ فِي سَوَادِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ بِلُطْفِهِ يَا مَنْ أَنَارَ الشَّمْسَ الْمُنِيرَةَ
وَجَعَلَهَا مَعَاشاً لِخَلْقِهِ وَجَعَلَهَا مُفَرِّقَةً بَيْنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِعَظَمَتِهِ يَا مَنِ
اسْتَوْجَبَ الشُّكْرَ بِنَشْرِ سَحَائِبِ نِعَمِهِ أَسْأَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى
الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي
عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَبِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ أَوْ أَثْبَتَّهُ فِي قُلُوبِ
الصَّافِّينَ حَوْلَ عَرْشِكَ فَتَرَاجَعَتِ الْقُلُوبُ إِلَى الصُّدُورِ عَنِ الْبَيَانِ بِإِخْلَاصِ
الْوَحْدَانِيَّةِ وَتَحْقِيقِ الْفَرْدَانِيَّةِ مُقِرَّةً لَكَ بِالْعُبُودِيَّةِ وَأَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ
أَنْتَ اللّٰهُ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَأَسْأَلُكَ بِالْأَسْمَاءِ الَّتِي تَجَلَّيْتَ بِهَا لِلْكَلِيمِ
عَلَى الْجَبَلِ الْعَظِيمِ فَلَمَّا بَدَا شُعَاعُ نُورِ الْحُجُبِ مِنْ بَهَاءِ الْعَظَمَةِ خَرَّتِ الْجِبَالُ
مُتَدَكْدِكَةً لِعَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ وَهَيْبَتِكَ وَخَوْفاً مِنْ سَطَوَاتِكَ رَاهِبَةً
مِنْكَ فَلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ فَلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ فَلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَأَسْأَلُكَ بِالْاسْمِ الَّذِي
فَتَقْتَ بِهِ رَتْقَ عَظِيمِ جُفُونِ عُيُونِ النَّاظِرِينَ الَّذِي بِهِ تَدَبَّرَ حِكْمَتِكَ
وَشَوَاهِدُ حُجَجِ أَنْبِيَائِكَ يَعْرِفُونَكَ بِفِطَنِ الْقُلُوبِ وَأَنْتَ فِي غَوَامِضِ مُسِرَّاتِ
سَرِيرَاتِ الْغُيُوبِ أَسْأَلُكَ بِعِزَّةِ ذٰلِكَ الْاسْمِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ
تَصْرِفَ عَنِّي وَعَنْ وَالِدَيَّ وَوَالِدِ وَالِدَيَّ وَعَنْ أَهْلِ حُزَانَتِي وَجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ

وَالْمُؤْمِنَاتِ جَمِيعَ الْآفَاتِ وَالْعَاهَاتِ وَالْبَلِيَّاتِ وَالْأَعْرَاضِ وَالْأَمْرَاضِ وَالْخَطَايَا
وَالذُّنُوبِ وَالشَّكِّ وَالشِّرْكِ وَالْكُفْرِ وَالنِّفَاقِ وَالضَّلَالَةِ وَالْجَهْلِ وَالْمَقْتِ
وَالْغَضَبِ وَالْعُسْرِ وَالضِّيقِ وَفَسَادِ الضَّمِيرِ وَحُلُولِ النِّقْمَةِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ
وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ لَطِيفٌ لِمَا تَشَاءُ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ازانجملہ دعای عیسیٰ علیہ السلام ہی کہ بیچ مصباح کفعمی کی مذکور
ہی کہ حضرت پیغمبر ساتھہ اولاد عبد المطلب کے سفارش کرتی تہی کہ بیٹی عبد المطلب سوال
کرو تم اللہ تعالیٰ سی ساتھہ ان دعا کی قسم ہی خدا کی کہ جان میری بیچ قبضہ قدرت اوسکی
ہی کہ جو بندہ اس دعا کی تین از روے اخلاص کی پڑہی عرش کانپتا ہی ہیبت اوسکی
سی اور اللہ تعالیٰ ملائکہ سی فرماتا ہی کہ گواہ رہو تم کہ دعا اس بندہ کی مستجاب کی مینی
اور سوال اوسکی کی تین عطا کیا مینے درباب دنیا و آخرت کی وہ دعا یہہ ہے اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ
بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الْوَاحِدِ الْأَحَدِ الْأَعَزِّ وَأَدْعُوكَ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ الصَّمَدِ وَأَدْعُوكَ
اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الْوِتْرِ وَأَدْعُوكَ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ الْكَبِيرِ الْمُتَعَالِ الَّذِي
هُوَ أَتَمَّ أَرْكَانَكَ كُلِّهَا أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ تَكْشِفَ عَنِّي مَا أَصْبَحْتُ
فِيهِ وَأَمْسَيْتُ ازانجملہ وہ دعا ہی کہ شیخ کلینی نی روایت کی ہی کہ ایک شخص نے حضرت امام موسیٰ
کاظم علیہ السلام سی شکایت کی کہ جس کام کو متوجہ ہوتا ہوں فائدہ نہیں پاتا ہوں مین
اور جس حاجت کو چاہتا ہو نمین وہ روا نہیں ہوتی ہی حضرت نی فرمایا کہ بعد نماز صبح کی
دس مرتبہ کہو سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَسْأَلُهُ مِنْ فَضْلِهِ راوی
نی کہا کہ تہوڑی دنوں تک اس دعا کی مداومت کی مینی کہ مال بہت بیچ ہاتہہ میری کی آیا
اور یہہ دعا واسطی مطلب حاجات دنیا و آخرت کی مجرب ہی اور پریشانی کو دور کرتی ہی وزکہی

منقول ہی کہ اگر تسبیح فاطمہ یعنی سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ
اَکْبَرُ بعد نماز واجبی کی پڑہی دعا الیکر بیٹہا ہوا وسیطرح سی کہ تشہد مین بیٹہا تہا اور
جو حاجت طلب کی ہی وہ انشاء اللہ روا ہوگی یہ دعا علیحدہ کرچکتاب زاد المعاد مطبوعہ
سنہ ۱۲۹۱ھ کی حاشیہ پر ملا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ نی امام علی النقی علیہ السلام سی نقل
کی ہی وہلی سب مطالب کی مجرب ہی وہ دعا یہ ہی یَا عُدَّتِیْ عِنْدَ الْعُدَدِ وَیَا رَجَائِیْ
وَمُعْتَمَدِیْ وَیَا کَهْفِیْ وَیَا سَنَدِیْ وَیَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ وَیَا قُلْ هُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ
وَاَسْئَلُکَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَنْ خَلَقْتَهُمْ مِنْ خَلْقِکَ وَلَمْ تَجْعَلْ فِیْ خَلْقِکَ مِثْلَهُمْ اَحَدًا صَلِّ عَلٰی جَمَاعَتِهِمْ
وَافْعَلْ بِیْ کَذَا وَکَذَا پس حاجت اپنی طلب کری دعای معراج ہی مصباح کفعمی مین
جناب امیر علیہ السلام سی نقل ہی کہ آنحضرت نی پیغمبر خدا سی نقل کی ہی ساتہہ فضیلت
بہت کی وسمین سی یہہ ہی کہ پڑہنا اس دعا کا باعث برطرف ہونی ہم وغم کا ہی اور باعث
ادا ہونی قرض کا اور بخشش گناہ کا اور عطا کریگا اللہ تعالی اوسکو جو کچہہ کہ پیغمبرون اور
صدیقون کو عطا کیا اور کہولی جائینگی دروازی اسمان کی واسطی اوسکی نظر کریگا اللہ
تعالی اوسپر ہر دن تین سو ساٹہہ مرتبہ اور ندا کریگا فرشتہ کہ عمل تیری کی تئین قبول
کیا کہ اللہ تعالی نی بخشا تجہی اور تیری ماں باپ کو اور ہمسایون کو تیری اور تبدیل کی گناہ
تیری نیکیونسی اور عطا کیا تجہی ثواب عبادت ستر ہزار برس کا اور جو کوئی لکہی اس دعا کو
ساتہہ مشک اور زعفران کی اور بیمار کو دہو کر پلاوی بیمار شفا پاوی اور جو کوئی لکہکر
اپنی پاس رکہی محفوظ رہی شر حاکم ظالم وشیطان وچور سی اور راہ چلنی سی عاجز نہووی
اور حاجات اوسکی بر آوین اور جو کوئی اسکو لکہکر طفل کی گلی مین لٹکاوی محفوظ رہی مار
وعقرب وجمیع بدیون سی نقل طولانی تہی تہوڑا بیان ہوا دعا یہ ہی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

یا من اقر لہ بالعبودیۃ کل معبود یا من یحمدہ کل محمود یا من یفزع الیہ
کل مجھود یا من یطلب عندہ کل مقصود یا من سائلہ غیر مردود
یا من بابہ عن سؤالہ غیر مسدود یا من ہو غیر موصوف ولا محدود
یا من عطاؤہ غیر ممنوع ولا منکود یا من ہو لمن دعاہ لیس ببعید ہو
نعم المقصود یا من رجاء عبادہ بحبلہ مشدود یا من شبہہ ومثلہ غیر
موجود یا من لیس بوالد ولا مولود یا من کرمہ وفضلہ لیس بمعدود یا من
حوض برہ للانام مورود یا من لا یوصف بقیام ولا قعود یا من لا تجری
علیہ حرکۃ ولا جمود یا اللہ یا رحمان یا رحیم یا ودود یا راحم الشیخ الکبیر
یعقوب یا غافر ذنب داؤد یا من لا یخلف الوعد ویعفو عن الموعود
یا من رزقہ وسترہ للعاصین ممدود یا من ہو ملجأ کل مقصی
مطرود یا من دان لہ جمیع خلقہ بالسجود یا من لیس عن نیلہ وجودہ
احد مصدود یا من لا یحیف فی حکمہ ویحلم عن الظالم العنود ارحم
عبدک الخاطئ لم یوف بالعہود انک فعال لما ترید یا بار یا ودود صل
علی محمد خیر مبعوث دعا الی خیر معبود وعلی آلہ الطیبین الطاہرین
اہل الکرم والجود وافعل بنا ما انت اہلہ یا ارحم الراحمین ویا اکرم
الاکرمین بعد اسکی حاجت اپنی طلب کرے کتاب مفتاح الجنان میں وارد ہی کہ
یہ وہ دعا ہی کہ حضرت خاتم الرسل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے واسطے روای حاجتکے
تعلیم فرمائی وہ یہ ہی یا من لا یستغنی من مسئلتہ ولا یرجی للعفو الا من
قبلہ اشکو الیک ما لا یخفی علیک صل علی محمد وآل محمد پس جو حاجت کہ

رکھتا ہو طلب کری اوسی کتاب مین مذکور ہی کہ یہہ دعا واسطی بر آنی حاجت کی مجرب ہے
اور آزمودہ ہی جسوقت کہ یہہ دعا پڑہی اور اوپر لفظ قیوم کی پہونچی دست راست اپنی کی آستین
کہولی اور جب اوپر لفظ مستعان کی پہونچی دست چپ کو کہولی کہ مجرب و آزمودہ ہے یَا اَللّٰہُ یَا
رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا حَلِیْمُ یَا وَدُوْدُ یَا مُسْتَعَانُ کٓھٰیٰعٓصٓ
حٰمٓعٓسٓقٓ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ دعای حضرت ہود علیہ السلام نقل کی ہی حضرت
امام جعفر صادق علیہ السلام سی کہ حضرت رسولخدا مسجد مین داخل ہوی ایک شخص کو دیکھا
کہ بیچ سجدہ کی تہا اور یہ دعا کو پڑہتا تہا مَا عَلَیْكَ یَا رَبِّ لَوْ اَرْضَیْتَ عَنِّیْ كُلَّ مَنْ
لَهٗ قِبَلِیْ تَبِعَةٌ وَغَفَرْتَ لِیْ مَا بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ وَاَدْخَلْتَنِی الْجَنَّةَ فَاِنَّ مَغْفِرَتَكَ
لِلظَّالِمِیْنَ وَاَنَا مِنَ الظَّالِمِیْنَ حضرت رسول نی اوس سی فرمایا کہ سر سجدی سی لی وہہا
کہ دعا تیری مستجاب ہوئی یہہ دعا وہ ہی کہ جو کوئی بندہ مومن اس دعا کو پڑہی اور دعا
طلب کری دعا اوسکی مستجاب ہو اور یہہ دعا ہود میری بہائی کی ہی دعای حضرت آصف ع
وصی سلیمان بن داؤد علیہ السلام سی روایت ہی کہ یہہ وہ دعا ہی کہ حضرت عیسی علیہ السلام
ساتہہ اس دعا کی مردہ کو زندہ کرتی تہی پس یہہ دعا پڑہکر جو دعا طلب کری مستجاب ہووے
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الطَّاهِرُ الْمُطَهِّرُ
نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرَضِیْنَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ اَلْكَبِیْرُ الْمُتَعَالُ الْمَنَّانُ ذُو الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ كَذَا وَكَذَا پس حاجت اپنی
طلب کری دعای حضرت یوشع ع ایک نی اصحاب رسولخدا سی صحیفہ پایا کہ پاس حضرت رسولخدا
کی لایا اون حضرت نی خلق کو جمع کیا اور اوپر منبر کی آپ تشریف لیگئی اور اوسکو پڑہا کہ
وہ نوشتہ یوشع بن نون ع کا تہا آپ نی فرمایا کہ جو کوئی اس دعا کو ہر روز پڑہے

جو کوئی حاجت رکہتا ہو روا ہوا در دشمن اوسکا مغلوب ہو اور قرض اوسکا ادا ہو
اور رنج اوسکا زائل اسناد اسکی تہوڑی بیان کی بخوف تطویل کی وہ دعا یہہ ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ كَمَا يَنْبَغِيْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يَنْبَغِيْ لِلّٰهِ
وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمُرْسَلِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ
حَتّٰى يَرْضَى اللّٰهُ ازانجملہ وہ نماز ہی کہ جو مصباح کفعمی ہین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سی واسطی حاجت کی روایت کی گئی ہی کہ جس شخص کی تئین کسیطرحکی سختی و مشکل درپیش ہو
تو چاہیئے کہ وہ شخص غسل کری اور دو رکعت نماز بجالای اور بعد نماز کی پہلو یعنی کروٹ سی
لیٹی اور داہنی گال کو داہنے ہاتہہ پر اپنی رکہکر اس دعا کو پڑہی يَا مُعِزَّ كُلِّ ذَلِيْلٍ وَيَا
مُذِلَّ كُلِّ عَزِيْزٍ وَحَقِّكَ لَقَدْ شَقَّ عَلَيَّ كَذَا وَكَذَا پس بجای کذا وکذا کی نام اپنی
مطلب کا لیوی پس حضرت فرماتی ہین جو کوئی کہ اس عمل کو بجالاوی تو دفع ہوگی اوس سے
وہ سختی اور مشکل اور مطلب اوسکا انشاء اللہ حاصل ہوگا ازانجملہ وہ نماز ہی مثل اسی
نماز کی کہ جو مصباح کفعمی کی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی روایت کی گئی ہی کہ
جب کسی کی تئین تم ہین سی کوئی مشکل آنکی پڑی تو توسل اور رجوع کرو تم حقتعالی اسی اور
وضو کرو اور صدقہ دو خواہ صدقہ کی چیز کم ہو یا زیادہ مگر کچہہ تصدق کری اور داخل
مسجد ہووی اور دو رکعت نماز بجالاوی پس بعد نماز کی حمد و ثنای حق تعالی کی کری
اور درود محمد اور آل محمد پر بہیجے اور بعد اوسکی کہی اَللّٰهُمَّ اِنْ عَافَيْتَنِيْ مِمَّا اَخَافُ مِنْ
كَذَا وَكَذَا پس حاجت اپنی طلب کری کہ خدا تعالی اوسکی مطلب کو بر لاتا ہی مثل اسیکی وہ نماز
کہ جو مصباح کفعمی ہین حضرت امام جعفر صادق ع سی روایت کی گئی ہی کہ جس کسیکی تئین

کوئی حاجت ہو پس نصف شب کو غسل کری اور پاک و پاکیزہ کپڑی پہنی اور کوزہ نو یعنی
کورہی پیالی مین پانی بہری اور اوسپر دس مرتبہ انا انزلناہ کی تئین پڑہی بعد اوسکی اوس
پانیکو گرد مصلی یعنے جای نماز اور سجدکی اور گرد سجدہ گاہ کی اپنی چہڑکی بعد اوسکی دو رکعت نماز
بجالاوے باین طریق کہ ہر رکعت مین سورۂ فاتحہ ایکبار و انا انزلناہ ایکبار پڑہی پس منزلوار ہی
پہیج درگاہ الہی کی کہ اوسکی حاجت بر آوی مثل اسکی وہ نماز ہی کہ جو بیچ حوشی مصباح کفعمی کے
حضرت امام جعفر صادق عسے روایت کی گئی ہی کہ جس شخص کے تئین کوئی حاجت اور مطلب
ہووی اور وہ شخص چاہتا ہو کہ مطلب میرا بر آوی تو چاہیے کہ غسل کری اور کپڑی پاک و
پاکیزہ پہنی اور کوٹہی پر جاوی اور دو رکعت نماز بجالاوی اور جب سجدہ سی فارغ ہو تو سجدہ
کری اور سجدہ مین پہلی حمد و ثنای حق تعالی بجالاوی پہر سو مرتبہ اسکو کہی یا جبرئیل یا
محمد انتما کافیای فاکفیانی و انتما حافظای فاحفظانی و انتما کالیای فاکلانی
پس جو شخص اس عمل کو بجالاوی تو اوسکا حق ہی اوپر اللہ کی کہ اللہ کفایت اوسکی مہم کی کری
از انجملہ وہ نماز ہی کہ بیچ کافی کی شیخ کلینی نی امام جعفر صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی
کہ جب کسی مرد کی تئین کوئی کار عمدہ غمگین کری یا حاجت اپنی کو بر لاوی تو چاہیے کہ
دو رکعت نماز پڑہی باین طریق کہ اول رکعت مین بعد حمد کی ہزار مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ
احد پڑہی اور دوسری رکعت مین بعد حمد کی یکبار سورۂ قل ہو اللہ احد کی تئین پڑہے
بعد نماز کی اپنی حاجت کو طلب کرے اور اسی قبیل سی ہی وہ نماز کہ جو شیخ نی بیچ کافی کی
حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت کی ہی کہ جب تجہکو کوئی حاجت عمدہ ہووی تو غسل
کر اور کپڑی پاکیزہ پہن اور خوشبو لگا اور آسمان کی نیچی آ اور دو رکعت نماز باینطریق بجالا
کہ ہر رکعت مین سورۂ فاتحہ یکبار اور قل ہو اللہ احد پندرہ بار اور ہر رکعت کی رکوع مین

اور رکوع سے سر اوٹھانیکی بعد اور دونون سجدونمین اور سجدہ سے سر اوٹھانیکی بعد پندرہ پندرہ مرتبہ قل ہو اللہ پڑہے کہ ہر رکعت ایکسو پانچ مرتبہ اور دونون رکعتونمین دوسو دس مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑہنا ہوتا ہے پس جبکہ سلام پھیرے پندرہ مرتبہ وسے ہی کو پڑہکر سجدہ مین جاوے اور سجدہ مین اس دعا کو پڑہے اَللّٰهُمَّ اِنَّ كُلَّ مَعْبُودٍ مِنْ لَدُنْ عَرْشِكَ اِلٰى قَرَارِ اَرْضِكَ فَهُوَ بَاطِلٌ سِوَاكَ فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ اِقْضِ لِيْ حَاجَتِيْ كَذَا وَكَذَا السَّاعَةَ السَّاعَةَ پس الحاح کر اور واسطہ محمد و علی و فاطمہ و حسن و حسین علیہم السلام کا دے از انجملہ وہ نماز ہے کہ شیخ نے کافی مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے اور وہ یہہ ہے کہ جب تجھکو کوئی حاجت عمدہ اور بزرگ ہووے خدا سے تو وضو کر اور دو رکعت نماز بجالا اور تشہد مین تعظیم حقتعالی کی کر یعنی تشہد کو مستحبات کہ جو تشہد طولانی مین ہے بجالاوے اور بعد بجالانے تشہد طولانی کی سلام پھیرے اور اس دعا کو پڑہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ مَلِكٌ وَاَنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ مُقْتَدِرٌ وَبِاَنَّكَ مَا تَشَاءُ مِنْ اَمْرٍ يَكُوْنُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ رَبِّكَ وَرَبِّيْ لِيُنْجِحَ لِيْ بِكَ طَلِبَتِيْ اَللّٰهُمَّ بِنَبِيِّكَ اَنْجِحْ لِيْ طَلِبَتِيْ بِمُحَمَّدٍ پس حاجت طلب کرے از انجملہ وہ نماز ہے کہ ذکر کیا ہے اوس نماز کو ابو علی الفضل بن الحسن الطبرسی نے بیچ کتاب اپنی کی کہ نام اوس کتاب کا کنوز النجاح ہے پس وہ کہتے ہین کہ خارج ہوی یہہ نماز ناحیہ مقدسہ سے باین اسناد کہ جس شخص کو کہ حاجت حقتعالی سے ہو پس چاہیے کہ وہ شخص شب جمعہ کو بعد نصف شب کے غسل کرے اور مصلے پر کھڑا ہو پس دو رکعت نماز بجالاوے باین طریق کہ پڑہے رکعت اول مین سورہ حمد کی تئین اور جب پہونچے بہ لفظ ایاک نعبد و ایاک نستعین تو

مگر کہی اوسکو یہانتک کہ سوم مرتبہ کہی بعد سوم مرتبہ کی بقیہ سورہ کو آخر تک پڑہی اور بعد
سورہ حمد کی قل ہو اللہ احد کی ایکبار پڑہی بعد اوسکی رکوع کری اور سات مرتبہ رکوع مین
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ پڑہی بعد اوسکی سجدہ کری اور دونون سجدونمین بہی
سات سات مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ کہی پس دوسری رکعت کو مثل اول
رکعت کی پڑہی جب نماز سی فارغ ہو تو پڑہی وہ دعا کہ جو عنقریب مذکور ہوگی اور بعد
دعا پڑہنی کی سجدہ کری اور سجدہ مین گریہ وزاری والحاح کری حق تعالی سی اور سوال
کری اپنی حاجتونکا پس جو شخص کہ اس نماز کو اسطریق سی بجا لاوی خواہ وہ شخص مومن
ہو یا مومنہ ہو اور پڑہی اس دعا کو تو کہل جائینگی واسطی اوس شخص کی دروازہ آسمان کی
واسطی قبول حاجات کی اور اجابت دعا کی حاجت اوسکی کیسی ہی ہوگی حقتعالی اپنی
فضل و کرم سی اوسکی حاجت کو بر لاویگا مگر دعا اوسکی قطع رحم کو نہ ہو کہ قبول نہوگی
اور وہ دعا یہ ہی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اِنْ اَطَعْتُكَ فَالْمَحْمَدَةُ لَكَ وَاِنْ عَصَیْتُكَ فَالْحُجَّةُ
لَكَ مِنْكَ الرَّوْحُ وَمِنْكَ الْفَرَجُ سُبْحَانَ مَنْ اَنْعَمَ وَشَكَرَ سُبْحَانَ مَنْ قَدَرَ
وَغَفَرَ اَللّٰھُمَّ اِنْ كُنْتُ قَدْ عَصَیْتُكَ فَاِنِّیْ قَدْ اَطَعْتُكَ فِیْ اَحَبِّ الْاَشْیَاءِ اِلَیْكَ
وَھُوَ الْاِیْمَانُ بِكَ لَمْ اَتَّخِذْ لَكَ وَلَدًا وَلَمْ اَدْعُ لَكَ شَرِیْكًا مَنًّا مِنْكَ بِہٖ عَلَیَّ
لَا مَنًّا مِنِّیْ بِہٖ عَلَیْكَ وَقَدْ عَصَیْتُكَ یَا اِلٰھِیْ عَلٰی غَیْرِ وَجْہِ الْمُكَابَرَةِ وَلَا الْخُرُوْجِ
عَنْ عُبُوْدِیَّتِكَ وَلَا الْجُحُوْدِ لِرُبُوْبِیَّتِكَ وَلٰكِنْ اَطَعْتُ ھَوَایَ وَاَزَلَّنِی الشَّیْطَانُ
فَلَكَ الْحُجَّةُ عَلَیَّ وَالْبَیَانُ فَاِنْ تُعَذِّبْنِیْ فَبِذُنُوْبِیْ غَیْرَ ظَالِمٍ وَاِنْ تَغْفِرْلِیْ وَ
تَرْحَمْنِیْ فَاِنَّكَ جَوَادٌ كَرِیْمٌ بعد اسکی یا کریم یا کریم اسقدر کہی کہ نفس تنگی کری
اور قریب ٹوٹنی کی ہو جاوی بعد اوسکی یہہ دعا پڑہی یَا اٰمِنًا مِنْ كُلِّ شَیْءٍ وَكُلُّ شَیْءٍ

مِنْكَ خَائِفٌ حَذِرٌ اَسْئَلُكَ بِاَمْنِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَخَوْفِ كُلِّ شَيْءٍ مِنْكَ
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُعْطِيَنِيْ اَمَانًا لِنَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَوُلْدِيْ وَسَائِرِ
مَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ حَتّٰى لَا اَخَافُ اَحَدًا وَّلَا اَحْذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ يَا كَافِيَ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
نُمْرُوْدَ وَيَا كَافِيَ مُوْسٰى فِرْعَوْنَ وَيَا كَافِيَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ الْاَحْزَابَ
اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَكْفِيَنِيْ شَرَّ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ
فقط بجای فلان بن فلان کی نام دشمن کا اور اوسکی باپ کا لیوی اور اگر دعای صاحب الامر
علیہ السلام کو کہ جو مصباح الدعوات مین منقول ہی سجدی مین پڑہی تو مناسب ہے کہ وہ مشتمل ہی
اوپر مطالب دنیا و آخرت کی اَللّٰهُمَّ اقْذِفْ فِيْ قَلْبِيْ رَجَاكَ اِلٰهِيْ بِحَقِّ مَنْ نَاجَاكَ
وَبِحَقِّ مَنْ دَعَاكَ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَفَضَّلْ عَلٰى فُقَرَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
بِالْغِنَاءِ وَالثَّرْوَةِ وَعَلٰى مَرْضَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالشِّفَاءِ وَالصِّحَّةِ
وَعَلٰى اَحْيَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ وَالْكَرَمِ وَالسَّعَةِ وَعَلٰى اَمْوَاتِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَعَلٰى غُرَبَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
بِالرَّدِّ اِلٰى اَوْطَانِهِمْ سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ پس دعا طلب کری
از انجملہ وہ نماز ہی کہ جو صاحب مصباح کفعمی نی نقل کی ہی کتاب دفع الہموم والاحزان
سی اور منقول ہی رسولخدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سی کہ وہ جناب فرماتی ہین کہ جس
شخص کو کسیطرحکی حاجت ہو پس چاہیئے کہ تین روزی رکہی اور چہارشنبہ سی شروع
کری پس چہارشنبہ کو روزہ رکہی اور پنجشنبہ کو اور جمعہ کو پس جمعہ کی دن غسل کری
اور عطر لگائی اور کچہہ تصدق دیوی خواہ تہوڑا ہو یا زیادہ ہو پس جسوقت کہ نماز

جمعہ کی پڑھ چکی تو کہی اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ
لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ الَّذِیْ مَلَأَتْ عَظَمَتُہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَاَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الَّذِیْ عَنَتْ
لَہُ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتْ لَہُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ لَہُ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِہٖ اَنْ تُصَلِّیَ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِیَ فِیْ کَذَا وَکَذَا پس اپنی مطلب کو ذکر کری بعد اسکی حضرت نے
فرمایا کہ نہ تعلیم کرو اس دعا کو احمق لوگون کو ایسا نہو کہ وہ اس دعا کو کسی بری کام پر پڑہین
اور وہ دعا مستجاب ہووی اور نہ پڑہو اس دعا کو واسطی کسی بری کام اور گناہ کی اور قطع
رحم کیواسطی ازانجملہ وہ نماز ہی کہ بیچ کتاب اقبال کی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سی روایت کی ہی کہ کوئی کام مشکل ہو پس چاہیی کہ نظر کری بیچ اوسوقت کی کہ آفتاب
مشرق کیطرف بمقدار عصر بلند ہو پس اوسوقت چھہ رکعت نماز پڑہی جسطرح کہ چاہیے
پس رو بقبلہ ہاتھ اوٹھا کر اس دعا کو پڑہی اَللّٰھُمَّ اٰتِنَا بِالْعَافِیَۃِ مِنْ حَیْثُ شِئْتَ
وَکَیْفَ شِئْتَ وَاَنّٰی شِئْتَ فَاِنَّکَ تَفْعَلُ مَا شِئْتَ کَیْفَ شِئْتَ پس خدا تعالی
آسان کری اوس کام کی تئین ازانجملہ وہ نماز ہی کہ بیچ کافی کی شیخ کلینی نے امام جعفر صادق
علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ جو کوئی حاجت ہو پس چاہیی کہ زاری و استغاثہ کری
تو ساتھہ رسول اللہ ﷺ باین طریق کہ غسل طلب حاجت کر اور دو رکعت نماز پڑہ قبل
نماز صبح کی بعد نماز کی یہہ دعا پڑہی اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ وَاِلَیْکَ
السَّلَامُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِّنِّی السَّلَامُ وَاَرْوَاحَ الْاَئِمَّۃِ
الصَّادِقِیْنَ سَلَامِیْ وَارْدُدْ عَلَیَّ مِنْھُمُ السَّلَامُ وَالسَّلَامُ عَلَیْھِمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ

وَبَرَکَاتُہٗ اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھَاتَیْنِ الرَّکْعَتَیْنِ ھَدِیَّۃٌ مِنِّیْ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ فَاَثِبْنِیْ عَلَیْھِمَا مَا اَمَّلْتُ وَرَجَوْتُ فِیْکَ وَفِیْ رَسُوْلِکَ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ بعدازان سجدہ کراو چالیس مرتبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَا یَمُوْتُ یَا حَیُّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بعدازان سیدہی جانب مونہہ کو پہیر کراو پر سجدگاہ کی رکہہ اور انہین کلمات کی تئین چالیس بار کہو بعدازان بائین جانب مونہہ کو پہیر کراو پر سجدہ گاہ کے رکہہ اونہین کلمات کی تئین چالیس بار کہو بعدازان سرکو اوٹہا کر ہاتہون کو طرف قبلہ کی اوٹہا او رالحاح کراو نہین کلمات کی تئین چالیس بار کہی بعدازان دونو ہاتہہ اپنی کی تئین رکہلو پر گردن کی مگر بلند کیی رکہی مثل حالت قنوت کی اور دونون انگشت شہادت کی تئین حرکت دیتا رہو یعنی انگشت شہادت دست راست سی جانب راست کی اور چپ سے جانب چپ کے ہلاتا رہی اور انہین کلمات کی تئین چالیس مرتبہ کہو بعدازان دست چپ مین اپنی داڑہی کو پکڑی و گریہ کری یا صورت رونی والون کی سی بناوی چاہی آنسو نہ نکلین اور اس دعا کو پڑہہ یَا مُحَمَّدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَشْکُوْ اِلَی اللّٰہِ وَاِلَیْکَ حَاجَتِیْ وَاِلٰی اَھْلِ بَیْتِکَ الرَّاشِدِیْنَ حَاجَتِیْ وَبِکُمْ اَتَوَجَّہُ اِلَی اللّٰہِ فِیْ حَاجَتِیْ بعدازان سجدہ کراور کہو یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یہانتک کہ نفس تنگی کری پہر صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ کَذَا وَکَذَا بجای کذا و کذا کے حاجت اپنی طلب کرے حضرت امام جعفر صادق ع فرماتی ہین کہ مین ضامن ہون کہ تو اپنی جگہہ سی اوٹہنی نہ پاویگا کہ حاجت برآویگی ازانجملہ وہ دعا ہی کہ جو منسوب ہی طرف جعفر طیار رض روایت مین منقول ہی کہ حضرت پیغمبر رسولخدا نے جعفر طیار سی فرمایا کہ اگر بقدر کف دریا و بعدد ریگ بیابان گناہ ہون اور اس نماز کو پڑہی حقتعالی سب گناہ کی تئین بخشدیگا

اور دوسری روایت مین منقول ہی کہ اگر ہو سکی تو ہر روز اور اگر یہہ بہی نہو سکی تو
ہفتہ مین ایکبار اور اگر یہہ بہی نہو سکی تو سال بہر مین ایک مرتبہ اور اگر یہہ بہی نہو سکی تو
عمر بہر مین ایک مرتبہ اس نماز کو پڑہہ خداوند کریم گناہان کبیرہ و صغیرہ تازہ و کہنہ عمداً
و خطائی نئین کہ جو واقع ہون سب کے سب بخشیگا اور اگر کوئی حاجت دشوار ہو اور اس
نماز کو پڑہی حق تعالیٰ اوسکی حاجت دنیا اور آخرت کی بر لاویگا ترکیب اوسکی یہہ ہی کہ وہ
چار رکعت ہی بعد دو دو رکعت کی سلام پہیری پہلی رکعتمین بعد سورہ حمد کی سورہٴ
اذا زلزلت الارض اور دوسری رکعتمین بعد الحمد کی سورہٴ والعادیات اور تیسری
رکعتمین بعد سورہ حمد کی سورہٴ اذا جاء نصر اللہ اور چوتہی رکعتمین بعد الحمد کی قل ہو اللہ
پڑہی اور ہر رکعت مین پندرہ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
اَكْبَرُ کہی اسطرحسے کہ پہلی رکعت مین بعد حمد کی سورہٴ اذا زلزلت الارض پڑہی اور بعد اسکے
پندرہ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پڑہی اور رکوع
مین جاوے پس رکوع مین دس مرتبہ اسی تسبیحات اربعہ کو پڑہی پس رکوع سی سر اوٹہاوی
اور سیدہا ہو کی بیٹھے پہر دس مرتبہ اسکو پڑہی پہر سجدہ مین جاوی تو پہر دس مرتبہ پڑہے
پہر سجدہ سی سر اوٹہاوی اور درست بیٹھی پہر اسیکو دس مرتبہ پڑہی پہر دوسرا سجدہ
کری اسیطرح دس مرتبہ کہی پہر سر اوٹہا کر درست بیٹھی اور دس مرتبہ پڑہی پس دوسری
رکعت کی لئی کہڑا ہو پس موافق رکعت اول کی پڑہی پس چارون رکعات موافق رکعت
اول کی پڑہی کہ چارون رکعتونمین تین سو مرتبہ یہہ تسبیحات اربعہ پڑہی جاوی اور
وارد ہی کہ چوتہی رکعت کی سجدہ مین بعد تسبیحات اربعکی اسدعا کو پڑہی سُبْحَانَ مَنْ
لَبِسَ الْعِزَّ وَالْوَقَارَ سُبْحَانَ مَنْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَتَكَرَّمَ بِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا
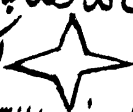
ینبغی التسبیح الا لہ سبحان من احصی کل شیٔ علمہ سبحان ذی المن والنعم سبحان ذی القدرۃ والکرم سبحان ذی العزۃ والفضل سبحان ذی القوۃ والطول اللھم انی اسألک بمعاقد العز من عرشک ومنتھی الرحمۃ من کتابک وباسمک الاعظم الاعلی وکلماتک التامۃ التی تمت صدقا وعدلا صل علی محمد واھلبیتہ وافعل بی کذا وکذا پس بعد نماز کی اپنی حاجتوں کو طلب کرے سید مرتضی علم الہدی نے فضل بن عمر سی روایت کی ہی کہ فضل کہتی ہیں کہ ایکروز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو نماز جعفر طیار پڑہتی دیکھا مینی پس بعد نماز کی حضرت نے اس دعا کو پڑہا یا رب یا رب بقدر ایک نفس یعنی جسقدر کہ ایک سانس مین کہا جاوی یا ربّاہ یا ربّاہ بقدر ایک نفس رب رب بقدر ایک نفس یا اللہ یا اللہ بقدر ایک نفس یا رحیم یا رحیم بقدر ایک نفس یا رحمن یا رحمن سات مرتبہ یا ارحم الراحمین سات مرتبہ بعد اسکی اس دعا کو اونجناب نے پڑہا اللھم انی افتتح القول بحمدک وانطق بالثناء علیک وامجدک ولا غایۃ لمدحک واثنی علیک ومن یبلغ غایۃ ثنائک وامد مجدک وانی لخلیقتک کنہ معرفۃ مجدک وای زمن لم تکن ممدوحا بفضلک موصوفا بمجدک عوادا علی المذنبین بحلمک تخلف سکان ارضک عن طاعتک فکنت علیھم عطوفا بجودک جوادا بفضلک عوادا بکرمک یا لا الہ الا انت المنان ذوالجلال والاکرام پس کوئی حاجت ضروری دنیا وآخرت کی ہو وہ شخص اس نماز کو پڑہکر اس دعا کو پڑہی خدا تعالی جملہ حاجات برلاویگا اور چاہئی کہ اس نماز کو سفر مین بھی ترک نکری اکثر علمانی کہاہی کہ جس کو

ضرورت اور کسی کام مین جلدی ہو تو بدون تسبیحات اربعہ کی اس نماز کو بجا لاوی اور تسبیحات کو رستہ مین پڑہتا چلا جاوی کہ مجموع تسبیحات اربعہ کا چارون رکعتون مین تین سو مرتبہ ہی کتاب بحار جلد اونیسوی مین منقول ہی مفضل ابن عمر وسی کہ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نی کہ جسوقت تجھکو کوئی حاجت ہو پروردگار سی اور بسبب اوسکی فکر مین ہو اور دل تنگ ہو پس چاہیئے کہ دو رکعت نماز پڑہ پس بعد سلام پہیرنے کی تین مرتبہ اللّٰہ اکبر کہہ اور تسبیح حضرت فاطمہ پڑہ اوسکی بعد سجدہ مین جا اور سو مرتبہ کہہ یَا مَوْلَاتِی فَاطِمَةُ اَغِیْثِیْنِی بعد اوسکی دہنا رخسارہ زمین پر رکہہ اور کلمات مذکورہ ایکسو مرتبہ کہہ اور حاجت اپنی بیان کر پس بہ تحقیق کہ تیری حاجت بوسیلہ جناب سیدہ کی برآوی گی کتاب مفتاح الجنان سی روایت کیجاتی ہی کہ یہہ دعا سید جلیل القدر وعظیم الشان ہی روایت کی ہی اوسکو مقداد رہ نی بیچ کتاب نجم تحفۃ الناحیہ سی حضرت صاحب الامر علیہ السلام سے کہا کہ یہہ دعای شریف سریع الاجابت ہی اور بعضوں نے سرعت اجابت کی روایت کی ہی اور طریقہ پڑہنے کا یہہ ہی کہ اول دو رکعت نماز پڑہی اور بعد ازان کہی یَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِیْلَ وَسَتَرَ الْقَبِیْحَ یَا مَنْ لَمْ یُؤَاخِذْ بِالْجَرِیْرَةِ وَلَمْ یَهْتِكِ السِّتْرَ وَالسَّرِیْرَةِ یَا عَظِیْمَ الْعَفْوِ یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالرَّحْمَةِ یَا مُنْتَهٰی كُلِّ نَجْوٰی وَیَا صَاحِبَ كُلِّ شَكْوٰی یَا عَوْنَ كُلِّ مُسْتَعِیْنٍ یَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا یَا رَبَّاهُ دس مرتبہ یَا سَیِّدَاهُ دس مرتبہ یَا غَایَتَاهُ دس مرتبہ یَا مُنْتَهٰی غَایَةِ رَغْبَتَاهُ دس مرتبہ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ اِلَّا مَا كَشَفْتَ كَرْبِیْ وَنَفَّسْتَ هَمِّیْ وَفَرَّجْتَ عَنِّیْ غَمِّیْ وَاَصْلَحْتَ حَالِیْ بعد ازان جو دعا کہ چاہی طلب

کری پس سجدہ مین جاوی پس مونہہ جانب راست کی کری اور سو مرتبہ یَا مُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ
یَا عَلِیُّ یَا مُحَمَّدُ اِکْفِیَانِیْ فَاِنَّکُمَا کَافِیَایَ وَانْصُرَانِیْ فَاِنَّکُمَا نَاصِرَایَ کہی پس مونہہ
جانب چپ کی پہیری اور سو مرتبہ کہے اَدْرِکْنِیْ اور اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ اوسقدر پڑہے
کہ نفس فنا کری پس خداتعالی ساتہہ کرم اپنی کی حاجت تیری براوی کتاب بلد الامین
مین کفعمی نے حضرت امام جعفر صادق عسے روایت کی ہی کہ جس شخص کی سطی کم ہووے
روزی یا تنگ ہو معیشت یا کوئی حاجت ضروری ہو دنیا و آخرت کی پس لکہی و پر ایک
کاغذ سفید کی جو کچہہ کہ مذکور ہووے اور آب جاری مین نزدیک طلوع آفتاب کی ڈالی اور
ان ناموںکو ایک سطر مین لکہی اور وہ یہہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ
مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ سَلَامٌ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلِیٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ
وَالْحُسَیْنِ وَعَلِیٍّ وَمُحَمَّدٍ وَجَعْفَرٍ وَمُوْسٰی وَعَلِیٍّ وَمُحَمَّدٍ وَعَلِیٍّ وَالْحَسَنِ وَالْقَائِمِ
سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ رَبِّ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَالْخَوْفُ
فَاکْشِفْ ضُرِّیْ وَاٰمِنْ خَوْفِیْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَسْئَلُكَ بِکُلِّ نَبِیٍّ وَوَصِیٍّ
وَصِدِّیْقٍ وَشَهِیْدٍ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
اِشْفَعُوْا لِیْ یَا سَادَاتِیْ بِالشَّاْنِ الَّذِیْ لَکُمْ عِنْدَ اللّٰهِ فَاِنَّ لَکُمْ عِنْدَ اللّٰهِ
لَشَاْنًا مِنَ الشَّاْنِ مَسَّنِیَ الضُّرُّ یَا سَادَاتِیْ وَاللّٰهُ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ اِفْعَلْ یَا رَبِّ
کَذَا وَکَذَا اسجگہہ اپنی مطلب کو لکہکر اپنا نام لکہدی انشاء اللہ حاجت برآویگی اور
مخفی نرہی کہ اس عریضہ کو اگر عورت اپنی طرف سی گذرانی تو بجای مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ
کی مِنَ الْاَمَةِ الذَّلِیْلَةِ لکہی منقول ہی کہ پندرہوین تاریخ ماہ شعبان کو واسطی
برآوی حاجات دنیا و آخرت کی خدمت بابرکت جناب صاحب الامر علیہ السلام مین کہ اب

بعد انکی کوئی امام نہوگا عریضہ لکھکر درمیان مٹی پاک کی بند کر کی کنواں گہرا یا نہر جاری مین ڈالین اسواسطیکہ وہ عریضہ خدمت مین اونحضرت کی پہونچتا ہی اور وہ حضرتؑ واسطی اوسکی حق تعالی سی دعا کرتی ہین اور سوای اہن تاریخ کی اور جب کبہی کوئی حاجت کسیکو درپیش ہو تو فوراً عریضہ خدمت آنحضرت صاحب الامر علیہ السلام مین اون مقامونمین کہ جہان بیان ہوا لکھکر ڈالی تو حق تعالےٰ بسبب دعا جناب صاحب الامر علیہ السلام کی اوسکی حاجت کو برلاویگا اور وہ عریضہ یہہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كَتَبْتُ يَا مَوْلَايَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ مُسْتَغِيْثًا بِكَ وَشَكَوْتُ مَا نَزَلَ بِيْ مُسْتَجِيْرًا بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ بِكَ مِنْ اَمْرٍ قَدْ دَهَمَنِيْ وَاَشْغَلَ قَلْبِيْ وَاَطَالَ فِكْرِيْ وَسَلَبَنِيْ بَعْضَ لُبِّيْ وَغَيَّرَ خَطِيْرَ نِعْمَةِ اللّٰهِ عِنْدِيْ اَسْلَمَنِيْ عِنْدَ تَخَيُّلِ وُرُوْدِهِ الْخَلِيْلُ وَتَبَرَّأَ مِنِّيْ عِنْدَ تَرَائِيْ اِقْبَالِهِ اِلَيَّ الْحَمِيْمُ وَعَجَزَتْ عَنْ دِفَاعِهِ حِيْلَتِيْ وَخَانَنِيْ فِيْ تَحَمُّلِهِ صَبْرِيْ وَقُوَّتِيْ فَلَجَأْتُ فِيْهِ اِلَيْكَ وَتَوَكَّلْتُ وَتَوَسَّلْتُ فِي الْمَسْئَلَةِ لِلّٰهِ جَلَّ ثَنَاؤُهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْكَ فِيْ دِفَاعِهِ عَنِّيْ عِلْمًا بِمَكَانِكَ مِنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَلِيِّ التَّدْبِيْرِ وَمَالِكِ الْاُمُوْرِ وَاثِقًا بِكَ فِي الْمُسَارَعَةِ فِي الشَّفَاعَةِ اِلَيْهِ جَلَّ ثَنَاؤُهُ فِيْ اَمْرِيْ مُتَيَقِّنًا لِاِجَابَتِهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اِيَّاكَ بِاِعْطَاءِ سُؤْلِيْ وَاَنْتَ يَا مَوْلَايَ جَدِيْرٌ بِتَحْقِيْقِ ظَنِّيْ وَتَصْدِيْقِ اَمَلِيْ فِيْكَ فِيْ اَمْرِ اس مقام اپنا مطلب لی جوکہ ہو لکھین مگر نیک ہو بد نہو بعد اسکی یہہ تحریر کرین فِيْمَا لَا طَاقَةَ لِيْ بِحَمْلِهِ وَلَا صَبْرَ لِيْ عَلَيْهِ وَاِنْ كُنْتُ مُسْتَحِقًّا لَهُ وَلِاَضْعَافِهِ بِقَبِيْحِ اَفْعَالِيْ وَتَفْرِيْطِيْ فِي الْوَاجِبَاتِ الَّتِيْ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاَغِثْنِيْ يَا مَوْلَايَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

وَسَلَامُہٗ عَلَیْکَ عِنْدَ اللّٰہِفِ وَقَدِّمِ الْمَسْئَلَۃَ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ فِیْ اَمْرِیْ قَبْلَ
حُلُوْلِ التَّلَفِ وَشَمَاتَۃِ الْاَعْدَآءِ فِیْکَ بُسِطَتِ النِّعْمَۃُ عَلَیَّ وَاسْئَلِ اللّٰہَ جَلَّ جَلَالُہٗ
لِیْ نَصْرًا عَزِیْزًا وَفَتْحًا قَرِیْبًا فِیْہِ بُلُوْغُ الْاٰمَالِ وَخَیْرُ الْمَبَادِیْ وَخَوَاتِیْمِ الْاَعْمَالِ
وَالْاَمْنَ مِنَ الْمَخَاوِفِ کُلِّہَا فِیْ کُلِّ حَالٍ اِنَّہٗ جَلَّ ثَنَاؤُہٗ لِمَا یَشَآءُ فَعَّالٌ لِمَا یُرِیْدُ
وَہُوَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ فِی الْمَبْدَاءِ وَالْمَآلِ اس مقام پر نام اپنا لکھین اور عطر
لگائین اور اوسکو مٹی پاک مین بند کرکی نہر یا کنوان عمیق یا دریا یا تالاب مین ڈالین اور اوسی
یہ کہین یَاحُسَیْنِ بْنَ رَوْحٍ سَلَامٌ عَلَیْکَ اَشْہَدُ اَنَّ وَفَاتَکَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ
وَاَنَّکَ حَیٌّ عِنْدَ اللّٰہِ مَرْزُوْقٌ وَقَدْ خَاطَبْتُکَ فِیْ حَیَاتِکَ الَّتِیْ لَکَ عِنْدَ اللّٰہِ
عَزَّوَجَلَّ وَہٰذِہٖ رُقْعَتِیْ وَحَاجَتِیْ اِلٰی مَوْلَانَا عَلَیْہِ السَّلَامُ فَسَلِّمْہَا اِلَیْہِ
وَاَنْتَ الثِّقَۃُ الْاَمِیْنُ پس یہ کہکر اوس عریضہ کو اوس نہر یا کنوان عمیق یا دریا مین
ڈالدین تا حاجت بر آوی اور اگر یہ عریضہ عورت کیطرف سی لکھا جاوی تو بجای مُسْتَغِیْثًا
کی مُسْتَغِیْثَۃً لکھی اور بجای مُسْتَجِیْرًا کی مُسْتَجِیْرَۃً اور بجای وَاثِقًا کی وَاثِقَۃً
اور بجای مُتَیَقِّنًا کی مُتَیَقِّنَۃً اور بجای مُسْتَحِقًّا کی مُسْتَحِقَّۃً لکھی اور اگر یہ عریضہ
کوئی دوسرا شخص بہ نیابت مرد کی گذرانی یعنی کسیکی بدلی نایب ہوکر گذرانی تو اوس
دعا مین جو وقت ڈالنی کی پڑہی جاتی ہی بجای رُقْعَتِیْ وَحَاجَتِیْ کی یون کہی کہ
ہٰذِہٖ رُقْعَۃُ فُلَانٍ وَحَاجَتُہٗ اِلٰی مَوْلَانَا پس اخیر تک کہی اور اگر عورتکی
نیابت سی عریضہ گذرانی یعنی عورت کا نایب ہوکر عریضہ گذرانی تو یون کہی ہٰذِہٖ
رُقْعَۃُ فُلَانَۃٍ وَحَاجَتُہَا پس آخر تک دعا کو پڑہی اور بجای فلان کی نام مرد کا
اور بجای فلانہ کی نام عورت کا لیوی منقول ہی کہ جسوقت کسی امر سی خائف و ترسان

اور یا کوئی حاجت ہو تو اس عریضہ کو لکھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ
اِلَیْکَ بِاَحَبِّ الْاَسْمَاءِ اِلَیْکَ وَ اَعْظَمِھَا لَدَیْکَ وَ اَتَقَرَّبُ وَ اَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ بِمَنْ
اَوْجَبْتَ حَقَّہٗ عَلَیْکَ بِمُحَمَّدٍ وَّ عَلِیٍّ وَّ فَاطِمَۃَ وَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ وَ عَلِیِّ بْنِ
الْحُسَیْنِ وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَّ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّ مُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ وَّ عَلِیِّ بْنِ
مُوْسٰی وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَّ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ وَّ الْحُجَّۃِ الْمُنْتَظَرِ
صَلَوٰتُکَ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ اِکْفِنِیْ کَذَا وَ کَذَا پس حاجت اپنی تحریر کرے اور
چاروں طرف عریضہ کی اس شکل کو ✧ لکھے پس عریضہ کو پاکیزہ مٹی میں لپیٹ
اور بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھکر بوسیلہ ائمہ ہدیٰ علیہ السلام آب جاری یا کنواں عمیق میں
پھینکدے کہ حق تعالیٰ تجھکو اوس امر مخوف سے محفوظ رکھیگا اور حاجت برلاویگا کتاب
بلد الامین میں حضرت صادق ؑ سے منقول ہے کہ جس شخص کی معیشت یا رزق تنگ ہو
یا حاجت مہمہ دینی خواہ دنیوی رکھتا ہو پس لکھے اسکو اوپر ایک کاغذ کے اور پانی جاری
میں ڈالے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ رَبِّ
اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ
وَ اکْشِفْ ھَمِّیْ وَ فَرِّجْ عَنِّیْ غَمِّیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ بعد کو اپنی حاجت
لکھے اور نام بھی لکھدے اس عریضہ کو اگر عورت گذرانے تو جس مقام پر مِنَ الْعَبْدِ
الذَّلِیْلِ ہے بجائے اوسکے مِنَ الْاَمَۃِ الذَّلِیْلَۃِ لکھے مصباح کفعمی میں وارد ہے کہ
جسکو کوئی حاجت دشوار ہو تو وہ کاغذ پر لکھے سورہ حمد اور آیۃ الکرسی اور آیہ
عرش کو پس بعد اوسکے لکھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ فلاں ابن فلاں
اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ سَلَامٌ عَلٰی اٰلِ یٰسٓ مُحَمَّدٍ

وَعَلِيٍ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيٍ وَمُحَمَّدٍ وَجَعْفَرٍ وَمُوسٰى وَعَلِيٍ
وَمُحَمَّدٍ وَعَلِيٍ وَالْحَسَنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حُجَّتِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ اِلٰهِيْ وَاِلٰهُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ
لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الَّتِيْ اِذَا دُعِيْتَ بِهَا اَجَبْتَ
وَاِذَا سُئِلْتَ اَعْطَيْتَ لَمَّا صَلَّيْتَ عَلَيْهِمْ وَهَوَّنْتَ عَلَيَّ خُرُوْجَ رُوْحِيْ وَ
كُنْتَ لِيْ قَبْلَ ذٰلِكَ غِيَاثًا وَمُجِيْرًا لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ وَاَنْ يَطْغٰى بعد اسکی دعا
کرےجس امرکی کہ چاہی بعد اسکی رکہہ رقعہ کو مٹی پاکیزہ وصاف مین بعد اوسکی پڑہ اوپر
اوسکی سورہ یٰس بعد اوسکی نہر یا چاہ عمیق یا تالاب مین ڈال تا حاجت تیری برآوی
اور اگر عورت نا عریضہ ڈالی تو بجای مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ کے مِنَ الْاَمَةِ الذَّلِيْلَةِ
لکہی اور ظاہر امراد آیہ عرش سی آیہ سخرہ ہی اور آیہ سخرہ یعنی آیہ عرش یہہ ہے
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى
عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ
مُسَخَّرَاتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ
حضرت امیرالمومنین سی مروی ہی کہ جو شخص پڑہی اس آیہ عرش کو جاوے برمذکور ہوئی
بیچ وقت خواب کی پس فرشتی حفاظت وحراست اوسکی کرتی ہین اور شیاطین اوس سے
دور رہتی ہین اگرچہ بیچ شب کے بیابان مین تنہا ہو منقول ہی کہ جس کسیکو حاجت دشوار
ہو پس اسکو لکہی اور پاک مٹی مین بند کر کر نہر یا دریا یا چاہ عمیق یا تالاب مین ڈالی انشاء اللہ
حاجت برآویگی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِاَحَبِّ الْاَسْمَآءِ
اِلَيْكَ وَاَعْظَمِهَا لَدَيْكَ وَاَتَقَرَّبُ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِمَنْ اَوْجَبْتَ حَقَّهٗ

دعای عرش برای حفاظت

عَلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ وَجَعْفَرٍ
وَمُوسٰى وَعَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَالْحَسَنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ الْمَهْدِيِّ الْهَادِيِّ صَلَوٰاتُ
اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اِكْفِنِيْ شَرَّ كَذَا وَكَذَا پس حاجت اپنی لکھی اور نام ہی اوسکی
اور چارون طرف حاشیہ کی اس طورسی نقش کردی اور وقت ڈالنی کی سورۂ
یٰسٓ پڑہی سورۂ یٰسٓ پڑہکر عریضہ کو ڈالی اور اگر سورۂ یسین نہ پڑہ سکی تو بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑہکر بوسیلۂ ائمہ ہدیٰ علیہم السلام دعا کرکر ڈالی کتاب مفتاح الجنان
صفحہ ۱۶ مطبوعہ ۱۲۸۰ ہجری کی حاشیہ پر روایت ہی کہ جس کسیکو کوئی حاجت ہو
پس اسکی تئین لکھکر اور موم مین لپیٹ کر قبل از طلوع آفتاب کی نہر جاری مین ڈالی
اور اگر مداومت کری جو مشکل کہ ہوا وپر اوسکی آسان ہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ اِلَى الرَّبِّ الْجَلِيْلِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ سَلَامٌ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰى جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ اَللّٰهُمَّ
بِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ وَبِحَقِّهِمْ عَلَيْكَ اَنْ تُفَرِّجَ عَنِّيْ بِجُوْدِكَ وَفَضْلِكَ وَصَلَّى اللّٰهُ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ کتاب مفتاح الجنان مین مذکور ہی کہ یہہ عریضہ واسطی کشایش
کام کی رات مین لکھی اوپر تین تختی کی اور اونکو تین جگہہ دفن کری حاجت برآویگی بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِلَى اللّٰهِ مَلِكِ الدَّيَّانِ الرَّؤُوْفِ الْمَنَّانِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ مِنْ عَبْدِهِ
الذَّلِيْلِ الْبَائِسِ الْفَقِيْرِ الْمُسْتَكِيْنِ فلان بن فلان نام اپنا اور اپنی باپکا لکھی اَللّٰهُمَّ
اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَيَعُوْدُ اِلَيْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ يَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَبَرَكَاتُهٗ وَدَائِمُ سَلَامِهٖ وَهُوَ الْغَنِيُّ
فَاِنَّ مَنْ يَحْضُرُنَا مِنْ اَهْلِ الْاَمْوَالِ وَالْجَاهِ قَدِ اسْتَعَدُّوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ وَتَقَدَّمُوْا

بسعة جاههم فی مصالحهم ولم شیوفهم وتاخر المضعفون المقلون عن تجر
حل حجتهم لابواب الملوك ومطالبهم فیامن بیده النواصی العباد اجمعا
ویا معز ابولایته المؤمنین ومذلا بغناه الجبارین انت ثقتی ورجائی
والیك مهربی وملجای وعلیك توكلی وبك اعتصامی وعیادی فالن لی
بولایته صعبه وسخر لی قلبه وردہ عنی نافرة فایقنی باقیة فان مقا
الامور بیدك وانت الفعال لما تشاء وتثبت وعندك ام الكتاب صلی الله
علی محمد واله الطاهرین والسلم علیهم ورحمة الله وبركاته صاحب منہج الدعوات
کہتی ہین کہ کتاب کنبہ مین لکہا دیکہا ہینی کہ عیسی بن زید بن امام زین نی یعنی علی بن
الحسین سی روایت کی ہی کہ مدت تلک مین خدا سی طلب اسم اعظم کرتی کہا کیا کہ خدا مجہکو اسم
اعظم تعلیم فرماوی کہ ناگاہ ایک شب نماز پر کہڑا تہا مین کہ آنکہہ میری لگ گئی پس خواب
مین دیکہا مینے کہ سامنی سی رسولخدا تشریف لی آتی ہین جب میری برابر آئی تو میرے
پیشانیکو بوسہ دیا اور فرمایا کہ کس چیز کو خدا سی طلب کرتا ہی عرض کی مینی کہ ای جد
بزرگوار مین چاہتا ہون کہ خدا اسم اعظم مجہی بتلا دی حضرت رسالت پناہ نی فرمایا کہ
ای فرزند لکہہ مینی عرض کی کہ کس چیز پر لکہون ارشاد کیا کہ انگلی سی اپنی کف دست پر
لکہہ یعنی ہتیلی پر یہہ لکہہ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ اَنْتَ
الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَذُوالْاَسْمَاءِ الْعِظَامِ
وَذُوالْعِزِّ الَّذِی لَا یُرَامُ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ اَجْمَعِينَ یہہ لکہوا کی حضرت نی فرمایا کہ مانگ خدا سی
جو مراد چاہی حضرت امام زین العابدین فرماتی ہین کہ قسم خدا کی کہ آزمایا مینی کہ جسطرح

حضرت نی فرمایا تہا اوسیطرح سریع الاجابت ہی صاحب منہج الدعوات نی ذکر کیا ہی
کہ غالب نامی ایک شخص تہا کہ اوسنی بیس برس خداسی دعا مانگی کہ بار خدایا مجھکو اسم اعظم
عطا کر ایسا کہ اوسکی برکت سی جو دعا مانگون مستجاب ہو پس ایک شب حالت نماز مین اوسنی
سُنا کہ کوئی شخص کہتا ہی کہ سن ای غالب پس سنا تو اوسکی بعد اوسکی غالب کہتا ہی کہ مین
سو گیا خواب مین دیکہا مینی کہ مین کہڑا ہون پس سُنا مینی کہ کوئی کہتا ہی کہ کہہ یَا فَارِجَ
الْغَمِّ وَیَا کَاشِفَ الْھَمِّ وَیَا مُوْفِیَ الْعَھْدِ وَیَا حَیُّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ منقول ہے
کہ امام جعفر صادقؑ نی فرمایا کہ ای اصحاب تم چاہتے ہو کہ اسم اعظم خدا مین تمکو بتلاؤن صحابہ
نی عرض کی کہ بلی حضرت نی فرمایا کہ سورہ حمد اور قل ہو اللہ اور آیۃ الکرسی اور انا
انزلناہ مونہہ طرف قبلہ کی کرکی پڑہو اور جو حاجت کہ چاہو خدا سے طلب کرو کہ جانب
خدا سی مستجاب ہی انس سی روایت کی ہی کہ پیغمبر خدا نی فرمایا کہ یوشع بن نون وصی
موسیٰ نی اس اسم خدا کو پڑہا تہا کہ خداتعالی نی برکت سی اوسکی آفتاب کو ٹہرا رکہا
یہانتک کہ اونہوں نے نماز ادا کی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہُ
اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ بعد اسکی حضرت نی فرمایا کہ تم سمجہی اور
یاد کیا پہر اسکو کہون انس نی کہا کہ پہر ارشاد کیجیے پس مکرر حضرت نی فرمایا یہانتک کہ مینی
یاد کر لیا پس انس کہتا ہی کہ جب مینی اس دعا کو پڑہا دعا مستجاب ہوئی صاحب منہج الدعوات
لکہتی ہین کہ ایک روایت اور اسم اعظم کی بیا مین عطا سی بیان کیجاتی ہی کہ اوسکی
تئین تجربہ کیا ہی کہ اسم اعظم یہہ ہے یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمَانُ یَا نُوْرُ
یَا نُوْرُ یَا ذَا الطَّوْلِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ صالح نی حکایت کی ہی کہ خواب مین دیکہا
مینی کہ کوئی شخص مجہسے کہتا ہی کہ تجہکو اسم اعظم تعلیم کرون کہ جب تو اوسکو پڑہ کی دعا کریگی تو

تیری دعا مستجاب ہووی مینی کہا کہ تعلیم کرو اوسنی کہا کہ کہو اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِاِسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الْمُطَهَّرِ الطَّاهِرِ الْمُقَدَّسِ پس صالح کہتا ہی کہ کبہی ایسا
نہین ہوا کہ دریا مین یا خشکی مین اس دعا کو پڑہکی کوئی دعا مانگی ہو اور دعا مستجاب ہنوئی ہو
روایت کی ہی کہ ایک شخص نی پیغمبر خدا سی التماس کیا کہ آپ مجہی اسم اعظم تعلیم فرماوین
حضرت نی فرمایا کہ وضو کر اور جو کچہہ کہ بتلاؤن اوسکو اوسطرح سے کہہ کہ مین اوسکو سنون
پس اوس شخص نے وضو کیا اور یہہ کو پڑہا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا
مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَسْئَلُكَ الْعَظِيْمَ الْاَعْظَمَ الْكَبِيْرَ الْاَكْبَرَ پیغمبر خدا نی
فرمایا کہ پایا تو نی اسم اعظم کی تئین بخدای عزوجل کہ جسنی میری تئین بحق ساتہہ پیغمبری کی
بہیجا ہی کتاب فصل الدعا مین منقول ہی کہ ابن عمار نی حضرت امام جعفر صادق ع سی
روایت کی ہی کہ حضرت نی فرمایا کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اسم اعظم ہی حضرت امام
جعفر صادق ع سے روایت ہی کہ یَا حَیُّ یَا قَيُّوْمُ اسم اعظم ہی کتاب فصل الدعا مین
مذکور ہی کہ ابی حمزہ نی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ اسم
اعظم بیچ سورہ حمد کی ہی حافظ محمد حرمی بیچ کتاب دعوات کی بروایت عبد السلم خوارزمی
و بروایت انس کہ پیغمبر خدا نی ہنگام گذر کرنے ابی عباس زید بن صامت پر کہ وہ شخص
بیٹہا یہہ دعا پڑہتا تہا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا مَنَّانُ
يَا بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ فرمایا کہ آیا جانتی ہو کہ یہہ مرد
کونسی دعا پڑہتا ہی لوگون نی عرض کی کہ خدا اور رسول خدا بہتر جانتی ہین پیغمبر خدا نے
فرمایا کہ یہہ اسم اعظم ہی جو کچہہ کہ چاہو بواسطی اس دعا کے خدا سی طلب کرو کہ خدا عطا
فرماتا ہی اور جو دعا مانگو مستجاب کرتا ہی سلمان بن جعفر سی روایت کی ہی کہ حضرت

امام رضا علیہ السلام نی نقل فرمایا ہی کہ بعد نماز صبح کی سو مرتبہ پڑہو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کہ یہہ اسم اعظم سی نزدیک تر ہی جیسے کہ سیاہی چشم سی ساتہہ سفیدی کی **فصل دوسری خواص اسماء حسنی مخصوص براے طلب حاجات** جان تو کہ جو شخص آخر شب کو برہنہ سر دونون ہاتہہ اوٹہا کی سو مرتبہ اَلْوَهَّابُ کہی حقتعالی اوسکی حاجت کو برلاوی اور اوسکی فقر کو دور کری جو شخص اَلْحَفِیْظُ الْعَلِیْمُ کو پڑہی جو امر مہم درپیش ہو تو حقتعالی کشایش مطلب کی کری اور جو شخص اَلْحَکِیْمُ الْعَلِیْمُ کو پڑہی جو امر مہم ہو حقتعالی اوسکی مراد کو برلاوی جو شخص بکثرت اَلسَّمِیْعُ کہی دعا اوسکی مستجاب ہوا کری جو شخص کئی سو مرتبہ اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ کو بعد ہر فریضہ کی کہی لطف الٰہی شامل حال اوسکی ہوگا جو شخص اَلْبَدِیْعُ کو ہزار مرتبہ کہی حقتعالی اوسکی حاجت کو روا کری جو شخص سات ہفتہ حَسْبِیَ اللّٰہُ الْحَسِیْبُ باین طریق کہ پنجشنبہ سی شروع کری اور ہر روز ستر مرتبہ اوس اسم اعظم کو پڑہی تا سات ہفتہ حق تعالی بےمشقت اوسکی مطلب کو عطا فرمائیگا اور نجات دیگا جس چیز کہ خائف ہی **فصل تیسری اون تاریخہاے سعد ونحس کی بیان مین کہ جو کسی ماہ مین مخصوص نہین ہین** پس پہلی تاریخ پیدایش حضرت آدمؑ کی ہی اور واسطی برآنی حاجت اور مطالب اور حضور بادشاہ کی اور واسطی سفر کی اور واسطی طلب علم اور خرید وفروخت چارپایون کی بہتر جو فرزند کہ پیدا ہو فراخ روزی ہو **دوسری** تاریخ پیدایش حضرت حواؑ کی ہی پس اس تاریخ نکاح کرنا اور گہر تعمیر کرنا اور کاغذ معاملات کی لکہنا اور طلب حاجت کرنا بہتر ہی اور جو فرزند کہ پیدا ہو نیک تربیت پاویگا **تیسری** تاریخ نحس ہے اور کسی کام ہو واسطی اچہی نہین ہی **چوتہی** تاریخ پیدایش ہابیل فرزند حضرت آدمؑ ہی پس واسطی

کہیتی کرنی اور شکار کرنی اور پکڑنی چارپایون کی بہتر ہی اور سفر کرنا اس روز مکروہ ہے
بلکہ خوف مار ی جانیکا ہی اور لٹ جانیکا ہی اور جو فرزند کہ پیدا ہو مبارک ہو پانچوین
تاریخ روز ولادت قابیل ہی یہ تاریخ نحس ہے چہٹی تاریخ نیک ہے واسطی نکاح کرنے
اور حاجت طلب کرنیکی اور جو اس تاریخ سفر کری اپنی گہر کو سلامت آئیگا اور نیک ہی واسطے
شکار کرنی اور خریدنی چارپایون کی اور جو خواب کہ اس روز دیکہی تعبیر اوسکی بعد ایک
روز کی ظاہر ہوگی ساتوین تاریخ نیک ہی واسطی سب کامونکی خصوصاً واسطی عمارت
بنانی اور عروسی اور شکار کرنی اور طلب روزی کرنیکی اور جو لڑکا کہ اس روز پیدا ہو
فراخ روزی اور نیک تربیت ہو آٹہوین تاریخ نیک ہی واسطی خرید و فروخت کی
اور جو بادشاہ کی پاس واسطی حاجت کی جاوے حاجت اوسکی بر آوی اور نیک ہی واسطے
سفر کرنے اور جنگ کرنیکی نوین تاریخ نیک ہی واسطی سب کامونکی اور جو کہ اس روز
دشمن سی لڑی غالب آوی اور جو کہ سفر کری مال کثیر ملی اور جو فرزند پیدا ہو فراخ
روزی ہو اور جو خواب دیکہی اثر اوسکا اوسیدن ظاہر ہو دسوین تاریخ روز ولادت
حضرت نوح ہی جو کوئی اس روز پیدا ہو عمر اوسکی بڑی ہو اور فراخ روزی ہو
اور نیک ہی واسطی خریدنی اور بیچنی اور سفر کرنی اور کہیتی کرنیکی گیارہوین
تاریخ ولادت حضرت شیث ہی نیک ہی واسطی سفر کرنی اور اکثر کامونکی بارہوین
تاریخ نیک ہی واسطی نکاح کرنی اور سفر دریا کرنیکی اور جو بیمار ہو صحت پاوی اور
جو فرزند کہ پیدا ہو بااسانی تربیت پاوی تیرہوین تاریخ نحس ہی واسطی سب کامونکی
چودہوین تاریخ نیک ہی واسطی طلب علم اور خرید و فروخت اور سفر کرنیکی اور
قرض لینا اس روز بہتر ہی اور جو فرزند کہ اس روز پیدا ہو عالم ہو اور عمر اوسکی

دراز ہو اور راغب ہو طرف ظلم کی پندرہوین تاریخ نیک ہی واسطی سب کام کے
مگر بری واسطی قرض دینی اور لینی کی سولہوین تاریخ کسی کام کو اچھی نہین ہی مگر واسطے
عمارت بنانی کی خوب ہی اور جو کہ سفر کری اس روز خوف ہلاکت کا ہی جو بیمار ہو شفا پاوے
اور جو لڑکا قبل دوپہر پیدا ہو بد حال ہو اور بعد دوپہر کی نیک حال ہو سترہوین
تاریخ میانہ ہی یعنی نہ اچھی ہی نہ بری ہی اور قرض لینا اور دینا خوب نہین ہی اور جو
فرزند کہ اس روز پیدا ہو نیک ہو اٹھارہوین مبارک ہی جمیع کار کی لیے جو فرزند پیدا ہوگا نیک حال ہوگا
اونیسوین تاریخ روز ولادت حضرت اسحاق علیہ السلام ہے نیک ہی واسطی سفر کرنی اور طلب
روزی کرنیکی اور کوشش کرنیکی کاموں مین اور طلب علم کیواسطی خوب ہی اور جو فرزند کہ
پیدا ہو توفیق نیک پاوی بیسوین تاریخ میانہ ہی نہ اچھی ہی نہ بری ہی اور واسطے
تعمیر اور بنانی مکانون اور لگانی درختون اور مول لینی چارپایون کی بہتر ہی اور جو فرزند
کہ پیدا ہو مشقت کی ساتھہ زندگانی بسر کری اکیسوین تاریخ نحس ہی اور جو کہ سفر
کری خوف ہلاکت کا رکھتا ہی اور واسطی مارنی حیوانات کی خوب ہی بائیسوین تاریخ
نیک ہی واسطی برآنی حاجتون کی اور جانی نزدیک بادشاہون کی اور صدقہ دینا
اس روز مین باعث قبول ہونیکا ہی اور جو اس روز بیمار ہو جلد شفا پاوی اور
جو کہ سفر کری اپنی گھر صحیح و سالم پھری اور واسطی جمیع کامونکی بہتر ہی تیئسوین
تاریخ ولادت حضرت یوسف علیہ السلام ہی نیک ہی واسطی طلب حاجات کی اور واسطی تجارت کی
اور عورت چاہنی کی اور نزدیک جانی بادشاہون کی اور جو کوئی سفر کری غنیمت
اور لوٹ بہت حاصل ہو اور جو فرزند پیدا ہو باآسانی تربیت پاوی چوبیسوین
تاریخ نحس ہی اسواسطی کہ فرعون اس تاریخ پیدا ہوا ہی پس کوئی کام اس روز خوب

نہین اور واسطی تولد فرزند کی بہی خوب نہین ہی پچیسوین تاریخ نحس ہی پس اس روز
اپنی تئین نگاہ رکہی اور کسی کام کی واسطی نہ جاوی اسواسطی کہ اس روز حق تعالی نی
اہل مصر کو سعہ فرعون کی غرق کردیا اور واسطی بیمار کی بُری ہی اور جو فرزند کہ پیدا ہو نیک
ہو لیکن بہت بلا مین مبتلا ہو مگر آخر نجات پاوی چھبیسوین تاریخ نیک ہی واسطے
سفر کی اور سب امرونکی لیکن نکاح کرنا خوب نہین کہ آخر کو جدائی ہوگی اور اگر سفر سی اس
روز پہری گہر نہ جاوی ستائیسوین تاریخ نیک ہے واسطی سبکاموںکی اور ایک روایت
سی سفر کرنا اس روز خوب نہین اٹھائیسوین تاریخ پیدائش حضرت یعقوبؑ کی ہی
نیک ہی واسطی سبکامونکی اور جو فرزند کہ پیدا ہو غم یا مرض یا ضعف چشم مین مبتلا ہو
انتیسوین تاریخ نیک ہے واسطی سبکامونکی اور جو کہ سفر کری بہت مال پاوی اور
واسطی ملاقات بادشاہونکی خوب ہی اور جو لڑکا کہ پیدا ہو برباد ہوگا تیسوین تاریخ
نیک ہی واسطی خرید و فروخت کی اور واسطی نکاح کرنی کی اور جو فرزند کہ پیدا ہو مبارک
ہو **فصل چوتھی تاریخہای نحس اصغر و نحس اکبر ہر ماہ مین** محرم الحرام کی
گیارہوین اور چودہوین اور بائیسوین صفر کی پہلی دسوین بیسوین ربیع الاول
کی چوتھی اور دسوین اور بیسوین ربیع الثانی کی پہلی اور گیارہوین اور اٹھائیسوین
جمادی الاول کی دسوین اور گیارہوین اور اٹھائیسوین جمادی الثانی کی
پہلی اور گیارہوین اور بارہوین رجب کی گیارہوین اور بارہوین اور تیرہوین
شعبان کی چودہوین اور بیسوین اور چھبیسوین رمضان کی تیسری اور
بیسوین اور چوبیسوین شوال کی دوسری اور چھٹی اور آٹھوین ذیقعد کی
چھٹی اور دسوین اور اٹھائیسوین ذیحجہ کی آٹھوین اور بیسوین اور اٹھائیسوین

اور تیسری اور پانچوین اور تیرہوین اور سولہوین اور اکیسوین اور چوبیسوین اور پچیسوین
ہر ماہ کی نحس ہے کوئی کام نکری فقط

فصل پانچوین سعد و نحس ایام ہفتہ کی

روز جمعہ یہہ دن سردار کل روزونکا ہی اور یہہ روز بہترین عید ہی بلکہ ایک ساعت
اس روز مین ایسی ہی کہ اگر اوسوقت کوئی دعا کری حق تعالی فوراً قبول فرماتا ہی مل
واسطی نکاح کرنیکی نہایت بہتر ہی اور سنت ہی کہ مومنین اس روز غسل کرین اور
حمام مین جائین اور سر منڈوائین اور قبل نماز جمعہ کی سفر کری مکروہ ہی اور جو کوئی قبل
نماز جمعہ کی سفر کری تو ندا کرتا ہی ایک فرشتہ کہ اے شخص خدا تجھکو پھر نہ پھیری روز شنبہ
نہایت مبارک ہی بلکہ جناب رسولخدا نی فرمایا ہی کہ خدا نی مبارک کیا ہی میری امت
کیواسطی صبح اور شام روز ہفتہ اور پنجشنبہ کو اور سب کامونکی واسطی خوب ہی خصوصاً سفر
کرنیکی لئی اور حدیث مین وارد ہوا ہی کہ اگر پتھر اپنی جگہہ سے اس روز کسی جگہہ ہٹ
جاوی تو حق سبحانہ تعالی اوس پتھر کو پھر اوس جگہہ کر دیگا روز یکشنبہ خوب ہے
واسطی عمارت بنا کرنی اور شادی کرنیکی اور میانہ ہی اکثر کامونکی واسطی روز دوشنبہ
نحس ہی دونونکا ہی اور واسطی کسی کام کی مبارک نہین اور سفر کرنا بیچ اس روز کی اور واسطے
حاجت کی جانا بہتر نہین ہی اسواسطی کہ ممانعت بیچ اس روز کی وارد ہوئی ہی اور
منسوب ہے یہہ روز طرف بنی امیہ کی کہ روز عید اون لوگونکا تہا روز سہ شنبہ میانہ
واسطی اکثر کامونکی اور بیچ حدیث کی وارد ہوا ہی کہ سفر کر بیچ اس روز کی کہ خدا تعالے
نی آہن کو واسطی داؤد کی اس روز نرم کیا تہا اور منقول ہی کہ جسپر حاجت دشوار ہو تو
اوسکو طلب کری اوس روز روز چہارشنبہ نحس ہی اور واسطی اکثر کامونکی شایستہ
نہین ہی روز پنجشنبہ مبارک ہی واسطی سب کامون کی خصوصاً واسطی طلب حاجات جانا اور سفر کرنیکی

رسالہ تحفۃ العارفین متعلق رسالہ تحفۃ الحاجتین

جبکہ رسالہ تحفۃ الحاجتین بعد ختم کی بہائی میر جعفر حسین صاحب ابن السید اشفاق حسین سلمہ اللہ
تعالی ساکن قصبہ سرسی محلہ شرقی کی نظر سی گذرا تو اونہون نی فرمایا کہ اسمین سوای دعاہای
حاجت وغیرہ کی اور کوئی دعا کسی امر کی نہین ہی ہماری رای یہہ ہی کہ اور دعائین بہی
واسطی دفع ضرر سانپ و بچہو و تپ وغیرہ و دیگر عوارض و حرز وغیرہ بہی تحریر ہون چنانچہ
خاکسار نی بموجب حکم کی کچہہ دعائین مختصر بعد ختم رسالہ تحفۃ الحاجتین کی تحریر کین اور نام
اسکا تحفۃ العارفین رکہا لہذا جملہ مومنین کیخدمت مین گذارش ہی کہ جو صاحب
اس سی منتفع ہون حقیر کی بہی حق مین دعای خیر کرین کتاب سفینۃ النجاۃ مین مذکور
ہی کہ جو کوئی ہر روز بیس مرتبہ اس دعا کو پڑہی روزی اوسکی زیادہ ہو وہ دعا یہہ ہے
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
مِنْ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ فَاِنَّہٗ لَا یَمْلِکُھَا اَحَدٌ غَیْرُکَ اوسی کتاب مین حضرت
پیغمبر صلعم سی روایت ہی کہ واسطی دور ہونی فقر کی اس دعا کو پڑہی اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ
السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اِقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اوسی کتاب مین
حضرت علی علیہ السلام سی روایت ہی کہ واسطی طلب رزق کی وقت صبح اس دعا کو پڑہی
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَرَّفَنِیْ نَفْسَہٗ وَلَمْ یَتْرُکْنِیْ عُمْیَانَ الْقَلْبِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ
جَعَلَنِیْ مِنْ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ رِزْقِیْ فِیْ یَدِہٖ
وَلَمْ یَجْعَلْہُ فِیْ اَیْدِی النَّاسِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ سَتَرَ عَوْرَتِیْ وَلَمْ یَفْضَحْنِیْ بَیْنَ النَّاسِ
وہ دعا ہی کہ جو امام زین العابدین سی صحیفہ کاملہ مین مذکور ہی کہ جو کوئی اس دعا کو پڑہی

فقر اوسکا دور ہو اور روزی زیادہ ہو اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ اَبْتَلَیْتَنَا فِی اَرْزَاقِنَا بِسُوْءِ
الظَّنِّ وَفِی اٰجَالِنَا بِطُوْلِ الْاَمَلِ حَتّٰی الْتَمَسْنَا اَرْزَاقَکَ مِنْ عِنْدِ الْمَرْزُوْقِیْنَ
وَطَمِعْنَا بِاٰمَالِنَا فِیْ اَعْمَارِ الْمُعَمَّرِیْنَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَھَبْ لَنَا یَقِیْنًا صَادِقًا
تَکْفِیْنَا بِہٖ مِنْ مَؤُنَۃِ الطَّلَبِ وَاَلْھِمْنَا ثِقَۃً خَالِصَۃً تُعْفِیْنَا بِھَا مِنْ شِدَّۃِ
النَّصَبِ وَاجْعَلْ مَا صَرَّحْتَ بِہٖ مِنْ عِدَتِکَ فِیْ وَحْیِکَ وَاَتْبَعْتَہٗ مِنْ
قَسَمِکَ مِنْ کِتَابِکَ قَاطِعًا لِاِھْتِمَامِنَا بِالرِّزْقِ الَّذِیْ تَکَفَّلْتَ بِہٖ وَحَسْمًا
لِلْاِشْتِغَالِ بِمَا ضَمِنْتَ الْکِفَایَۃَ لَہٗ فَقُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ الْاَصْدَقُ
وَاَقْسَمْتَ وَقَسَمُکَ الْاَبَرُّ الْاَوْفٰی وَفِی السَّمَآءِ رِزْقُکُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ثُمَّ
قُلْتَ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّہٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَا اَنَّکُمْ تَنْطِقُوْنَ کتاب
مفتاح الجنان مین ہی کہ یہ کتاب حاجی محمد ابن محمد تبریزی کی نقل کی ہی کہ اس دعا
کو لکھی در موم جامہ مین کہکر اپنی پاس رکھی پس ایک ہفتہ نگذری کہ خدا تعالی اوسکو
تونگر کری کوئی نہ جانی کہ برکت اسقدر کہاں سی آئی اسناد اسکی مختصرا بیان کی وہ یہہ ہی
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اَللّٰہُ یَا الرَّقِیْبُ الرَّؤُفُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ یَا اِلٰہُ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَافْتَحْ عَلٰی صَاحِبِ کِتَابِیْ
ھٰذَا الْعَبْدِ اَبْوَابَ فَضْلِکَ وَاَبْوَابَ رَحْمَتِکَ وَاَبْوَابَ رِزْقِکَ وَاَبْوَابَ
خَیْرِکَ وَاَبْوَابَ کَرَامَتِکَ وَاَبْوَابَ نِعْمَتِکَ وَاَبْوَابَ سَعَادَتِکَ وَاَبْوَابَ
سَلَامَتِکَ وَاَبْوَابَ عَظَمَتِکَ وَاَبْوَابَ رِفْعَتِکَ وَاَبْوَابَ بَرَکَاتِکَ وَاَبْوَابَ
مِنَّتِکَ وَاَبْوَابَ مَرْضَاتِکَ وَاَبْوَابَ عِنَایَتِکَ وَاَبْوَابَ الْغِنٰی وَاَبْوَابَ الْجَنَّۃِ
اَللّٰھُمَّ تَکَفَّلْتَ بِرِزْقِیْ وَرِزْقِ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی

صراطٍ مستقیمٍ وانتَ افضلَ من اعطیٰ واحسنَ من ارعیٰ اللّٰھمّ
انی اسئلک بمحمدٍ وآلہٖ تفضلَ بی وبجمیعِ المؤمنینَ والمؤمناتِ والمسلمینَ
والمسلماتِ برحمتکَ یا ارحمَ الراحمینَ اوسی کتاب مین ہی کہ واسطی دفع فقر کے
اس دعا کو لکھکر اپنی پاس رکہی بسمِ اللّٰہِ الرحمٰنِ الرحیمِ نصرٌ من اللّٰہِ وفتحٌ قریبٌ
وبشرِ المؤمنینَ یا محمدُ یا علیُّ انّا فتحنا لکَ فتحاً مبیناً اذا جاءَ نصرُ اللّٰہِ
والفتحُ ورایتَ افتح بیننا وبینَ قومنا بالحقِ وانتَ خیرُ الفاتحینَ وانْ
یکادُ الذینَ کفروا لیزلقونکَ بابصارہم لمّا سمعوا الذکرَ ویقولونَ
انّہ لمجنونٌ وما ھو الا ذکرٌ للعالمینَ ھ ھ ھ ھ // ✕ ٦٦٦٦٦٦٦ و ھ
بیچ خواص اسماء حسنیٰ کی وارد ہی کہ جو کوئی الوھّابُ کو چودہ مرتبہ سجدہ مین کہی خدا تعالے
اوسی غنی کری جو شخص الغنیُّ المغنی کو دس جمعہ اس ترکیب سے پڑہی کہ ہر جمعہ کو دس ہزار
مرتبہ اس اسم کو پڑہی اور ترک حیوانات بہی اس جمعہ تک کری حق تعالی اوسکو بہت جلد
غنی کری اور اگر ساتہہ اسم کی سورہ حمد کو بہی اسیطرح پڑہی تو یقینی غنی ہوگا خواص السورہ
مین وارد ہی کہ جو کوئی سورہ حجر کو لکہی اور اپنی بازو پر باندہی رزق اوسکو خدا تعالیٰ
بہت عطا فرماوی جو کوئی اس آیت کی تین سورہ فاطر سی اوپر چار ٹکڑی کپڑی کی لکہی
کپڑا ریشم کا ہو اور درمیان مال تجارت کی رکہی تجارت اوسکی زیادہ ہو اور فائدہ ہو
انّ الذینَ یتلونَ کتابَ اللّٰہِ واقاموا الصلوٰۃَ وانفقوا مما رزقناھم
سرّاً وعلانیۃً یرجونَ تجارۃً لن تبورَ لیوفیھم اجورھم ویزیدھم
من فضلہٖ انّہ غفورٌ شکورٌ جو کوئی سورہ مؤمن کو لکہی رات مین اور
دکان مین رکہی خیر و برکت اوسمین زیادہ ہو وہ دعا ہی کہ حضرت عیسیٰ نی ایک صاحب قرض کو

تعلیم کی کہ پڑہی تا قرض وسکی کی تئین اللہ تعالیٰ ادا کری ہر چند بقدر پُر روی زمین کے طلا سے ہوا ورووہ یہہ ہی اَللّٰھُمَّ یَا فَارِجَ الْھَمِّ وَمُنَفِّسَ الْغَمِّ وَمُذْھِبَ الْاَحْزَانِ وَمُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ وَرَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا اَنْتَ رَحْمَانِیْ وَرَحْمَانُ کُلِّ شَیْئٍ فَارْحَمْنِیْ رَحْمَۃً تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَحْمَۃِ مَنْ سِوَاکَ وَتَقْضِیْ بِھَا عَنِّی الدَّیْنَ حضرت امام جعفر صادقؑ نے یونس بن عمار کی تعلیم کی یونس نی ساتھہ آنحضرت کی شکوہ کیا کہ ایک ہمسایہ ہی مخالفان سی جسوقت مین اوسکی طرف جاتا ہون وہ رافضی کہتا ہی پس آنحضرت نی کہا کہ نفرین کر ساتھہ اس روش کی کہ بیچ سجدہ دوم رکعت دوم نماز شب مین حمد اللہ کی اور تعظیم کر اور تعظیم وتحمید بطریق مختصر یہہ ہوسکتی ہی کہ اول سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ تین مرتبہ مثل نماز فریضہ کی پڑہی بعد اوسکی یہہ کہی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْئٌ وَھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ اور بعد کو یہہ دعا پڑہی اَللّٰھُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ قَدْ شَھَرَنِیْ وَنَوَّہَ بِیْ وَغَابَنِیْ وَعَرَّضَنِیْ لِلْمَکَارِہِ اَللّٰھُمَّ اضْرِبْہُ بِسَھْمٍ عَاجِلٍ تَشْغَلُہٗ بِہٖ عَنِّیْ اَللّٰھُمَّ وَقَرِّبْ اَجَلَہٗ وَاقْطَعْ اَثَرَہٗ وَعَجِّلْ ذٰلِکَ یَا رَبِّ السَّاعَۃَ السَّاعَۃَ یونس کہتا ہی کہ یہہ عمل کر کی مین کوفہ مین آیا اور یارون اپنی سی احوال وس ہمسایہ کا پوچہا اونہون نی کہا کہ وہ بیمار ہی اور ہنوز سخن اوسکا درمیان تہا یعنی تمام نہونی پایا تہا کہ گہر اوسکی سی فریاد رونیکی آئی کہ وہ مرگیا اور جو کوئی اس آیت کی تئین اوس خاک پر کہ جس خاک پر آفتاب نہ پہونچا ہو پڑہی اور اوپر مونہہ دشمن کی چہڑکی کہ وہ نہ دیکہی امین یعنی نڈر ہووی شر اوسکی اور وہ آیت یہہ ہی وَاِذَا رَاَیْتَھُمْ تُعْجِبُکَ اَجْسَامُھُمْ وَاِنْ یَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِھِمْ کَاَنَّھُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَۃٌ یَحْسَبُوْنَ کُلَّ صَیْحَۃٍ عَلَیْھِمْ ھُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْھُمْ قَاتَلَھُمُ اللّٰہُ اَنّٰی یُؤْفَکُوْنَ حضرت امام

موسی کاظم علیہ السلام سی روایت ہی کہ واسطی دفع ظالم کی اس دعا کو پڑہی اَللّٰھُمَّ مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ
بِبَلِیَّتِہٖ لَا اُخْتَ لَھَا وَ قَامِعَ کُلِّ جَبَّارٍ بِقَدْرَتِہٖ جو شخص ایام محاق مین یَا قَاھِرُ یَا قَھَّارُ یَا
ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ کو پڑہی اور دعا واسطی
اپنی دشمن کی کری تو خدا تعالی قہر و غضب اپنا اوسکی دشمن پر نازل کری اور اوسکو
شر دشمن سی نڈر کری ایام محاق ہر مہینہ کی اخیر کی تین دنکو کہتی ہین یعنی اگر چاند
تیس کا ہو تو اٹہائیسوین و انتیسوین و تیسوین اور اگر چاند انتیس کا ہو تو یہہ
ستائیسوین و اٹہائیسوین و انتیسوین شبین ایام محاق کی کہلاینگی امام موسی کاظم
روایت ہی کہ جو کوئی جس حاکم سی ڈری یعنی خوف کری پس جسوقت نظر اوسکی اوپر حاکم کی
پڑی اوسیوقت اس دعا کو پڑہی یَا مَنْ لَا یُضَامُ وَ لَا یُرَامُ وَ بِہٖ تَوَاصَلَتِ الْاَرْحَامُ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اکْفِنِیْ شَرَّ ھٰذَا یعنی لک کتاب دفع الہموم مین نقل ہی کہ جس حاکم سی
خوف کری تو پہلا اوپر موہنہ اوسکی دو بار اس دعا کو پڑہی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ
رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا اوسی کتاب سی نقل ہی کہ جس حاکم سی خوف کری تو جسوقت
برابر اوسکی جاوی اس دعا کو پڑہی کَتَبَ اللّٰہُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ رُسُلِیْ اِنَّ اللّٰہَ لَقَوِیٌّ
عَزِیْزٌ اور اوسی کتاب سی منقول ہی کہ اوپر موہنہ حاکم کی کہ جس سی خوف کری اسکو پڑہی
وَ یُنَجِّی اللّٰہُ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِھِمْ لَا یَمَسُّھُمُ السُّوْٓءُ وَ لَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ اوسی
کتاب مین نقل ہی کہ جس حاکم سی ڈری پس جسوقت برابر اوسکی جاوی اسکو پڑہی حَسْبِیَ اللّٰہُ
لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَ ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ بیچ خواص السور کی مصباح
کفعمی سی روایت ہی کہ جو سورہ طٰہٰ لکہی دہو کی پی لی اور داخل ہووی اوس
بادشاہ کی نزدیک کہ جس سی خوف ہو امین ہووی اوسکی شر سی کافی مین شیخ کلینی نی امام

محمد تقی ؑ سی روایت کی ہی کہ انحضرت نی محمد بن حمزہ غنوی کو یہہ دعا تعلیم کی کہ اوپر اسکی مداومت کی کہ قید خانہ سی جلد نجات پائی وہ یہہ ہی یَامَنْ یَکْفِیْ مِنْ کُلِّ شَیْئٍ وَلَا یَکْفِیْ مِنْہُ شَیْئٌ اِکْفِنِیْ مَا اَھَمَّنِیْ پس نام آزار کالی باین روش کہ کہو مَا اَھَمَّنِیْ مِنْ فُلَانٍ بیچ کتاب مستغیثین کی ہی کہ ایک شخص کے تئین ایک نی خلیفون بنی امیہ سی قید کیا پس وس شخص نی حضرت عیسیٰ کو خواب مین دیکہا کہ ان کلمات کو اوسکو تعلیم کیا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ پس وہ شخص بیدار ہوا اور پڑہا اوسی روز قید سی چہوٹ گیا خواص السور مین وارد ہی کہ جو شخص سورہ طور کو بہت پڑہی قید سی بہت جلد چہوٹی اور جو کوئی سورہ انفطار کو پڑہی قید سی خلاصی پاوی سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ کو جو کوئی پڑہی قید سی جلد رہائی پاوی کتاب اقبال مین حضرت امام جعفر صادق ؑ سے روایت ہی کہ جس کسیکو کوئی غم ہو پس جو آفتاب طرف مشرق کی بمقدار عصر بلند ہوا وسوقت چہہ رکعت نماز پڑہی بعد ازان رو بقبلہ ہاتونکو اوٹہا کر اسکو پڑہی اَللّٰھُمَّ اُتْنِیْہِ الْعَافِیَۃَ مِنْ حَیْثُ شِئْتَ وَاَنّٰی شِئْتَ فَاِنَّکَ تَفْعَلُ مَا شِئْتَ پس وہ غم دور ہو حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت ہی کہ جس کسیکو کوئی غم ہو یا بلا یا تنگدستی ہو پس اس دعا کو پڑہی اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ امام جعفر صادق ؑ سی روایت ہی کہ جبرئیل ؑ نی کنوان یعنی چاہ مین یوسف ؑ کو یہہ دعا تعلیم کی کہ بسبب پڑہنی اس دعا کی نجات پائی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ لِیْ مِمَّا اَنَا فِیْہِ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا حضرت امام زین العابدین سی روایت کی کہ فرمایا او نحضرت نی کہ دہشت نہ رکہون مین جو ان کلمات کو پڑہمین ان سی کہ جمع

دعای خلاصی زندان

دعای دفع ہم و غم

ہووین اوپر میری جن وانس بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَفِي سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ وَاِلَيْكَ وَجَّهْتُ وَجْهِيْ
وَاِلَيْكَ اَلْجَاْتُ ظَهْرِيْ وَاِلَيْكَ فَوَّضْتُ اَمْرِيْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِحِفْظِ الْاِيْمَانِ
مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَمِنْ تَحْتِيْ
وَمِنْ قِبَلِيْ وَادْفَعْ عَنِّيْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِكَ
پڑہنی والا اس دعا کا محفوظ رہیگا اگر تمام جن وانس اوسپر جمع ہون امام جعفر صادق ع سے
روایت ہی کہ واسطی دفع ضرر مار یعنی سانپ و بچہو یعنی عقرب کی اس دعا کو پڑہی وقت
صبح وشام کی بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ
اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ كَنَفِكَ وَفِيْ جِوَارِكَ وَاجْعَلْنِيْ فِيْ حِفْظِكَ
وَاجْعَلْنِيْ فِيْ اَمْنِكَ مصباح کفعمی مین روایت ہی کہ جو کوئی شب کو اس دعا کو پڑہی
اوسکو بچہو ہرگز نہ کاٹی اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ جو چاہی
کہ سانپ بیچ گہر میری کی داخل نہووی ان کلمات کو بیچ چار ٹکڑی کاغذ کی لکھی اور
ان چارون ٹکڑون کو چارون کونون گہر مین دفن کری بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
ہجہ ویہجہ ویہود محنا واطرد جو کوئی چاہی کہ ضرر بچہو یعنی عقرب وسانپ
سی اوسکو نہ پہونچی چاہیئے کہ ہرشب پڑہی سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّا كَذٰلِكَ
نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ مصباح کفعمی مین ہی کہ جو کوئی اول
دن واول رات کو اس دعا کو پڑہی امین ہووی اوسدن اور اوس رات کو ضرر سانپ
بچہو وچور سی وہ یہ ہی عَقَدْتُ زُبَانَيِ الْعَقْرَبِ وَلِسَانَ الْحَيَّةِ وَيَدَ السَّارِقِ
بِقَوْلِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ جو کوئی صبح وشام

کہی بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ پس اوسکو کچہہ ضرر جانوروں کاٹنی والون سی نہ پہونچی وقت صبح روز
پنجم پنج اسفندار ماہ کی وضو کری جبتک ان کلمات کو نہ لکہی بات نہ کہی اور اوسکو اپنی بازو پر
باندہی کوئی ضرر عقرب یعنی بچہو سی نہ پہونچی بسم اللہ سحہ سحہ قرینہ ترینہ طلحہ
نحو قعنا قفطا قطعہ قطعہ تفطہ تقفطہ اور اسفندار نام ہی بارہوین مہینہ کا
کہ وہ زمانہ رہتی آفتاب کا برج حوت مین ہوتا ہی اور یہہ بہی جاننا چاہیی کہ جو نوروز
ہوتا ہی وہ انتہای ماہ اسفندار ہی قبل اوسکی آفتاب برج حوت مین ہوتا ہی پس
اگر بیس ۲۰ یا اکیس ۲۱ مارچ ماہ انگریزی کو نوروز ہوتا ہی تو یہہ سمجہنا چاہیی کہ بیس ۲۰ یا اکیس ۲۱
فروری کو ماہ اسفندار شروع ہوتا ہی پس اس حساب سی پچیس ۲۵ یا چوبیس ۲۴ فروری کو
پانچوین تاریخ ماہ اسفندار کی ہوگی خواص السورہ مین وارد ہی کہ جو کوئی سورہ مائدہ
کو لکہی اور گہر مین یا صندوق مین رکہی پس کوئی چیز اوس گہر و صندوق مین سی چوری
نہ جاوی جو کوئی سورہ اعراف کو ساتہہ گلاب و زعفران کی لکہی اور بازو پر باندہی محفوظ
رہی ضرر سانپ و بچہو و درندہ و دشمن و گم ہونی راہ سی جو کوئی شخص سگ گزیدہ
کو دیکہی اور اوس سی خوف کری پس واسطی دفع اوسکی کی یہہ پڑہی اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰهِ
یَبْغُوْنَ وَلَهٗ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّکَرْهًا وَّاِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ
جو کوئی سفر مین چور کا خوف کری پس واسطی حفاظت کی یہہ دعا پڑہی یَا وَدُوْدُ یَا
وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا فَعَّالًا لِّمَا تُرِیْدُ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ الَّتِیْ
لَا تُرَامُ وَمُلْكِكَ الَّذِیْ لَا یُضَامُ وَبِنُوْرِكَ الَّذِیْ مَلَأَ اَرْکَانَ عَرْشِكَ
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَکْفِیَنِیْ شَرَّ اللُّصُوْصِ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ

أغشي جو کوئی اس آیہ کو سورہ اعراف سی تختہ پر لکہکر آگی کشتی کی میخ سی نصب کری وہ
کشتی غرق ہونی سی محفوظ رہی وہ آیہ یہہ ہی وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا
بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ جو کوئی اس آیہ کو
سورہ ہود سی تختہ پر لکہی و کشتی کی آگی میخ سی نصب کری محفوظ رہی وہ یہہ ہی وَقَالَ
ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ مَجْرِيهَا وَمُرْسَاهَا إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ مکارم الاخلاق
مین وارد ہی کہ جو غرق ہونی سی اور آفات دریا سی ڈری ان کلمات کو پڑہی اور ساتھہ
اپنی رکہی وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ بِسْمِ اللَّهِ مَجْرِيهَا
وَمُرْسَاهَا إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَرْكَبِنَا وَأَحْسِنْ مَسِيرَنَا
وَعَافِنَا فِي بَحْرِنَا اور یہی وارد ہی کہ حضرت یونس علیہ السلام نی بسبب کلمہ لَا إِلَهَ إِلَّا
أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ کی غرق ہونی سی نجات پائی اور جو دریا مین
تلاطم بہت ہووی تو يَا حَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ کو بہت پڑہی محفوظ رہیگا انیس العابدین
مین وارد ہی کہ جو کوئی راہ بہول جاوی اور یہہ دعا پڑہی بہت جلد راہ پاوی کہ بہت
آدمیون نی تجربہ کیا ہی وہ یہہ ہی بِسْمِ اللَّهِ ذِي الشَّانِ الْعَظِيمِ الْبُرْهَانِ شَدِيدِ السُّلْطَانِ
كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ جس کسیکو کوئی کام ضروری ہو اور جانا
ضرور ہو اور وہ دن نہایت نحوس ہو پس واسطی نحوست دور ہونی کی اوس روز
وقت صبح اس دعا کو پڑہی أَصْبَحْتُ اللَّهُمَّ مُعْتَصِمًا بِذِمَامِكَ الْمَنِيعِ الَّذِي
لَا يُحَاوَلُ مِنْ شَرِّ كُلِّ غَاشِمٍ وَطَارِقٍ مِنْ سَائِرِ مَا خَلَقْتَ وَمَنْ خَلَقْتَ

مِنْ خَلْقِكَ الصَّامِتِ وَالنَّاطِقِ فِي جُنَّةٍ مِنْ مَخُوفٍ بِلِبَاسِ سَابِغَةٍ حَصِينَةٍ
وَلَاءِ اَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ مُحْتَجِبًا مِنْ كُلِّ قَاصِدٍ لِي اِلَى
اَذِيَّةٍ بِجِدَارٍ حَصِينِ الْاِخْلَاصِ فِي الْاِعْتِرَافِ بِحَقِّهِمْ وَالتَّمَسُّكِ بِحَبْلِهِمْ مُوقِنًا
اَنَّ الْحَقَّ لَهُمْ وَمَعَهُمْ وَفِيهِمْ وَبِهِمْ اُوَالِي مَنْ وَالَوْا وَاُجَانِبُ مَنْ جَانَبُوا
فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاَعِذْنِي اللّٰهُمَّ بِهِمْ مِنْ شَرِّ كُلِّ مَا تَتَّقِيهِ يَا عَظِيمُ حَجَزْتُ
الْاَعَادِي عَنِّي بِبَدِيعِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ اِنَّا جَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيهِمْ سَدًّا
وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ یہہ دعا ادعیہ سرقدسیہ سی ہی
اور مضمون جو کچہہ بیچ اوسکی ہوا ہی یہہ ہی کہ ایحمد جو شخص سفر کو جاوی اور چاہی کہ او
سفر سی سلامت پہری و مطلب او سکا اوس سفر مین روا ہو پس گہر سی باہر جانیکی وقت
یہہ دعا پڑہی خوش رکہتا ہون مین اوسکو باہر جانی اور داخل ہونیکی ساتہہ روا کری
حاجات اوسکی کی اور اوسکو سلامت پہیرتا ہو نین پس مصباح کفعمی مین امام محمد
باقر سی روایت ہی کہ یہہ دعا پڑہی بِسْمِ اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ
عَلَى اللّٰهِ دوسری دعا یہہ ہی اسکی بہی وہی تعریف ہی جو اوپر بیان ہوئی بِسْمِ اللّٰهِ حَسْبِيَ اللّٰهُ
تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ خَيْرَ اُمُورِي كُلِّهَا وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ
خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ خواص السور مین واردی کہ جو مسافر سورۂ طور کو
بہت پڑہی بلیات سفر سی محفوظ رہی جو کوئی راہ مین سورۂ انا انزلناہ کو بہت پڑہی مطلب
اوسکا اوس سفر مین حاصل ہو کتاب السعادت مین سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ نے
حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی نقل کیا ہی کہ جسکی پاس یہہ حرز ہو خوف نہین اوسکو
بادشاہ جابر اور چور اور تلوار سی اور ہی اسکی زیادہ تعریف ہی مگر مختصر بیان کی گئی جائے

دعای سلامتی
حرز دوراز مسلح مخصوص پادشاہ

کہ مشک و زعفران و گلاب سے پوست آہو پر لکھکر بازو پر باندہے وہ حرز یہہ ہی اھنلہ
ادو رمای ہ سوما ماع ہ مائح ہ حماحم مساھو براہ اسا اھا ہ ادباتواہ
سیاھای ہ الوھی ہ السھما سرما رام ہ اوداد ہ صعوار ہ ھوھوبواؤ
چاہیے کہ ساتہہ تیری ہو حرز امیر المومنین علیہ السلام کا کنز مکارم الاخلاق کی روایت سے
کہ جو کوئی اس حرز کو اپنی ساتہہ رکہے وسکو کچہہ ضرر سحر و صرع و زہر و بادشاہ جابر و شیطان
و چور و راہزن و درندگان و گزندگان سے نہ پہونچے اور جو ایسے جانور انسان کو ضرر پہونچاتے
ہین اون سب سے محفوظ رہے وہ یہہ ہے ای کنوش ای کنوش ارشش عطیطیطخ
یا میططرون فریاستون ماوماساماس سریا طبطشا لوش حیطوش
مشفقیش مشاصعوش اوطینیوش لیطبفتکس ھذا ھذا وما کنت
بجانب الغربی اذ قضینا الی موسی الامر وما کنت من الشاھدین اخرج
بقدرۃ اللہ منہا ایہا اللعین بعزۃ رب العالمین اخرج منہا والا کنت
من المسجونین اخرج منہا فما یکون لک ان تتکبر فیہا فاخرج انک من الصاغرین
اخرج منہا مذءوما مدحورا ملعونا کما لعن اصحاب السبت وکان
امر اللہ مفعولا اخرج یا ذوی المخزون اخرج یا سوراسور بالاسم المخزون
یا میططرون طرعون مراعون تبارک اللہ احسن الخالقین یا ھیا
شراھیا حیا قیوما بالاسم المکتوب علی جبہۃ اسرافیل اطرد عن صاحب
ھذا الکتاب کل جنی وجنیۃ وشیطان وشیطانۃ وتابع وتابعۃ وساحر
وساحرۃ وغول وغولۃ وکل متعبث وعابث یعبث یا بن ادم ولا
حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ علی محمد والہ الطیبین

مامامامه مامه لعا م ه ٥ م م م م م

مامامه م مه م م م م م م ٨ د د

ه م م م م ه ه له

چاہی توکہ ساتھہ تیری عصا کے

طلع یا دام ہوپس چاہیے کہ ان حروف کو پوست آہو پر لکھکر عصا مین سوراخ کرکی
اسکو اوسمین رکھی وہ شخص ہر درندہ وگزندہ وچوری محفوظ رہی سلحلس وہ ہدیہ

٥ باہ یا اسہ سہ ٥ باو بہ صاف ٥ مصسایہ ن ھی پس کتاب
سفینۃ النجاۃ مین وارد ہی کہ جس شخص کی اولاد نہوتی ہو وہ ان دعاؤن کو با ترکیب
عمل مین لاوی خداتعالیٰ اوسکو اولاد عطا فرماوی امام جعفر صادق علیہ السّلام سی
روایت ہی کہ جسکی اولاد نہوتی ہو وقت جماع کی یہہ دعا پڑہی اَللّٰھُمَّ اِنْ رَزَقْتَنِیْ ذَکَرًا سَمَّیْتُہٗ مُحَمَّدًا۔ امام محمّد باقرؑ سی روایت ہی کہ جسکی اولاد نہوتی
ہو پس وہ شخص ہر روز صبح وشام کیوقت ستر مرتبہ استغفار یعنی اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اور ستر
مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ اور دس مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اور نو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ بعد ازان
ایکمرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ کہی اور مکارم الاخلاق مین ایسی وارد ہی کہ بعد پڑہنی نو مرتبہ
سُبْحَانَ اللّٰہ کی یہہ پڑہی اَسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ اِنَّہٗ کَانَ غَفَّارًا یُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْکُمْ
مِدْرَارًا وَّیُمْدِدْکُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ وَیَجْعَلْ لَّکُمْ جَنّٰتٍ وَّیَجْعَلْ لَّکُمْ اَنْہٰرًا
امام محمّد باقرؑ سی روایت ہی کہ وقت جماع واسطی طلب فرزند کی یہہ کہی اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ
وَلَدًا وَّاجْعَلْہُ تَقِیًّا لَیْسَ فِیْ خَلْقِہٖ زِیَادَۃٌ وَّلَا نُقْصَانٌ وَّاجْعَلْ عَاقِبَتَہٗ
اِلٰی خَیْرٍ خواص السور مین وارد ہی کہ جو کوئی عورت حاملہ نہوتی ہو پس سورۂ آل عمران کو

[illegible]

دعای طلب فرزند

زعفران اور گلاب سی لکھکر بازو پر عورت کی باندہی وہ عورت حاملہ ہو جو کوئی سورۂ فجر کو
دس مرتبہ الت پر پڑہکر پہونکی بعد ازان جماع کری اللہ تعالی فرزند اوسکو دی اور منقول
ہی علی محمد صیمری سی کہتا ہے کہ جعفر بن محمد کی دختر کی ساتہہ مین نی شادی کی اور اوس
عورت سی مجھکو بہت محبت تہی مگر اوس عورت سی لڑکا نہ پیدا ہوتا تہا ایک روز حضرت امام
علی نقی علیہ السلام کیخدمت مین گیا اور اس امر کو اونحضرت سی مینی عرض کیا حضرت یہہ
سنکر مسکرائی اور فرمایا کہ فیروزی کی انگوٹہی پر اس آیہ کو کندہ کر رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا
وَاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ علی محمد صیمری کہتا ہی کہ جسطرح حضرت نی فرمایا تہا اوسیطرح
عمل مین لایا پس ایک سال نہ گذرنی پایا تہا کہ لڑکا پیدا ہوا منقول ہی کہ جسکی لڑکا پیدا نہ
ہوتا ہو اور چاہی کہ لڑکا ہی پیدا ہو پس اس عمل کو بجالاوی جمع الدعوات مین وارد ہی کہ
جو چاہی کہ عورت حاملہ لڑکا جنی پس جسوقت کہ حمل اوسکا چار ماہ کا ہو پس چار جمعہ کی
دن عورت کی شکم پر لکھہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ سَمَّیْتُہٗ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ فَسَمِّہٖ اَنْتَ اَیْضًا مُحَمَّدًا بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ وَاَوْلَادِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاہِرِیْنَ
اوسی کتاب مین مذکور ہی کہ جو چاہی کہ حاملہ لڑکا جنی پس جسوقت حمل چار ماہ کا ہو تو قبلہ
ہاتہہ اوپر شکم عورت کی رکہکر اسکو پڑہی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ قَدْ سَمَّیْتُہٗ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ جو لڑکا پیدا ہو نام اوسکا محمد رکہی مکارم الاخلاق مین امام جعفر صادق ع
سی روایت ہی کہ جو چاہی تو کہ عورت تیری سی لڑکا پیدا ہو پس جسوقت ارادہ مجامعت
کری پس سیدہی ہاتہہ اپنی کو جانب راست ناف اوس عورت کی رکہہ اور سات مرتبہ
انا انزلناہ کو پڑہ اور جب حمل ظاہر ہوا ور بیچ رات کی حرکت کری پہر سیدہی ہاتہہ اپنی کو
جانب راست ناف کی رکہہ اور سات مرتبہ سورۂ انا انزلناہ کو پڑہ منقول ہی کہ جو شخص

حفاظت حمل کی اسکو بجالاوے معنے خواص السور مین وارد ہی کہ جوکوئی سورہ بینہ کو لکھی ویر اوسکو دہوکر پانی اوسکا عورت حاملہ کو پلاوی حمل وسکا ساقط ہونی اور دیگر آفات سی سالم رہی جوکوئی اس آیت کو سورہ انبیا سی پوست آہو پر لکھکر حاملہ عورت کی ابتدای حمل سی چالیس روز تک باندہی بعد اوسکی کہول لی اور پہر اوس ماہ مین باندہی کہ وقت جننی کا ہی فرزند اوسکا آفات سی محفوظ رہی اور حمل اوسکا ساقط نہووہ یہہ ہی وَاَیُّوبَ اِذْ نَادٰی رَبَّہٗ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَ کَشَفْنَا مَا بِہٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَیْنَاہُ اَہْلَہٗ وَمِثْلَہُمْ مَعَہُمْ رَحْمَۃً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِکْرٰی لِلْعَابِدِیْنَ مکارم الاخلاق مین پیغمبر خدا سی روایت ہی کہ جوکوئی عورت کندر بہت چابا کری پس باعث زیادتی عقل فرزند کا ہو اور کندر ایک درخت کا گوند ہوتا ہی مشابہ مصطگی سی کافی مین شیخ کلینی نی روایت ائمہ معصومین سی کی ہی کہ جو عورت حاملہ ناشتا بہت کہاوی باعث زیادتی جمال فرزند کا ہو شیخ کلینی نی حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی کافی مین روایت کی ہی کہ جسدن عورت حاملہ کی لڑکا پیدا ہونیکو ہو اوسیدن سات دانہ خرما کی کہاوی باعث زیادتی فہم فرزند کا ہو مکارم الاخلاق مین وارد ہی کہ واسطی آسانی وضع حمل کی اس شکل کو لکھکر ران سیدہی پر حاملہ کی باندہے

اخرج نفسے عن هذا المجلس

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

وضع حمل باسانی ہو وہ شکل یہہ ہی اور یہی وارد ہے کہ جوکوئی اس دعا کو لکھکر اوپر ران حاملہ کو باندہی وضع حمل باسانی ہو مِنْہَا خَلَقْنَاکُمْ وَفِیْہَا نُعِیْدُکُمْ وَمِنْہَا نُخْرِجُکُمْ تَارَۃً اُخْرٰی یَا خَالِقَ النَّفْسِ وَمُخَلِّصَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ فَرِّجْ عَنْہَا فَاَلْقَتْہُ سَوِیًّا بِاِذْنِ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ کتب ادعیہ مین مذکور ہی کہ اس شکل کو لکھکر ران بائین پر عورت حاملہ کی باندہے

وضع حمل باسانی ہو ھمصہمہلہ طھصہ ہ ھمعیعہ لھذہ مکارم الاخلاق مین لکہی کہ اس دعا کو اوپر حاملہ کی پڑہی وضع حمل باسانی ہو وہ یہہ ہی یاخالق النفس من النفس ومخلص النفس من النفس خلصہا بحولك وقوتك اوسی مین ہی کہ جو کوئی سورہ انا انزلناہ کو برتن پر لکہی اور دہو کر حاملہ کو پلاوی اور تہوڑا سا اوسمین سی اوسکی سر پر چہڑک دی وضع حمل باسانی ہو مصباح کفعمی مین عیسی علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ اس دعا کو چاہیی لکہنا کہ حاملہ اپنی پاس رکہی وضع حمل باسانی ہو یاخالق النفس من النفس ومخرج النفس من النفس ومخلص النفس من النفس خلصہا بعد اوسکی اسکو لکہی بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الہ الا اللہ الحلیم الکریم سبحان اللہ رب العرش العظیم الحمد للہ رب العالمین کانہم یوم یرون ما یوعدون لم یلبثوا الا ساعۃ من نہار بلاغ فہل یہلك الا القوم الفاسقون خواص السور مین ہی کہ جو کوئی سورہ ذاریات یا واقعہ یا انشقاق کو لکہکر حاملہ کی باندہی وضع حمل باسانی ہو مکارم الاخلاق مین ہی کہ اس آیت کو لکہکر حاملہ کی کمر مین باندہی وضع حمل باسانی ہو اور جسوقت وضع حمل ہو جاوی فورًا اوسیوقت کہول لی اولم یر الذین کفروا ان السموات والارض کانتا رتقا ففتقناہما وجعلنا من الماء کل شیء حی افلا یومنون وآیۃ لہم اللیل نسلخ منہ النہار فاذا ہم مظلمون ونفخ فی الصور فاذا ہم من الاجداث الی ربہم ینسلون کانہم یوم یرون ما یوعدون لم یلبثوا الا ساعۃ من نہار جو کوئی سورہ دخان کو لکہی اور جسوقت لڑکا پیدا ہو اوسیوقت اوسکی باندہی امن ہووی جن و گزندون سی جو کوئی سورہ الحاقہ کو لکہی اور طفل کی باندہی ہر آفت سی محفوظ رہی جو کوئی سورہ الحاقہ کو لکہی اور جسوقت کہ لڑکا پیدا ہو

اوسیوقت اوسکو دہوکر پلاوی خدا تعالی اوسکو پاکیزہ کری اور محفوظ رہی گزند دن
وشیطان سی جوکوئی سورۂ بلد کو لکہی ورحسیوقت لڑکا پیدا ہوا اوسیوقت اوسکی باندہی
ایمن ہووی نقص سی مصباح کفعمی مین وارد ہی کہ جوکوئی سورۂ یس یا سورۂ فتح یا
سورۂ حجر کو زعفران سی لکہکر دہوکر اوس عورت کو پلائی کہ دودہ اوسکا کم ہوا سکی بیچ
دودہ اوسکا زیادہ ہوا اوسی کتاب مین ہی کہ جو لڑکا زیادہ روتا ہو اس آیت کو لکہہ کر
طفل کی باندہی رونا اوسکا کم ہووی وہ یہہ ہی فَضَرَبْنَا عَلَىٰ آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ
سِنِينَ عَدَدًا ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْصَىٰ لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا
وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ
الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا أَفَمِنْ هَٰذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ وَتَضْحَكُونَ
وَلَا تَبْكُونَ وَأَنْتُمْ سَامِدُونَ جوکوئی سورۂ طہٰ کو اوپر پوست آہو کی لکہی اور
بیچ تعویذ لوہا یا مس کی یا نقرہ کی رکہکر طفل کی باندہی رونا اوسکا موقوف ہو جو طفل کہ
خاک کہاوی اس آیت سورۂ سبا کو لکہکر طفل پر باندہی تو خاک کہانا موقوف ہووی
وہ یہہ ہی وَيَقْذِفُونَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا
يَشْتَهُونَ كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِمْ مِنْ قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُرِيبٍ جوکوئی
سورۂ ق کو لکہی اوس طفل کے موہنہ کو دہووی یعنی موہنہ مین ڈالی کہ جسکی دانت
مشکل سی نکلتی ہون اس سی باسانی دانت نکلین گی مصباح کفعمی مین حضرت علی سے
روایت ہی کہ جس آدمی کی کوئی چیز بہاگ جاوی چاہی کہ اس آیت کو پڑہی انشاء اللہ
وہ چیز اوسکی پاس آجاوی یعنی ملجاوی أَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ
مِنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا

وَمَنْ لَمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهُ نُوْرًا فَمَا لَهُ مِنْ نُوْرٍ اوسی کتاب مین ہی کہ جو کوئی چیز گم ہو جاوے
انسان سی اور چاہی کہ وہ ملجاوی پس یہہ دعا پڑہی یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَا رَیْبَ
فِیْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اِجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ کَذَا وَکَذَا نام گم ہوئی چیز کا اللہ
تعالی اوسکو پاس تیری سلامت پہونچادی جو چیز گم ہو جاوی تو چاہیئی کہ اسدعا کو پڑہی
کہ ملجاوی یَا مَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ مَکْتُوْمٌ وَلَا یَشِذُّ عَنْهُ مَعْلُوْمٌ وَلَا یُغَالِبُهُ مَنِیْعٌ
وَلَا یُسَامِیْ لَهُ رَفِیْعٌ اُرْدُدْ بِقُدْرَتِكَ عَلَیَّ مَا فِیْ قَبْضَتِكَ اِنَّكَ اَهْلُ الْخَیْرَاتِ
خواص السور مین ہی کہ کوئی کچہہ چیز زمین مین دفن کری اور پہر اوس جگہہ کو بہول جاوے
تو چاہیئی کہ کوری ہانڈی مین اس آیہ کو لکہی اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰی
اَهْلِهَا وَاِذَا حَکَمْتُمْ بَیْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْکُمُوْا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا یَعِظُکُمْ
بِهٖ اِنَّ اللّٰهَ کَانَ سَمِیْعًا بَصِیْرًا بعد اسکی آب باران سی دہو کر اوس مکان مین کہ
جہان گمان ہو چہڑکی پس اوسجگہہ مدفون سی مطلع ہو مصباح کفعمی مین جناب امام حضرت
علی علیہ السلام سی روایت ہی کہ جو کوئی آدمی بہاگ جاوی و یا غائب ہووی اور چاہی کہ
وہ واپس آوی پس یہہ لکہی اَللّٰهُمَّ اِنَّ السَّمَآءَ سَمَآؤُكَ وَالْاَرْضَ اَرْضُكَ
وَالْبَرَّ بَرُّكَ وَالْبَحْرَ بَحْرُكَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ لَكَ فَاجْعَلِ الْاَرْضَ
بِمَا رَحُبَتْ عَلٰی فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اَضْیَقَ مِنْ مَسَكِ جَمَلٍ وَخُذْ بِسَمْعِهٖ وَبَصَرِهٖ
وَقَلْبِهٖ اور جو دعا کہ صفحہ ۲۰ سطر ۱۸ مین لکہی ہی وہ لکہی جب یہہ دونون دعائین
لکہہ چکی تو اسکی پاس انکی بطور حلقہ کی آیۃ الکرسی لکہی بعد کو تین روز ہوا مین لٹکاوی
بعد اوسکی اسکو اوسجگہہ دفن کری کہ جس جگہہ وہ شخص سویا کرتا تہا مکارم الاخلاق
مین ہی کہ جو شخص بہاگ جاوی پس واسطی واپس آنی اوسکی کی یہہ دعا لکہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بد فلان مغلولة الی عنقہ اذا اخرجها لم یکد یریها و من لم یجعل اللّٰہ له نورا فما له من نور بعد اوسکی لپیٹ کر درمیان دو لکڑی کی رکھکر دریچہ گہر تاریک مین لٹکا دی کہ جس گہر مین وہ رہتا تہا اور بعض نسخ کفعمی مین ہی کہ جس گہر مین وہ رہتا تہا اوسکی زمین دفن کری یا کوئی بہاری پتہر ہو اوسکی نیچی رکہی اوسی کتاب مین امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہی کہ واسطی واپس آنی بہاگی ہوئی کی یہہ دعا پڑہی اور چاہیی کاغذ پر لکہی اور آس پاس اس دعا کی بطور حلقہ آیۃ الکرسی لکہی اوس مکان مین دفن کری کہ جسمین وہ رہتا تہا اور اوپر اوسکی کوئی چیز بہاری رکہدی وہ دعا یہہ ہی اَللّٰهُمَّ السَّمَاءُ لَكَ وَالْاَرْضُ لَكَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَكَ فَاجْعَلْ مَا بَيْنَهُمَا اَضْيَقَ عَلٰى فُلَانٍ مِنْ جِلْدِ جَمَلٍ حَتّٰى تَرُدَّهُ عَلَيَّ وَتُظْفِرَنِي اوسی کتاب مین پیغمبرؐ سی روایت ہوئی کہ امیر المومنین سے فرمایا کہ تعلیم کرتا ہون مین وہ دعا اسواسطے کہ نہ فراموش کری قرآن کو یعنی نہ بہولی قرآن وہ یہہ ہی اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي بِتَرْكِ مَعَاصِيكَ اَبَدًا مَا اَبْقَيْتَنِي وَارْحَمْنِي مِنْ تَكَلُّفِ مَا لَا يَعْنِينِي وَارْزُقْنِي حُسْنَ النَّظَرِ فِيمَا يُرْضِيكَ عَنِّي وَاَلْزِمْ قَلْبِي حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِي وَارْزُقْنِي اَنْ اَتْلُوَهُ عَلَى النَّحْوِ الَّذِي يُرْضِيكَ عَنِّي اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِكِتَابِكَ بَصَرِي وَاشْرَحْ بِهِ صَدْرِي وَفَرِّحْ بِهِ قَلْبِي وَاَطْلِقْ بِهِ لِسَانِي وَاسْتَعْمِلْ بِهِ بَدَنِي وَقَوِّنِي عَلٰى ذٰلِكَ وَاَعِنِّي عَلَيْهِ اِنَّهُ لَا مُعِينَ عَلَيْهِ اِلَّا اَنْتَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عدۃ الداعی مین حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی ہی کہ ساتہہ حضرت امیرؑ کی فرمایا کہ چاہی تو کہ حفظ کری تو جسکو سنی تو پس بعد ہر نماز پنجگانہ کی اسکو پڑہ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَعْتَدِي عَلٰى اَهْلِ مَمْلَكَتِهِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَاْخُذُ اَهْلَ الْاَرْضِ بِاَلْوَانِ الْعَذَابِ سُبْحَانَ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي فِي قَلْبِي

نورًا وبصرًا وفهمًا وعلمًا اِنّكَ علىٰ كُلِّ شيءٍ قديرٌ جو کوئی اسکو پڑہی حافظہ اوسکا
زیادہ اور نسیان کم ہو مصباح کفعمی میں وارد ہی کہ جو کوئی اسکو باین طریق پڑہی کہ بعد نماز صبح کے
اول اوس ہی کہ بات کہی یعنی بعد پہیرنی سلام کی اسکو پڑہی حافظہ اوسکا بہت ہوا اور نسیان
کم ہووے وہ یہہ ہی یا حیّ یا قیوم فلا یفوت شیئًا علمهُ ولا یؤدهُ جو کوئی ان آیات کو
لکہکر بازو پر باندہی نسیان بہت کم ہووے یہہ ہی وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهٖ
اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى وَاْمُرْ
اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْئَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ
لِلتَّقْوٰى جو کوئی اس آیت کو چالیس بار اوپر آب خالص کے پڑہی اور اوس پانی سی طعام
پکا کر شاگردونکو کہلاوی وہ سب فصیح اور فہیم ہووین وہ یہہ ہی بسم اللّٰه الرحمٰن الرحيم
الٓرٰ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ
اِلىٰ صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَوَيْلٌ
لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ
وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ وَمَا
اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ
وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ جو کوئی بلا وغیرہ نازل ہووی اور اس دعا کو
پڑہی خدا تعالی اوس بلا سی اوسکو محفوظ رکہی اور یہہ دعا مشہور بہ کفایۃ البلا ہی وہ
یہہ ہی اللّٰهم بِكَ اُسَاوِرُ وبِكَ اُحَاوِلُ وبِكَ اَصُوْلُ وبِكَ اَنْتَصِرُ وبِكَ
اَمُوْتُ وبِكَ اَحْيٰى اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ وفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ ولا حولَ
ولا قوةَ اِلّا باللّٰهِ العليِّ العظيمِ اللّٰهمَّ اِنّكَ خلقتني ورزقتني وسترتني

دعای کفایت البلا

وَبَيْنَ الْعِبَادِ بِلُطْفِكَ خَوَّلْتَنِي اِذَا هَوَيْتُ رَدَدْتَنِي وَاِذَا عَثَرْتُ اَقَلْتَنِي وَاِذَا مَرِضْتُ شَفَيْتَنِي وَاِذَا دَعَوْتُكَ اَجَبْتَنِي يَا سَيِّدِي اِرْضَ عَنِّي فَقَدْ اَرْضَيْتَنِي وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ مہج الدعوات میں ابن طاؤس نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سے نقل کی ہے کہ جو کوئی اسکو پڑھے وہ شخص شر جن و انس سے محفوظ رہے کچھ ضرر اوسکو نہ پہونچے وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّي عَلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو کوئی اسکو پڑھے شر شیاطین و جن و انس و شر حیوانات موذی سے امان میں رہے وہ یہ ہے اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِجَلَالِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِعَفْوِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِمَغْفِرَةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِسُلْطَانِ اللّٰهِ الَّذِيْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَعُوْذُ بِكَرَمِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِجَمْعِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَرِيْدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ قَرِيْبٍ وَبَعِيْدٍ اَوْ ضَعِيْفٍ اَوْ شَدِيْدٍ وَمِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ وَالْعَامَّةِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ صَغِيْرَةٍ اَوْ كَبِيْرَةٍ بِلَيْلٍ اَوْ نَهَارٍ وَمِنْ شَرِّ فُسَّاقِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَمِنْ شَرِّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ کتاب جامع الجوامع میں حضرت امام حسن علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو کوئی اس آیت کو پڑھے چشم بد سے محفوظ رہے یعنی ٹوک اوسکو نہ لگے وہ یہ ہے وَاِنْ يَكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ

ـا سمعوا الذکر ویقولون انه لمجنون وما هو الا ذکر للعابدین
مصباح کفعمی مین امام جعفر صادق علیه السلام سی روایت ہی کہ جو کوئی اپنی زینت کری
اور خوبصورت معلوم ہووی ہیں و [illegible] دفع چشم بد کی وقت نکلنی گہرسی قل اعوذ
برب الناس وقل اعوذ برب الفلق پڑہی جسکو چشم بد کا خوف ہو بیس مکارم الاخلاق
مین ہی کہ واسطی محفوظ ہونی چشم بد کی سورۂ فاتحہ پڑہی اور یہہ دعا لکہکر اوسکو وی وہ
اپنی پاس کہی وہ یہہ ہی اعوذ فلان بن فلان بکلمات الله التامات ومن شر
ما خلق وذرء وبرء ومن کل عین ناظرة واذن سامعة ولسان ناطق
ان ربی علی صراط مستقیم ومن شر الشیطان وعمل الشیطان وحیله
ومجله وقال یا بنی لا تدخلوا من باب واحد وادخلوا من ابواب متفرقة
وہ دعا ہی کہ بیچ طب الائمہ کی حضرت علی علیه السلام سی روایت ہی کہ واسطی باطل ہونی
سحر کی یعنی جادو کی اس دعا کو پوست آہو پر لکہکر بازو پر باندہی او سپر جادو اثر نکری گا
وہ یہہ ہی بسم الله وبالله بسم الله ما شاء الله بسم الله ولا حول ولا قوة
الا بالله العلی العظیم قال موسی ما جئتم به السحر ان الله سیبطله
ان الله لا یصلح عمل المفسدین ویحق الله الحق بکلماته ولو کره المجرمون
فوقع الحق وبطل ما کانوا یعملون فغلبوا هنالك وانقلبوا صاغرین اوسی
کتاب مین روایت ہی واسطی باطل ہونی سحر یعنی جادو کی بعد نماز عشا و سحر کی سات مرتبہ
اسکو پڑہی او سپر جادو اثر نکری بسم الله وبالله سنشد عضدك باخیك
ونجعل لکما سلطانا فلا یصلون الیکما بایاتنا انتما ومن اتبعکما الغالبون
فضیلت ان کلمات کی ہین کہ پیغمبر صلعم سی روایت ہی کہ جو مریض ان کلمات کو پڑہکر دعا کری خدا

اوسکو شفا دی اگرچہ قضا اوسکی ہو وہ یہہ ہی اَسْئَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ
الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَكَ مثل اوس عمل کی ہی کہ امام محمد باقر سے روایت ہوئی کہ اونہون نی
فرمایا کہ جس کسیکا جو کوئی بیمار مشفق زیادہ ہو پس چاہیے کہ ہتہیلی ہاتہہ اپنی کی تئین اوپر
مونہہ اپنی کی رکہی بِسْمِ اللّٰہِ تین بار بِجَلَالِ اللّٰہِ تین بار بِکَلِمَاتِ التَّامَّاتِ تین بار
بعد از ان ہتیلی اپنی کی تئین اوپر سر و چہرہ یعنی روی بیمار پر ملی تا بیمار برکت اوسکی سی
شفا پاوی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی روایت ہی کہ جو واسطی عیادت مریض کی حاضر
ہو پس یہہ کہی اَللّٰھُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ عَبْدَكَ یَنْکِیْ عَدُوًّا اَوْ یَمْشِیْ لَكَ
اِلَی الصَّلٰوۃِ وہ دعا ہی کہ واسطی دفع تپ کی جبرئیل علیہ السلام نی پیغمبر صلعم کو دی کہ اون حضرت نے
تعویذ کرکی اپنی پاس رکہی اور لوس سی شفا پائی بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْكَ یَا مُحَمَّدُ وَبِسْمِ اللّٰہِ
اَشْفِیْكَ وَبِسْمِ اللّٰہِ اُدَاوِیْكَ مِنْ کُلِّ دَاۗءٍ یَعْنِیْكَ بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ شَافِیْكَ
وَبِسْمِ خُذْھَا فَلْتَھْنِیْكَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُوْمِ
جو کوئی یہہ دعا باریک قلم سی ٹکری کاغذ پر لکہی یعنی تین ٹکرہ کاغذ پر لکہی ورا وسکو لپیٹ کر
ایک ایک ٹکرہ کاغذ ایک روز ساتہہ ناشتا کی کہاوی یعنی تین روز کہاوی یہ عمل نہایت
نافع اور مجرب ہی اور ایسا لکہی کہ پڑہنی مین نہ آوی وہ یہ ہی بِسْمِ اللّٰہِ ذِی الْعِزِّ وَالْکِبْرِیَاۗءِ
وَالنُّوْرِ مثل اسکی یہہ دعا ہی کہ اس دعا کو اوپر تین ٹکرہ قند کی لکہی اور صاحب تپ
تین روز مین ایک ایک کرکی کہاوی فورًا صحت ہو پارہ اول پر عَقَدْتُ بِاِذْنِ اللّٰہِ
اور پارہ دوسری پر شَدَدْتُ بِاِذْنِ اللّٰہِ پارہ تیسری پر سَکَنْتُ بِاِذْنِ اللّٰہِ
لکہی حضرت امام رضا علیہ السلام سی روایت ہی کہ صاحب تپ اس تعویذ کو اپنی ساتہہ رکہی
انشاء اللہ تپ دور ہو

یا [illegible] ... ابراہیم وآل ابراہیم ... ابن فلان ... اوسکی ... لکہی
باذن اللہ

مثل اسکی ہی یہہ عمل کہ ڈورہ سات تار کا بٹی اور اسمین سات گرہ لگاوی اور ہر گرہ
لگانیکی وقت سورہ فاتحہ وقل ہو اللہ احد و معوذتین ایکایک مرتبہ پڑہی یعنی یہہ
سورہ ایکایک مرتبہ پر ہر گرہ لگاوی ایسی سات گرہ لگاوی اور یہہ ڈورہ صاحب
تپ کی گردنمین باندہی جو کوئی اس دعا کو لکہی اور صاحب تپ کی کہ مومن ہو باندہی
تپ اوس سی دور ہو وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
يَا أُمَّ مِلْدَمٍ إِنْ كُنْتِ آمَنْتِ بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَرَسُولِهِ الْكَرِيمِ فَلَا تَهْشِمِي
الْعَظْمَ وَلَا تَأْكُلِي اللَّحْمَ وَلَا تَشْرَبِي الدَّمَ أُخْرُجِي مِنْ حَامِلِ كِتَابِي هٰذَا إِلَى
مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِاللهِ الْعَظِيمِ وَرَسُولِهِ الْكَرِيمِ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ
وَالْحُسَيْنِ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نی جناب امیرؑ کو واسطی دفع تپ کی تعلیم کی کہ آنحضرت
نی اس دعا کو پڑہا اوسیوقت شفا پائی اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ جِلْدِيَ الرَّقِيقَ وَعَظْمِيَ الدَّقِيقَ وَأَعُوذُ بِكَ
مِنْ فَوْرَةِ الْحَرِيقِ يَا أُمَّ مِلْدَمٍ إِنْ كُنْتِ آمَنْتِ بِاللهِ فَلَا تَأْكُلِي اللَّحْمَ وَلَا
تَشْرَبِي الدَّمَ وَلَا تَفُورِي مِنَ الْفَمِ وَانْتَقِلِي إِلَى مَنْ يَزْعُمُ أَنَّ مَعَ اللهِ إِلٰهًا
آخَرَ فَإِنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
وَرَسُولُهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ منہاج المومنین مین ہی کہ حقتعالی نی وحی کی حضرت
موسی کیجانب کہ جسوقت میرا بندہ بیمار ہو کہ حکیم علاج سی عاجز ہون پس یہہ دعا پڑہی
یا لکہکر دہو کر پلاوی اَللّٰهُمَّ يَا مُصَحِّحَ أَبْدَانِ الْمَلٰئِكَةِ وَيَا خَالِقَ الْآدَمِيِّ صَحِيحًا
وَمُبْتَلِيًا يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ کتاب تحفہ جوادیہ مین وارد ہی کہ جو مریض ہو پس بقدر نخود
یا اس سی کم خاک تربت جناب امام حسین علیہ السلام لین اور اوسکو سر و آنکہون [illegible]
اور اس دعا کو پڑہین اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ التُّرْبَةِ وَبِحَقِّ مَنْ حَلَّ بِهَا وَتَوَى

وَبِحَقِّ جَدِّہٖ وَاَبِیْہِ وَاُمِّہٖ وَاُخْتِہٖ وَالْاَئِمَّۃِ مِنْ وَلَدِہٖ وَبِحَقِّ مَلٰٓئِکَتِکَ الْحَافِّیْنَ
بِہٖ جَعَلْتُہَا شِفَآءً مِنْ کُلِّ دَآءٍ وَبَرَآءَۃً مِنْ کُلِّ مَرَضٍ وَنَجَاۃً مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ
وَحِرْزًا مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ اگر آب نیسان ممکن ہو اوسکی ہمراہ اس خاک کو کہاوین اور اگر
نہو تو ویسی ہی کہالین کہ یہہ عمل جمیع امراض کو نافع ہی اور یہی وارد ہی کہ آیۃ الکرسی خاک
پاک سی چینی کی برتن پر لکہکر مریض کو پلاوین فورًا مرض اوسکا دور ہو کتاب سفینۃ النجاۃ
مین آیا ہی کہ جو کوئی سات مرتبہ سورۂ فاتحہ کو پڑہی جمیع امراض و درد کو شفا ہو اور اگر سو
مرتبہ پڑہی اگر روح بدن سی گئی ہو تو پہر آوی کہ یہہ روایت پیغمبر سی ہوئی ہی کتاب
مفتاح الجنان مین ہی کہ جو کوئی اس دعا کو اوپر مریض کی پڑہی و لکہی و اوپر بازو بیمار کے
باندہی بیمار شفا پاوی وہ دعا ی شریف یہہ ہی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُ قَدِیْمٌ
اَزَلِیٌّ یُزِیْلُ الْعِلَلَ وَھُوَ قَآئِمٌ اَزَلِیٌّ بِالْاَزَلِیَّۃِ وَلَمْ یَزَلْ وَلَا یَزَالُ بِرَحْمَتِکَ
یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ایضًا اس شکل کو لکہکر اوپر بیمار کی لٹکاوی شفا پاوی اور رہر بلا سی
امین ہووی ھھ ھ ھ ھ ///× ۶۶۶۶۶۶ و ھ ص م و ہ دعا یہی
کہ جناب امیر المومنین ع سی روایت ہی کہ جو مریض اس دعا کو پڑہی صحت پاوی انشاء اللہ
تعالی وہ یہہ ہی اِلٰہِیْ کُلَّمَا اَنْعَمْتَ عَلَیَّ نِعْمَۃً قَلَّ لَکَ عِنْدَھَا شُکْرِیْ وَکُلَّ
مَا ابْتَلَیْتَنِیْ بِبَلِیَّۃٍ قَلَّ لَکَ عِنْدَھَا صَبْرِیْ فَیَا مَنْ قَلَّ شُکْرِیْ عِنْدَ
نِعْمَتِہٖ فَلَمْ یَحْرِمْنِیْ وَیَا مَنْ قَلَّ صَبْرِیْ عِنْدَ بَلَآئِہٖ فَلَمْ یَخْذُلْنِیْ وَیَا مَنْ
رَاٰنِیْ عَلَی الْخَطَایَا فَلَمْ یَفْضَحْنِیْ وَیَا مَنْ رَاٰنِیْ عَلَی الْمَعَاصِیْ فَلَمْ یُعَاقِبْنِیْ
عَلَیْہَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَاشْفِنِیْ مِنْ مَرَضِیْ اِنَّکَ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ واسطی دور ہونی تپ دلرزہ کی مکارم الاخلاق مین ہی کہ ان آیات کو لکہکر

صاحب تپ اپنی ساتھہ رکھی شفا پاوی بسم اللہ الرحمن الرحیم مرج البحرین یلتقیان
بینہما برزخ لا یبغیان وجعل بینہما برزخا وحجرا محجورا یا نار کونی بردا
وسلاما علی ابراھیم الا ان حزب اللہ ھم الغالبون ولقد سبقت کلمتنا
لعبادنا المرسلین انہم لہم المنصورون وان جندنا لہم الغالبون

دعای فالج و درد

دعای فالج وورد مکارم الاخلاق مین امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت ہی کہ
اوپر صاحب فالج وقولنج وبادی وسردی وہریک درد کی سورہ فاتحہ وقل ہو اللہ احد
ومعوذتین کو پڑہی بعد اسکی اس دعا کو لوح پر لکھی آب باران سی دہو کر دی کہ وہ
ناشتا کری اور بعد اوسکی پڑہی نافع ہووہ دعا یہہ ہی اعوذ بوجہ اللہ العظیم
وعزتہ اللہ التی لا ترام وقدرتہ التی لا یمتنع منہا شیء من شر ھذا
الوجع ومن شر ما فیہ ومن شر ما احذر منہ دعای مکارم الاخلاق مین

دعای لقوہ

ہی کہ صاحب لقوہ دو رکعت نماز پڑہی بعد اوسکی ہاتہہ اپنی کی تین اوپر روکی رکہی اور
محمد وآل محمد کو شفیع کری ساتہہ اللہ تعالی کی اور تین بار یہہ کہی بسم اللہ اخرج
علیک یا وجع من عین انس او عین جن اخرج علیک بالذی اتخذ
ابراھیم خلیلا وکلم موسی تکلیما وخلق عیسی من روح القدس لما
ھدأت وطفئت کما طفئت نار ابراھیم باذن اللہ تعالی مصباح کفعمی

دعای سل

مین امام جعفر صادق ع سی روایت ہی کہ اس دعا کو تین بار اوپر صاحب سل کی پڑہی
یا اللہ یا رب الارباب ویا سید السادات ویا اله الالہۃ ویا مالک
الملوک ویا جبار السموات والارض اشفنی وعافنی من دائی ھذا
فانی عبدک وابن عبدک اتقلب فی قبضتک وناصیتی بیدک مصباح

کفعمے مین امام رضا علیہ السلام سی روایت ہی ایک پیالیمین پانی لی فاتحہ اور معوذتین اوسپر
پڑہکر پہونکی اور اوس پانی کو اوسپر اوررو صاحب صرع کی چہڑکی امیر المومنین ع سی
روایت ہی کہ اس دعا کو اوپر صاحب صرع کی پڑہی وہ یہہ ہی عَزَمْتُ عَلَيْكَ يَا رِيحُ
بِالْعَزِيمَةِ الَّتِي عَزَمَ بِهَا عَلِيُّ بْنُ اَبِيطَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَسُولُ رَسُولِ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ عَلَى جِنِّ وَادِي الصَّفْرَاۤءِ فَاَجَابُوا وَاَطَاعُوا لَمَّا اَجَبْتِ
وَاَطَعْتِ وَخَرَجْتِ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ السَّاعَةَ نام اوسکا لی سورہ رحمن کو
لکہی اور صاحب صرع ساتہہ اپنی رکہی صرع اوسکا زائل ہو مکارم الاخلاق مین ہے
کہ اس آیہ کو اوپر مصروع کی پڑہی اور اوسکو دی کہ وہ اپنی پاس رکہی وہ یہہ ہی وَمَا
لَنَا اَنْ لَا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَا اٰذَيْتُمُوْنَا
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ مصباح کفعمے مین حضرت امام جعفر صادق ع سی
روایت ہی کہ واسطی دفع وسواس کی ہاتہہ کو اوپر سینہ و شکم کی ملی اور تین بار یہہ کہی
بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ امْسَحْ عَنِّي مَا اَحْذَرُ جو کوئی معوذتین کو ہر شب
پڑہی وسواس سی ایمن ہو مصباح کفعمے مین حضرت امام جعفر صادق ع سی روایت ہے
کہ ہاتہہ اوپر جگہہ درد کی رکہکر سات مرتبہ اسکو پڑہی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ سَكَنَ
لَهُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا فِي السَّمٰوَاتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
امام حسن عسکری علیہ السلام سی روایت ہی کہ واسطی دفع درد سر کی ان کلمات کو
اوپر پانی کی پڑہی وہ پانی اوسکو پلادی اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنَّ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۤءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ

جوکوئی سوتکاثر کو اوپر صاحب درد سر کی پڑہی دردا وسکا دور ہو مصباح کفعمے مین

جعفر صادق علیہ السلام سی روایت ہی کہ واسطی دور ہونی درد نیم سر یعنی جو نصف

سر مین ہوتا ہی ہاتہہ پیشانی پر رکہکر اوسطرف کہ جس جگہہ درد ہوتین بار اسکو پڑہی

یَاظَاهِرًا مَوْجُوْدًا وَّیَا بَاطِنًا غَیْرَ مَفْقُوْدٍ اُرْدُدْ عَلٰی عَبْدِكَ الضَّعِیْفِ

اَیَادِیْكَ الْجَمِیْلَةَ عِنْدَهٗ وَاَذْهِبْ عَنْهُ مَا بِهٖ مِنْ اَذًی اِنَّكَ رَحِیْمٌ قَدِیْرٌ

برای دفع درد شقیقہ کی اوپر صاحب درد شقیقہ درد ناککی پڑہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ

الْوَهَّابُ مصباح کفعمے مین ہی کہ اس دعاکو واسطی دفع درد چشم کی پڑہی یَا قَرِیْبُ

یَا مُجِیْبُ یَا سَمِیْعَ الدُّعَآءِ یَا لَطِیْفًا لِّمَا تَشَآءُ رُدَّ عَلَیَّ بَصَرِیْ جوکوئی اَلشَّکُوْرُ

کو چالیس مرتبہ پانی پر پڑہکر جو آنکہین دکہتی ہون اوس پانی سی اونکو دہووی فورًا

آرام ہووی جوکوئی اَلْحَیُّ کو انیس ۱۹ مرتبہ پڑہی اور آنکہونکو دہووی فورًا آنکہونکو آرام ہو

سورہ قل ہو اللہ کو اوپر صاحب درد چشم کی پڑہی درد کو آرام ہو جاوی جس کسیکی آنکہہ مین

سفیدی ہووی پس سورہ بینہ کو لکہی اور بازو پر باندہی سفیدی آنکہہ کی زائل ہو

امیر المومنین ع سی روایت ہی کہ آیۃ الکرسی کو اوپر چشم کی پڑہی برکت اوسکی سی درد چشم کو

فورًا آرام ہو واسطی محافظت صحت چشم کی ہر آفت سی ہر روز اسکو پڑہا کری فَجَعَلْنَاهُ

سَمِیْعًا بَصِیْرًا اس آیت کو ساتہہ خاک کربلا و آب زمزم کی اوپر پیالی کی لکہی اور اوسکو

دہوکر شیشہ مین کری اور آنکہہ مین لگاوی واسطے درد چشم کی آنکہہ آفات سی سالم رہے

وہ یہہ ہی وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ

وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ آنحضرت ص سی روایت ہے

دعای نصف سر

دعای درد شقیقہ

در بیان کان اور بینائی کی جو دوا ہی

درد چشم

کہ ہاتھ اوپر کان کی رکھکر سات مرتبہ پڑہی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ سَکَنَ مَا فِی الْبَرِّ
وَالْبَحْرِ وَمَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ مکارم الاخلاق
مین ہی کہ اس آیت کو سات مرتبہ اوپر روغن سمن یعنی چنبیلی یا روغن بنفشہ کی پڑہکر اوس
روغن کو کانمین ڈالی وہ آیت یہہ ہی کَاَنْ لَمْ یَسْمَعْھَا کَاَنَّ فِیْ اُذُنَیْہِ وَقْرًا اِنَّ السَّمْعَ
وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ کُلُّ اُولٰٓئِکَ کَانَ عَنْہُ مَسْئُوْلًا مکارم الاخلاق مین ہی کہ روئی
سوتی کی روئی کو روغن بنفشہ مین بگہو کر سر پر رکہی زکام دفع ہو ادعیہ دفع درد دندان
مصباح کفعمی مین ہی امام جعفر صادق علیہ السلام سی کہ ہاتہہ اوپر اوسکی رکھکر فاتحہ و
قل ہو اللہ احد و انا انزلناہ ایک ایک بار پڑہی بعد اوسکی یہہ کہی وَتَرَی الْجِبَالَ تَحْسَبُھَا
جَامِدَۃً وَّھِیَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ صُنْعَ اللّٰہِ الَّذِیْ اَتْقَنَ کُلَّ شَیْءٍ اِنَّہٗ خَبِیْرٌ
بِمَا تَفْعَلُوْنَ پیغمبر صلعم سی روایت ہی کہ واسطی درد دندان کی اونگلی دانتون پر رکھکر
سات مرتبہ اسکو پڑہی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْعَجَبُ کُلُّ الْعَجَبِ وَدُوْدَۃٌ تَکُوْنُ
فِی الْفَمِ تَاْکُلُ الْعَظْمَ وَتَتْرُکُ الدَّمَ اَنَا الرَّاقِیْ وَاللّٰہُ الشَّافِیْ وَالْکَافِیْ لَا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْھَا وَاللّٰہُ
مُخْرِجٌ مَّا کُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَ فَقُلْنَا اضْرِبُوْہُ بِبَعْضِھَا کَذٰلِکَ یُحْیِ اللّٰہُ الْمَوْتٰی وَیُرِیْکُمْ
اٰیَاتِہٖ لَعَلَّکُمْ تَعْقِلُوْنَ اس آیت کو واسطے دفع درد سینہ کی پڑہی وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا
فَادّٰرَءْتُمْ فِیْھَا وَاللّٰہُ مُخْرِجٌ مَّا کُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَ فَقُلْنَا اضْرِبُوْہُ بِبَعْضِھَا کَذٰلِکَ
یُحْیِ اللّٰہُ الْمَوْتٰی وَیُرِیْکُمْ اٰیَاتِہٖ لَعَلَّکُمْ تَعْقِلُوْنَ امام جعفر صادق علیہ السلام سی روایت
ہی کہ کلام اللہ پڑہی اور واسطی دفع درد سینہ کی دعا کری فوراً آرام ہو ادعیہ درد شکم کو
چاہیی کہ ہاتہہ اوپر پیٹ کی پہیری سات مرتبہ اسکو پڑہی اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَجَلَالِہٖ

دفع درد گوش
روغن
درد دندان
درد سینہ
ادعیہ درد شکم

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ مصباح کفعمی مین ہی کہ جو کوئی اس آیت کو لکہی اور دہو کر صاحب درد دل کو
کہلاوی اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَذِکْرٰی لِمَنْ کَانَ لَہٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَی السَّمْعَ وَھُوَ شَہِیْدٌ جو کوئی
صاحب اسہال یعنی جسکو دست آتی ہون پس سورۂ عم کو لکہی اور دہو کر پلاوی فوراً آرام ہو
امام رضا علیہ السلام سی روایت ہی کہ سورۂ یٰسٓ شہد سی لکہکر دہو کر پئی بواسیر کو آرام
ہووی سورۂ انشراح کو لکہکر دہو کر جسکی درد سنگ مثانہ ہو پلاوی فوراً آرام ہووے
انشاء اللہ تعالیٰ کلف وہ بیماری ہی کہ رنگ اوسکا سرخی وسیاہی مائل ہوتا ہی پس جسکے جگہہ
ایسی داغ ہون مکارم الاخلاق مین ہی کہ ایک خط آس پاس اوسکی کہینچی اور ان کلمات کو
درمیان اوسکی لکہین توتا توتا ترتاتا ادعنی اصواتا وھی تمر مر السحاب
صُنْعَ اللّٰہِ الَّذِیْ اَتْقَنَ کُلَّ شَیْءٍ اِنَّہٗ خَبِیْرٌ بِمَا تَفْعَلُوْنَ امام جعفر صادق سے
روایت ہی کہ سورۂ یٰسٓ کو شہد سی لکہکر دہو کر پئی عارضہ برص دور ہو مویز یعنی منقی پانی
مین بہگو کر ملکر اوسکو پئی خدا تعالیٰ برص کو دور کری قدری خاک قبر امام حسین پانی کی ساتہ
کہاوی برص دور ہو مکارم الاخلاق مین ہی کہ اس آیت کو اوپر صاحب جذام کی پڑہی اور
لکہکر اوپر اوسکی باندہی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَمْحُو اللّٰہُ مَا یَشَاءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَہٗ
اُمُّ الْکِتَابِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِکَۃِ رُسُلًا
اُولِیْٓ اَجْنِحَۃٍ مَّثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ باسم فلان بن فلان مکارم الاخلاق مین
ہی کہ اس شکل کو اوپر بازو مریض کی باندہی تاکہ چیچک نہ نکلی اگر چیچک نکل آئی ہو تو اوس سے
زیادہ نہ نکلیگی وہ یہہ ہی

سی سی وبالفرعه
الیسر الیسر ماوس
اریوس اس

کتاب مفتاح الجنان مین واسطی دفع چیچک کی یہ تعویذ تحریر ہی کہ موم جامہ مین لپیٹ کر گردن

ادعیہ درد دل

ادعیہ اسہال یعنی دست

ادعیہ بواسیر

ادعیہ کلف

ادعیہ برص یعنی داغ سپید

ادعیہ جذام

ادعیہ چیچک

اس شکل کو اوپر صاحب چیچک کے
باندہے کہ چیچک اوسکی نہ نکلے اور
اگر نکل آئی ہو تو زیادہ اوس سے
نہ نکلی گی وہ یہہ دونون نقش ہین

يو	ج	يج	ب
ط	و	يب	ز
د	به	ا	ند
ه	ے	ح	يا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ ١٦	رب العالمین ٣	الرحمن ٢	الرحیم ١٣
مالک یوم الدین ٥	ایاک ١٠	نعبد ١١	و ایاک ٨
نستعین ٩	اهدنا الصراط ٦	المستقیم ٧	صراط الذین ١٢
انعمت علیهم ٤	غیر المغضوب ١٥	علیهم ١٤	و لا الضالین ١

١٦	٣	٢	١٣
٥	١٠	١١	٨
٩	٦	٧	١٢
٤	١٥	١٤	١

سورہ مومن کو رات مین لکہی اور صاحب دتل یعنی پہوڑہ و جوشش ساتہہ اپنی رکہی
دتل یعنی پہوڑہ و جوشش کو آرام ہووی جو کوئی سورہ حدید کو لکہی اور اوسکو دہوکر
اوس سی جوشش بدن کی دہووی فوراً آرام ہووی، جو کوئی سورہ والمرسلات لکہی اور
صاحب دتل بازو پر باندہی دتل اوسکا زائل ہو امام جعفر صادق علیہ السلام سی مصباح
کفعمی مین روایت ہی کہ جو بدن مین جوشش دتل یعنی پہوڑہ کی پڑی یعنی نشان نکلنی
دتل کا ظاہر ہووی پس انگشت شہادت کو آس پاس اوسکی پہراوی اور سات بار کہی
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ اور ساتوین مرتبہ اونگلی کو سب پر یعنی نشان پر بہی
پہراوی ادعیہ عرق ملی اوس بیماری کو کہتی ہین کہ اوسمین اکثر اوقات رشتہ یعنی دوڑہ
پاؤن سی نکلتی ہین اور بزبان ہندی اس بیماری کو نارو کہتی ہین مکارم الاخلاق مین ہے

کہ جسوقت خارش ہووی پیشتر اوس سی کہ رشتہ پاؤن سی نکلی اس آیت کو اوس جگہہ
لکہی کہ جسجگہہ خارش ہووی وہ یہہ ہی وَيَسْئَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي
نَسْفًا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَا تَرَى فِيهَا عِوَجًا وَلَا اَمْتًا پس اس آیت کو
اوسپر لکہا رہنی دی دور ہوگی دعای بیماری عرق النسا کہ اس بیماری مین جوتڑ و نسی اور
پاؤن تک ایک آگ جلتی سی معلوم ہوتی ہی اور نہایت درد ہوتا ہی کہ ہند مین اس بیماری کو
رانگہن کہتی ہین پس بیچ مصباح کفعمی کی حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی روایت ہی کہ
جسوقت درد ہووی پس نظر اوسپر کری اور جسجگہہ درد ہووی اوسجگہہ ہاتہہ کو رکہکر یہہ پڑہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَعُوْذُ بِاسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ وَاَعُوْذُ بِاسْمِ

اللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ وارد ہی کہ اگر چاہی کہ
بیچ کاموں عمدہ کی مشورہ کری ساتہہ اللہ تعالی کی پس چاہیے کہ اول تین مرتبہ اَسْتَخِيْرُ اللّٰهَ
بِرَحْمَتِهِ خِيَرَةً فِيْ عَافِيَةٍ پڑہی بعدہ تین مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
پڑہی پہر نیت کری بعد کو کچہہ دانہ تسبیح کی اپنی قبضہ مین کری اور دو دو دانہ شمار کری اگر
ایک دانہ باقی رہی تو خوب ہی اور اگر دو دانہ باقی رہین تو بد ہی کتاب کافی مین ائمہ معصومین
علیہم السلام سی روایت ہی کہ اول قصد کام کا اپنی دل مین کری اور دو پارچہ کاغذ پر ایک پر
لا اور ایک پر نعم لکہی اور اونکو دو گولی مٹی کی بناکر اوسمین رکہی بعد ازان دو رکعت
نماز پڑہی پہر اون دونون گولیونکو پانی کی نیچی چہوڑی اور کہی يَا اللّٰهُ اِنِّيْ اُشَاوِرُكَ
فِيْ اَمْرِيْ هٰذَا وَاَنْتَ خَيْرُ مُسْتَشَارٍ وَّمُشِيْرٍ فَاَشِرْ عَلَيَّ بِمَا فِيْهِ صَلَاحٌ
وَحُسْنُ عَاقِبَةٍ بعد ازان ہاتہہ کو نیچی پانی کی ڈالکر ایک گولی کو اوٹہاوی اور دیکہی
اگر لا ہو تو اوس کام کو نکری اور نعم ہو تو اوس کام کو کری جب وبا شروع ہو تو ہر وقت

اس دعا کو پڑھی بلکہ لکھکر دروازہ پر لگاوی تو حقتعالی برکت سی اسکی اپنی حفاظت میں
رکھیگا وہ یہہ ہی اَللّٰھُمَّ یَا وَلِیَّ الْوَلَآءِ وَیَا کَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَآءِ وَیَا سَامِعَ
الدُّعَآءِ اَجِرْنِیْ عَنِ الْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْوَبَآءِ وَالْجَلَآءِ بِحَقِّ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰی
وَعَلِیِّ نِ الْمُرْتَضٰی وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ کتب معتبرہ مین لکھا ہی پس جب چاند کسی مہینہ کا دیکھی تو طرف چاند
کی اشارہ نکری اور دعا پڑھی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَيُّهَا الْخَلْقُ الْمُطِيْعُ الدَّائِبُ السَّرِيْعُ الْمُتَرَدِّدُ فِیْ مَنَازِلِ التَّقْدِيْرِ الْمُتَصَرِّفُ
فِیْ فَلَكِ التَّدْبِيْرِ اٰمَنْتُ بِمَنْ نَوَّرَ بِكَ الظُّلَمَ وَاَوْضَحَ بِكَ الْبُهَمَ وَجَعَلَكَ
اٰيَةً مِّنْ اٰيَاتِ مُلْكِهٖ وَعَلَامَةً مِّنْ عَلَامَاتِ سُلْطَانِهٖ وَامْتَهَنَكَ بِالزِّيَادَةِ
وَالنُّقْصَانِ وَالطُّلُوْعِ وَالْاُفُوْلِ وَالْاِنَارَةِ وَالْكُسُوْفِ فِیْ كُلِّ ذٰلِكَ اَنْتَ لَهٗ
مُطِيْعٌ وَّاِلٰی اِرَادَتِهٖ سَرِيْعٌ سُبْحَانَهٗ مَا اَعْجَبَ مَا دَبَّرَ فِیْ اَمْرِكَ وَاَلْطَفَ
مَا صَنَعَ فِیْ شَاْنِكَ جَعَلَكَ مِفْتَاحَ شَهْرٍ حَادِثٍ لِاَمْرٍ حَادِثٍ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ
رَبِّیْ وَرَبَّكَ وَخَالِقِیْ وَخَالِقَكَ وَمُقَدِّرِیْ وَمُقَدِّرَكَ وَمُصَوِّرِیْ
وَمُصَوِّرَكَ اَنْ يُّصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ يَّجْعَلَكَ هِلَالَ بَرَكَةٍ لَّا تَمْحَقُهَا
الْاَيَّامُ وَطَهَارَةٍ لَّا تُدَنِّسُهَا الْاٰثَامُ هِلَالَ اَمْنٍ مِّنَ الْاٰفَاتِ وَسَلَامَةٍ
مِّنَ السَّيِّئَاتِ هِلَالَ سَعْدٍ لَّا نَحْسَ فِيْهِ وَيُمْنٍ لَّا نَكَدَ مَعَهٗ وَيُسْرٍ لَّا
يُمَازِجُهٗ عُسْرٌ وَّخَيْرٍ لَّا يَشُوْبُهٗ شَرٌّ هِلَالَ اَمْنٍ وَّاِيْمَانٍ وَّنِعْمَةٍ وَّاِحْسَانٍ
وَّسَلَامَةٍ وَّاِسْلَامٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَرْضٰی مَنْ
طَلَعَ عَلَيْهِ وَاَزْكٰی مَنْ نَّظَرَ اِلَيْهِ وَاَسْعَدَ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ فِيْهِ وَوَفِّقْنَا

برای دفع وبا

دعای رویت ماہ نو

فیہ للتوبۃ واعصمنا فیہ من الحوبۃ واحفظنا من مباشرۃ معصیتک وارزقنا فیہ شکر نعمتک والبسنا فیہ جنن العافیۃ واتمم علینا باستکمال طاعتک فیہ المنۃ انک المنان الحمید وصلی اللہ علی محمد والہ الطیبین الطاہرین پس تمام ماہ بخوشی گذریگا اور بنابر مشہور کے بعد پڑہنی اس دعا کی ان نقشونکو دیکھی تمام ماہ بخوشی گذریگا وہ یہہ ہی اور یہ نقش کتاب تحفہ جوادیہ مین مذکور ہی

ھلحع	ھلحع		ھلحع	ھلحع
ھلحع	ھلحع		ھلحع	ھلحع

ھ ھ ھ ھ ھ

م ص ھ ما ۶۶۶۶۶۶۶

جو کوئی ان نقشونکو دیکھی تمام مہینہ بخوشی گذریگا اور وہ یہہ ہین

یا اللہ	یا رحمن	یا رحیم	یا کریم
یا قادر	۹۵۱۳	یا اللہ	ع ۹۹ ھ
یا حی	لہ دک	۹۴۵ محمد ۹۲	ھ ھ ۵ ۵
یا قیوم	۱۲ ۷ ۸ ۱۴ ۱ ۱۲ ۱	۱۴ ۲۹ ۱۴ ۱۱۲	۲۱۱ یا ر ع ۹ ۳۲ ۸۰

لا الہ الا اللہ	لا الہ الا اللہ
موسی کلیم اللہ	ابراہیم خلیل اللہ
لا الہ الا اللہ	لا الہ الا اللہ
عیسی روح اللہ	محمد رسول اللہ

لا اله الا اللہ موسیٰ کلیم اللہ

لا اله الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ

علیا ولی اللہ وصی رسول اللہ صلی اللہ علیہ

حقا حقا انا فتحنا لک فتحا مبینا یا فتاح یا اللہ

وینصرک اللہ نصرا عزیزا یا فتاح یا اللہ

لا اله الا اللہ ابراہیم خلیل اللہ

ایاک نعبد وایاک نستعین

لا اله الا اللہ عیسیٰ روح اللہ

مد سوہ اس

مہر

مہر

اور جو شخص بعد چاند دیکھنے کے اس نقش پر نظر کرے تمام ماہ جمیع امراض سے محفوظ رہیگا اور وہ یہہ ہے

لا	اله	الا	اللہ	محمد
رسول	اللہ	لا ح	لا و	۱۲
۲۴	۷۳	۳۷۳	۸۷	۷۲
۸۸	۳۳۳	۱۷۸۲	۲۵۸	۷۷
۳۷	۱۷۷	۸۱ ۲۲	۲۷	۳۵۱

پس چاہیے کہ جب چاند محرم کا دیکھے تو مناسب ہے کہ سورہ کہف یا سبزہ یا سونا یا چاندی یا فیروزہ اور صفر میں سورہ حم عسق یا پانی یا انگوٹھی یا ہتیلی ہاتھ کی اور ربیع الاول میں سورہ قد سمع اللہ یا پانی جاری یا خوبصورت یا انگوٹھی اور ربیع الثانی میں سورہ تبارک الذی یا جواہر یا گھوڑا یا گوسفند اور جمادی الاول میں سورہ مومن قبل

یا روی پسران یا روپیہ یا چاندی جمادی الثانی مین سورہ مدثر یا فیروزہ یا بوڑہا
رجب مین سورہ یس یا مٹی پاکیزہ یا ہتیلی ہاتہہ کی یا قرآن شریف یا پہول اور شعبان
مین سورہ جن یا سبزہ یا کپڑہ رنگین یا خوبصورت یا مٹی پاک رمضان مین سورہ محمد
یا تلوار یا اہل وعیال یا پیر مرد محتشم شوال مین سورہ فتح یا ہتیلی ہاتہہ کی یا فیروزہ یا پانی
یا سبزہ ذیقعد مین سورہ نسا یا خوبصورت کا مونہہ یا آئینہ یا صحرا یا پہاڑ ذیحجہ مین
سورہ حجر یا شکل نیک یا پانی جاری یا عورت جوان دیکہی پہلی تاریخ ہر ماہ کی دو رکعت
نماز پڑہی اول رکعت مین بعد الحمد تیس مرتبہ قل ہو اللہ دوسری رکعت مین بعد الحمد
تیس مرتبہ انا انزلناہ پڑہی بعد نماز کچہہ تصدق کری پہر یہہ دعا پڑہی کو یا سلامتی
اوس ماہ مین خریدی ہو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَمَا مِنْ دَآبَّۃٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا
عَلَی اللّٰہِ رِزْقُہَا وَیَعْلَمُ مُسْتَقَرَّہَا وَمُسْتَوْدَعَہَا کُلٌّ فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْنٍ بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَہٗ اِلَّا ہُوَ وَاِنْ یُّرِدْکَ
بِخَیْرٍ فَہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سَیَجْعَلُ اللّٰہُ بَعْدَ عُسْرٍ
یُّسْرًا مَاشَآءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ
وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ
اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ رَبِّ اِنِّیْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ رَبِّ لَا
تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ وارد ہی کہ لباس پہننا جمعرات وجمعہ اور
شنبہ اور شنبہ کو اور قطع کرنا پیر وجمعرات وجمعہ اور چارشنبہ کو چاہیی پس کوری
پیالی مین تہوڑا پانی لیکر اور انا انزلناہ دس مرتبہ اور قل ہو اللہ احد اور قل یا
ایہا الکافرون دس دس بار اور یہہ دعا پڑہکی وہ پانی چہڑک دی مفلس نہوگا جبتک

تار اوسکا باقی رہی وہ دعا یہہ ہی اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ ثَوْبَ یُمْنٍ وَتُقًی وَبَرَکَۃٍ اَللّٰھُمَّ
ارْزُقْنِیْ فِیْہِ حُسْنَ عِبَادَتِکَ وَعَمَلاً بِطَاعَتِکَ وَاَدَاءَ شُکْرِ نِعْمَتِکَ اَلْحَمْدُ
لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِی النَّاسِ کتاب
خلاصۃ الاعمال مین ہی کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سی منقول ہی کہ اگر
محتلم ہونی سی خوف کری وقت سونیکی یہہ دعا پڑہی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ
الْاِحْتِلَامِ وَمِنْ سُوْءِ الْاَحْلَامِ وَمِنْ اَنْ یَتَلَاعَبَ بِیَ الشَّیْطَانُ فِی الْیَقْظَۃِ
وَالْمَنَامِ مکارم الاخلاق مین ہی کہ جسکا پیشاب بند ہووی پس پاؤن اوسکی
دہووی اور ساق یعنی پنڈلی بائین پر یہہ لکہی فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُنْھَمِرٍ
وَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُیُوْنًا فَالْتَقَی الْمَاءُ عَلٰی اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ وَحَمَلْنَاہُ عَلٰی ذَاتِ
اَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ تَجْرِیْ بِاَعْیُنِنَا جَزَاءً لِمَنْ کَانَ کُفِرَ سفینۃ النجاۃ مین ہی کہ
جسکو خواب مین پیشاب ہوجاتا ہو پس لکہی ان کلمات کو اوپر ورق آہو کی یعنی
ہرن کی جہلی پر اور جسکو یہہ علت ہو اوسپر باندہی ھف ھف ھد ھد
ھف ھف ھات ھات انا لہ کف کف ھف ھفف ھفف
مھم سعر نم قل ھو اللہ احد الغالب من حیث ویتحسر العدو
ابلیس شیخ لبنی آدم کما الذی سجد لادم الملائکۃ باذن اللہ انہ کریمۃ بنت
کریمۃ ولد فلان بن فلان آنجگہہ نام اوسکا اور اوسکی باپ کا لکہی ٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥
شد دت بسورہ بسورہ صفہ صفہ ختمت بخاتم سلیمان بن داؤد
لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سی خلاصۃ الاعمال مین
منقول ہی کہ جو کوئی سوتیکی وقت اس آیہ کو پڑہی قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُوْحٰی

اِلَیَّ اَنَّمَا اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ کَانَ یَرْجُوْ لِقَاءَ رَبِّہٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا
وَّلَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّہٖ اَحَدًا پس نیت کری کہ فلان وقت رات مین بیدار ہوجاون
پس جسوقت کی نیت کری انشاء اللہ تعالی اوسیوقت بیدار ہوجاوی اوسی کتاب مین
حضرت رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی منقول ہی کہ جو چاہی کہ آخر رات مین بیدار
ہووی یعنی جاگی یہہ دعا پڑہی سوتی وقت اَللّٰھُمَّ لَا تُؤْمِنِّیْ مَکْرَكَ وَلَا تُنْسِنِیْ
ذِکْرَكَ وَلَا تَجْعَلْنِیْ مِنَ الْغَافِلِیْنَ اَقُوْمُ سَاعَةَ کَذَا وَکَذَا حدیث معتبر مین
حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سی اوسی کتاب مین منقول ہی کہ جو کوئی وقت سونیکی
یہہ دعا پڑہی فقر و پریشانی اوس سی دور ہوا ور کوئی گزند نیسے اوسکو ضرر نہ پہونچاوے
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَا شَیْءَ قَبْلَكَ وَاَنْتَ الظَّاھِرُ فَلَا شَیْءَ فَوْقَكَ وَاَنْتَ
الْبَاطِنُ فَلَا شَیْءَ دُوْنَكَ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَا شَیْءَ بَعْدَكَ اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ
السَّبْعِ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَرَبَّ التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ
وَالْفُرْقَانِ الْحَکِیْمِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّكَ
عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ دعای بہق یعنی چھیپ کی جو اکثر بچہ و جوان آدمی کی ہوجاتی ہے
مکارم الاخلاق مین ہی کہ اس آیت کو جس جگہہ چھیپ ہو لکھی وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا
عِنْدَنَا خَزَآئِنُہٗ وَمَا نُنَزِّلُہٗ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ھَلْ یَسْمَعُوْنَکُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ
اَوْ یَنْفَعُوْنَکُمْ اَوْ یَضُرُّوْنَ مصباح کفعمی مین ہی کہ سورہ حدید کو لکھی اور دہو وے
اور اوس پانی سی اوس عضو کو کہ جس جگہہ ورم ہو دہو وی ورم سی بری ہو سورہ
بینہ کو اوپر ورم کی لکھی ورم اوسکا زائل ہو ادعیہ درد ساق پا مکارم الاخلاق مین
ہی کہ اس آیت کو اوپر اوس ساق کی یعنی پنڈلی کی لکھی کہ جسمین درد ہو وَلَقَدْ

خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ
مصباح کفعمی مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی روایت ہی کہ اس آیت کو سات
مرتبہ اوپر ساق یعنی پنڈلی دردناک کی پڑہی وَاتْلُ مَا اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ
رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا مصباح کفعمی مین
حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت ہی کہ جس پاؤن مین درد ہو لیس اول سورۂ
انا فتحنا کو عزیزاً حکیما تک پڑہی درد پاؤن کو آرام ہو اس آیت کو سورۂ انعام سی وقت
سحر کاغذ پر لکہی اور اوس شخص پر باندہی کہ جسکی درد پہلو ہو مرد سی بری ہو وَاِنْ
يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ مصباح کفعمی مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی روایت ہی کہ
صاحب درد ناف ہاتہہ اوپر درد کی جگہہ کی رکہکر سات مرتبہ کہی وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ
لَا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ
نقشہ ہای حسب ذیل کتاب مفتاح الجنان مطبوعہ ۱۲۸۸ھ ہجری سی اس رسالہ مین
تحریر کرتا ہون وہ نقش حسب ذیل تحریر ہین

روز شنبہ یعنی سنیچر

وَاُفَوِّضُ	اَمْرِیْ	اِلَی اللّٰهِ	اِنَّ اللّٰهَ	بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ
محمد علی	۵۳	۷۶	۱۲۰۲	۷
۱۷۳	ے	۱۲	ع	۱۷
۶	۷۰۹	۸۱۷۵	۱۹	۱۷
۱۸	۱۷	۹ع	ع	۱۰۷۱
لَا	اِلٰهَ	اِلَّا اللّٰهُ	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ	اللّٰهِ

جو کوئی اس نقش کو روز شنبہ دیکہے جمیع بلیات و آفات سی تا شنبہ دیگر امان خدا مین رہے اور آگی بادشاہ و امرا دولت کی عزت ہو اور جو کوئی اوسکو دیکہی محب اوسکا ہووے اور مرگ مفاجات سی امین یعنی نڈر ہو

روز یکشنبہ یعنی اتوار

جو کوئی اس نقش کو روز یکشنبہ دیکھی اگر جہنم سی بری ہو اور سب کام اوسپر آسان ہون اور درمیان خلق کی معزز ہوا ور دشمن اوسکی مقہور ہون

انا فتحنا	لک فتحا	مبینا	یا سبوح	یا قدوس
۱	۱۱۶۱	۹۷	۱۸۱	۲۵۸
۸۷	۷	۲	۵۹۵	۹۶
ع	ع۱۸	۱۹۲	۱۶۵	۵۵ع۵
۱۹۲	۹۶	ع	ع۱	۱۸
لا	الٰہ	الا اللہ	محمد رسول	اللہ

روز دوشنبہ یعنی پیر

جو کوئی اس نقش کو روز دوشنبہ دیکھی وس روز ہر بلا و آفات سی حفظ خدا مین رہے اور شر بادشاہان و دشمن ہای دست موذیان سی امان خدا مین رہی سب خلائق کی نظر مین دوست ہوا ور سب امور حاجت روا ہون

نصر من اللہ	وفتح قریب	وبشر المومنین	فاللہ خیر حافظا	وهو ارحم الراحمین
۱	۱۸۱	۸	۷	۱۵
۸	ع	۷	۱۷۳	۵ع۹
۶	ع	۲۷۲	۷	۸۶
۶۲	۱۸	ع۳	۷	ع۷۱
لا الٰہ	الا اللہ	محمد	رسول	اللہ

روز سہ شنبہ یعنی منگل

جو کوئی اس نقش کو روز سہ شنبہ دیکھی سب بلیات و آفات سی حفظ خدا مین رہے اور سب دبدبہ رہیگا اور جو کوئی اوسکو دیکھیگا دوست رکھیگا

یا نور النور	یا منور	النور	یا خالق	النور
۹۱	۱۸	۹۷۱	۸	ع۹
۵۶۳	۷	۲۶	۷	۷۲
۲۲	۲۲	۲	۲	۵ع۳
۲۹	عو۵	ع۱	۷۶	عو۴۴
لا الٰہ	الا اللہ	محمد	رسول	اللہ

روز چہارشنبہ یعنی بدھ

جو کوئی اس نقش کو روز چہارشنبہ کو دیکھی اوسدن سب بلیات و آفات سی امان خدا مین رہی اور نظر خلائق مین عزیز و محترم ہووے اور حاجات اوسکی خداوند تعالی بر لاوے

یا اللہ	یا فتاح	یا اللہ	یا قدوس	یا رزاق
۱	۱۸۱	۸۱۸۸	۱۱۸	۹۸
۹	۱۸	۷	۳	۳
ع	ع	۲۱	۲۸۲	۳
۱۴	عو	ع	عو	۵۲۵
۱	۸۱	۱۱	۲۸	۳

روز پنجشنبہ یعنی جمعرات

جو کوئی اِس نقش کو روز پنج شنبہ دیکھی اوسروز نظر خلائق مین عزیز و محترم ہووے اور دولت پاوی اور کل آفات بلیات سی امان خدا مین رہے اور کام روائی دنیا و آخرت کی ہووے

یا بدوح	یا ودود	یا الله	یا فتاح	یا سبوح
۱	۲۱	۱۵۵	۷	۲۰۲
۱۲	۷	۱۳	۳	۲
عو	ع.	۹	۹	۱۹
۲	۹	۱۲۹	ع	۱۹۹
۹ع	۸	۳۱	۳	۲

روز جمعہ

جو کوئی اِس نقش کو روز جمعہ دیکھی اوس روز دشمن اوسکو دوست رکھین اور مراد دلخواہ دیکھی ور نظر خلائق مین عزیز و مکرم ہووے اور تمام بلیات سی محفوظ رہے

ملقا	ملقا	انت تعلم	ما فی قلوبهم	ملقا
۱	ع۱	۲	ع	۱۸
ع	۵ع۵	۵۵۷۸	۱۲	۱۲
۷۲	ع	۱۲	ع ۵	۱۳
۵۲۵	ع	۱۴۱	ع دا	۳ی
لَا اِلٰہَ	اِلّا اللّٰہُ	مُحَمَّدٌ	رَسُوْلُ	اللّٰہِ

مطلق اوقات

جو کوئی اِس نقش معظمہ کے تئین ہر روز دیکھی ور اگر نہوسکی تو ایک ہفتہ مین ایک دفعہ اگر یہی نہوسکی تو مہینہ مین ایکمرتبہ اگر یہہ بہی ہوسکی تو تمام سال مین ایکمرتبہ اگر یہہ نہوسکی تو تمام عمر مین ایکمرتبہ دیکھے خداتعالی گناہان صغیرہ و کبیرہ بخشتے اور حاجت اوسکی برلاوے

۷۱۱۸	ص۱۱	اع۱۱۳۱۱	۱۲۲۱	۱۸۱۳
۸اع۱ر	ع۱۱۵۵	۱۲۲۲	۱۵ ع	۲۱۲۱
۱۷۱۱	۹۱۱	۱۱ص۳۱	۷۲ع	۱۹ع
۹۱۹	۹۵۱ق	عـ۵۱	ص۹۱	۱۱۱۹
ص۲۱۵	۱۱۱۱۱۱	۱۲ و۱	۱۱۳ و	۱۸۱
۱۱۴۱	״ ״	۹۹۱۲۰	۱۱ع۱۱	الا

وسی کتاب مین مروی ہی کہ جو کوئی اول چاند دیکھکر یا بعد ہر نماز کی اس شکل پر نظر کری
وہ دن اور وہ ماہ نہایت خوبی و خوشحالی سی گذری و ر ظلم ظالمان و جادو و تمام جادو
گرون سی اور شر جمیع مردمان سی بیچ پناہ خدا تعالی کی رہے اور وہ شکل یہ ہے

محمد علی	علی	جعفر	موسی الحسن	علی الحسین علی
محمدٌ	علی	الحسنُ	الحجۃ القائم	صلوات اللہ علیہم اجمعین
نادِ علیاً	مظہرُ	العجائبُ	تجدہ	عوناً لک
فی النوائب	کل ہم وغم	سینجلی	بعظمتک اللہ	بنبوتک یا محمد
بولایتک	یا علی	یا علی	یا علی	ادرکنی

یا غفران یا برہان
قوۃ الا
یا سبحان یا سلطان
لا حول ولا
یا فتاح

بسم اللہ الرحمن الرحیم
قل ھو اللہ احد اللہ الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ
کفوا احد

کتاب مفتاح الجنان ورق ۷۷ مطبوعہ ۱۲۸۸ ہجری مین ہی کہ جو کوئی ان چار اسم کے
تئین لکھی وپر کاغذ کی اور اوپر پاؤن کی باندہی راہ چلنی سی عاجز ہنو یامضطالون
یامستغیثا یا مستحاریث یا مصطبا لون اوسی کتاب مین مذکور ہی کہ جو کوئی
ان اسما کو کاغذ پر لکہکر اوپر ران کی باندہی راہ چلنی سی عاجز نہو یا اینکج یا کینکج یا کینکج
کتاب بلد الامین ومصباح کفعمی مین روایت ہی کہ اگر کسیکو کوئی حاجت یا مہم ہو یا
مشکل پیش آوی اور اخیر کار اوسکا معلوم نہو پس باطہارت بیچ فرش ور لحاف پاک کی
تنہا سووی اور وقت سونیکی سورہ والشمس واللیل کو سات سات مرتبہ پڑہی بعد ازان
کہی اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَمَخْرَجًا پس شب اول یا سوم یا پنجم یا ہفتم
مین ایک شخص خواب مین آکر اوسکو ہونی اوس مہم سی یا کام سی مطلع کری ایضا یہ عمل
تجربہ کیا ہوا ہی کہ اگر کسیکو کوئی مہم پیش آوی اور بیچ اوس مہم کی پریشان ہو یا کوئی
حاجت ہو اور چاہی کہ اوپر اوسکی مطلع ہو کہ ہوگی یا نہین پس سورہ اذا زلزلت کو وقت
سونیکی سات مرتبہ پڑہی بعد ازان اس دعا کو پڑہی یَا مَلَائِکَۃَ رَبِّیْ بِحَقِّ هٰذِهِ
السُّوْرَۃِ وَمَنْ اَنْزَلَهَا وَبِحَقِّ مَنْ اُنْزِلَتْ عَلَیْهِ وَبِحَقِّ اسْمِ اللّٰهِ عَلَیْکُمْ
وَاٰیَاتِهِ التَّامَّاتِ کُلِّهَا اِلٰی مَا اَخْبَرْتُمُوْنِیْ بِخَبَرِ کَذَا وَکَذَا پس حاجت
و یا مہم اپنی کا ذکر کری پس جو کچہہ نیت کری فورًا خواب مین معلوم ہو کتاب مفتاح
الجنان مین ہی کہ جو کوئی ان حروف کی تئین چودہوین ماہ کی لکہی کسی چیز پر اور
گہر کی دیوار مین محکم کری وہ گہر جلنی سی اور دہشت چور سی امین رہی وہ یہہ ہے
ا ر ذ ر ز لا و ھم اوسی کتاب مین ہی کہ اس شکل کو اوپر لکڑی کی نقش کری اور یا لکہی
اور آگ جلتی ہوئی مین ڈالی وہ آگ سرد ہو جاوی یعنی دور ہو جاوی وہ یہہ ہے اهطحعش

جناب رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی روایت ہی کہ جو شخص بعد نماز صبح یہہ دعا پڑہی گویا ہزار حج کئی ہون اور ہزار شب برات کا ثواب پایا ہوا در ہزار نماز شہدا پڑہی ہو جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئی اور کہا کہ یا محمد خوشخبری لایا ہون مین کہ کسی پیغمبر کی واسطے نہین لایا جو کوئی تمہاری امت مین سی اس دعا کو پڑہی ایکبار وقت صبح اور یا اپنی پاس رکہی خداتعالی نی قسم یاد فرمائی ہی کہ اوس بندہ کو سات چیز سی آزاد کرونگا اول مرگ مفاجات سی اور دوسری سوال منکر و نکیر سی تیسرے تنگی قبر سی واندہیری قبر سی چوتہی سات دروازہ دوزخ اوسپر بند کرونگا پانچوین بیماری سی اپنی پناہ مین رکہونگا چہٹی دروازہ بہشت کی اوسپر کہل جائینگی ساتوین غضب بادشاہ سی اپنی امان مین رکہونگا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْجَلِيْلُ الْجَبَّارُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَاحِدًا وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَاحِدًا وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَاحِدًا وَنَحْنُ لَهٗ عَابِدُوْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلِيًّا وَلِيُّ اللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ وَمَظْهَرِ لُطْفِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ

دعای امام حسین علیہ السلام نقل ہی حضرت رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی کہ جو کوئی اس دعا کو پڑہی ساتہہ امام حسین علیہ السلام کی محشور رہوگا کہ وہ جناب شفیع اوسکی ہونگی اور غم واندوہ اوسکا دور ہوگا اور قرض اوسکا ادا ہوگا اور سب کام آسان

ہونگی اور وقت جان کندن کلمہ شہادت جاری کرینگی اور راہ دین و دنیا کی فراخ
ہوگی دشمن پر غالب ہوگا عیب وسکی پوشیدہ ہونگی اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ بِكُلِّكَ
وَمَعَاقِدِ عَرْشِكَ وَسُكَّانِ سَمٰوَاتِكَ وَاَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ اَنْ تَسْتَجِيبَ
لِی فَقَدْ رَهَقَنِی مِنْ اَمْرِی عُسْرًا فَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاَنْ تَجْعَلَ مِنْ اَمْرِی فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّمِنْ عُسْرِی یُسْرًا
دعاء سیف کہ اوسکو دعا یمنی بہی کہتی ہین اور وہ ایک دعا ہی کہ امام علی نقی ع
نی واسطی ہلاک ہونی متوکل ملعون کی ساتھہ اوسکی دعا کی تہی تا وہ ظالم ہلاک ہوا
راوی کہتا ہی کہ مینی خدمت بابرکت اوحضرت کی یہہ ماجرا عرض کیا حضرت نے
فرمایا کہ رجوع کیا مینی طرف کنوز کی کہ بوراثت آبا، طاہرین سی مجہہ تک پہونچا ہی
کہ وہ زیادہ عزیز ہی قلعون اور ہتہیارون اور سپرون سی وہ دعا مظلوم کی ہی
اوپر ظالم کی جبکہ مینی بوسیلہ اوسکی بارگاہ احدیت مین دعا کی اوس شخص کی سین
ہلاک کیا پس راوی نی عرض کی کہ یا حضرت مجہی بہی تعلیم فرمائی وہ دعا پس
حضرت نی تعلیم فرمائی وہ دعا یہہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُتَعَزِّزُ
بِالْكِبْرِيَاءِ الْمُتَفَرِّدُ بِالْبَقَاءِ اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ الْمُقْتَدِرُ الْقَهَّارُ الَّذِیْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنَا عَبْدُكَ وَاَنْتَ رَبِّی ظَلَمْتُ نَفْسِی وَاعْتَرَفْتُ بِاِسَائَتِی
وَاَسْتَغْفِرُ اِلَيْكَ مِنْ ذُنُوْبِی فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ
اِنِّی وَفُلَانُ عَبْدَانِ مِنْ عَبِيْدِكَ نَوَاصِيْنَا بِيَدِكَ تَعْلَمُ مُسْتَقَرَّنَا
وَمُسْتَوْدَعَنَا وَتَعْلَمُ مُنْقَلَبَنَا وَمَثْوَانَا وَسِرَّنَا وَعَلَانِيَتَنَا وَتَطَّلِعُ
عَلٰی نِيَّتِنَا وَتُحِيْطُ بِضَمَائِرِنَا عِلْمُكَ بِمَا نُبْدِيْهِ كَعِلْمِكَ بِمَا تُخْفِيْهِ

ومعرفتك بما نبطنه كمعرفتك بما نظهره ولا ينطوي عنك شيء
من امورنا ولا يستتر دونك حال من احوالنا ولا لنا عنك معقل
يحصننا ولا حرز يحرزنا ولا مهرب لنا يفوتك منا ولا يمتنع الظالم
منك بسلطانه وحصونه ولا يجاهدك عنه جنوده ولا يغالبك
مغالب بمنعة ولا يعازك معاز بكثرة انت مدركه اينما سلك
وقادر عليه اين لجا فمعاذ المظلوم منا بك وتوكل المقهور منا عليك
ورجوعه اليك يستغيث بك اذا خذله المغيث ويستصرخك اذا قعد عنه
به النصير ويلوذ بك اذا نفته الافنية ويطرق بابك اذا غلقت دونه
الابواب المرتجة ويصل اليك اذا احتجبت عنه الملوك الغافلة تعلم
ما حل به قبل ان يشكوه اليك وتعلم ما يصلحه قبل ان يدعوك له
فلك الحمد سميعا بصيرا عليما لطيفا خبيرا اللهم وانه قد كان في سابق
علمك ومحكم قضائك وجاري قدرك ونافذ امرك وقاضي حكمك
وماضي مشيتك في خلقك اجمعين سعيدهم وشقيهم وبرهم
وفاجرهم ان جعلت لفلان بن فلان علي قدرة فظلمني بها وبغى
علي بمكانها وتعزز بسلطانه الذي خولته اياه وتجبر علي وافتخر
بعلو حاله التي نولته وغره املاؤك له واطغاه حلمك عليه فقصدني
بمكروه عجزت عن الصبر عليه وتعمدني بشر ضعفت عن احتماله ولم اقدر
على الاستنصاف منه لضعفي ولا على الانتصاف لقلتي وذلي فوكلت
امره اليك وتوكلت في شانه عليك وتوعدته بعقوبتك وحذرته

تعمدني

بَطْشَكَ وَخَوْفَتَهُ نِقْمَتِكَ فَظَنَّ اَنَّ حِلْمَكَ عَنْهُ مِنْ ضُعْفٍ وَحَسِبَ
اَنَّ اِمْلَاءَكَ لَهُ عَنْ عَجْزٍ وَلَمْ تَنْهَهُ وَاحِدَةٌ عَنْ اُخْرٰی وَلَا تَزْجُرْ عَنْ
ثَانِيَةٍ بِاُوْلٰی لٰكِنَّهُ تَمَادٰی فِیْ غَيِّهٖ وَتَتَابَعَ فِیْ ظُلْمِهٖ وَلَجَّ فِیْ عُدْوَانِهٖ
وَاسْتَشْرٰی فِیْ طُغْيَانِهٖ جُرْاَةً عَلَيْكَ يَا سَيِّدِیْ وَتَعَرُّضًا لِسَخَطِكَ الَّذِیْ
لَا تَرُدُّهُ عَنِ الظَّالِمِيْنَ وَقِلَّةَ اكْتِرَاثٍ بِبَاْسِكَ الَّذِیْ لَا تَحْبِسُهُ عَنِ
الْبَاغِيْنَ فَهَا اَنَا ذَا يَا سَيِّدِیْ مُسْتَضْعَفٌ فِیْ يَدِهٖ مُسْتَضَامٌ تَحْتَ
سُلْطَانِهٖ مُسْتَذَلٌّ بِعَنَائِهٖ مَغْلُوْبٌ مَبْغِیٌّ عَلَیَّ مَغْضُوْبٌ وَجِلٌ
خَائِفٌ مُرَوَّعٌ مَقْهُوْرٌ قَدْ قَلَّ صَبْرِیْ وَضَاقَتْ حِيْلَتِیْ وَانْغَلَقَتْ
عَلَیَّ الْمَذَاهِبُ اِلَّا اِلَيْكَ وَانْسَدَّتْ عَلَیَّ الْجِهَاتُ اِلَّا جِهَتُكَ وَالْتَبَسَتْ
عَلَیَّ اُمُوْرِیْ فِیْ دَفْعِ مَكْرُوْهِهٖ عَنِّیْ وَاشْتَبَهَتْ عَلَیَّ الْاٰرَاءُ فِیْ اِزَالَةِ
ظُلْمِهٖ وَخَذَلَنِیْ مَنِ اسْتَنْصَرْتُهُ مِنْ خَلْقِكَ وَاَسْلَمَنِیْ مَنْ تَعَلَّقْتُ
بِهٖ مِنْ عِبَادِكَ فَاسْتَشَرْتُ فِیْ نُصْحِیْ فَاَشَارَ عَلَیَّ بِالرَّغْبَةِ اِلَيْكَ
وَاسْتَرْشَدْتُ دَلِيْلِیْ فَلَمْ يَدُلَّنِیْ اِلَّا عَلَيْكَ فَرَجَعْتُ اِلَيْكَ يَا مَوْلَایَ
صَاغِرًا رَاغِمًا مُسْتَكِيْنًا عَالِمًا اَنَّهُ لَا فَرَجَ لِیْ اِلَّا عِنْدَكَ وَلَا خَلَاصَ لِیْ
اِلَّا بِكَ اَنْتَجِزُ وَعْدَكَ فِیْ نُصْرَتِیْ وَاِجَابَةِ دُعَائِیْ فَاِنَّكَ قُلْتَ تَبَارَكْتَ
وَتَعَالَيْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ الَّذِیْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ
مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِیَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ وَقُلْتَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَتَقَدَّسَتْ
اَسْمَائُكَ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ فَهَا اَنَا فَاعِلٌ مَا اَمَرْتَنِیْ بِهٖ لَا مَنًّا عَلَيْكَ
وَكَيْفَ اَمُنُّ بِهٖ وَاَنْتَ عَلَيْهِ دَلَلْتَنِیْ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ فَاسْتَجِبْ لِیْ

كما وعدتني يا من لا يخلف الميعاد واني لا اعلم يا سيدي ان لك يوما
تنتقم فيه من الظالم للمظلوم واتيقن ان لك وقتا تاخذ فيه
من الغاصب للمغصوب لانه لا يسبقك معاند ولا يخرج من قبضتك
منابذ ولا تخاف فوت فائت ولكن جزعي وهلعي لا يبلغان بي الصبر
على اناتك وانتظار حلمك فقدرتك يا سيدي ومولاي فوق كل
ذي قدرة وسلطانك غالب على كل سلطان ومعاد كل احد اليك
وان امهلته ورجوع كل ظالم اليك وان انظرته وقد اضرني يا سيدي
حلمك عن فلان بن فلان وطول اناتك له وامهالك اياه وكاد القنوط
يستولي علي لولا الثقة بك واليقين بوعدك فان كان في قضائك
النافذ وقدرتك الماضية انه ينيب او يتوب او يرجع عن ظلمي او يكف
عن مكروهي وينتقل عن عظيم ما ركب مني فصل اللهم على محمد واله
واوقع ذلك في قلبه الساعة الساعة قبل ازالته نعمتك التي انعمت بها علي
وتكدير معروفك الذي صنعته عندي وان كان في علمك به غير
ذلك من مقام على ظلمي فاني اسئلك يا ناصر المظلومين المبغي
عليهم اجابة دعوتي عليهم وان تصلي على محمد وال
محمد وخذه من مامنه اخذ عزيز مقتدر وافجاه في غفلته مفاجاة
مليك منتصر واسلبه نعمته وسلطانه وافضض عنه جموعه
واعوانه ومزق ملكه كل ممزق وفرق انصاره كل مفرق
واعزله من نعمتك التي لا يقابلها بالشكر وانزع عنه سربال عزك الذي

لم يجازه بالاحسان واقصمه يا قاصم الجبابرة واهلكه يا مهلك القرون
الخالية وابره يا مبير الامم الظالمة واخذله يا خاذل الفرق الباغية
وابتر عمره وابتزّ ملكه وعفّ اثره واقطع خبره واطف نائرته واظلم
نهاره وكوّر شمسه وازهق نفسه واهشم سوقه وجبّ سنامه
وارغم انفه وعجّل حتفه ولا تدع له جنّة الّا هتكتها ولا دعامة
الّا قصمتها ولا كلمة مجتمعة الّا فرّقتها ولا قائمة علوّ الّا وضعتها
ولا ركنا الّا وهنته ولا سببا الّا قطعته وارنا انصاره وجنوده
واعوانه واحبّاءه وارحامه عباديد بعد الالفة وشتّى
بعد اجتماع الكلمة ومقنعي الرّؤس بعد الظّهور على الامّة واشف
بزوال امره القلوب الوجلة والافئدة اللّهفة والامّة المتحيّرة
والبريّة الضّائعة واحي ببواره الحدود المعطّلة والسّنن الدّاثرة
والاحكام المهملة والمعالم المغيّرة والآيات المحرّفة والمدارس المهجورة
والمحاريب المجفوّة والمساجد المهدومة واشبع به الخماص السّاغبة
وارو به اللّهوات اللّاغبة والاكباد الظّامية وارح به الاقدام المتعبة
واطرقه بليلة لا اخت لها وبساعة لا مثوى فيها وبنكبة لا انتعاش
له منها وبعثرة لا اقالة منها وابح حريمه ونغّص نعيمه وارِه بطشتك
الكبرى ونقمتك المثلى وقدرتك الّتي هي فوق قدرته وسلطانك الّذي
هو اعزّ من سلطانه واغلبه لي بقوّتك القويّة ومحالك الشّديد وامنعني
منه بمنعك الّذي كلّ خلق فيه ذليل وابتله بفقر لا تجبره وبسوء لا

فوق كل قدرة

تبارہ وَكِلْهُ إِلَى نَفْسِهِ فِيمَا يُرِيدُ إِنَّكَ فَعَّالٌ لِمَا يُرِيدُ وَأَبْرِئْهُ مِنْ
حَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَأَحْوِجْهُ إِلَى حَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ وَأَذِلَّ مَكْرَهُ بِمَكْرِكَ وَادْفَعْ
مَشِيَّتَهُ بِمَشِيَّتِكَ وَأَيْتِمْ وَلَدَهُ وَانْقُصْ أَجَلَهُ وَأَسْقِمْ جَسَدَهُ وَخَيِّبْ
أَمَلَهُ وَأَزِلْ دَوْلَتَهُ وَأَطِلْ عَوْلَتَهُ وَاجْعَلْ شُغْلَهُ فِي بَدَنِهِ وَلَا تَفُكَّهُ
مِنْ حُزْنِهِ وَصَيِّرْ كَيْدَهُ فِي ضَلَالٍ وَأَمْرَهُ إِلَى زَوَالٍ وَنِعْمَتَهُ إِلَى انْتِقَالٍ
وَجِدَّهُ فِي سِفَالٍ وَسُلْطَانَهُ فِي اضْمِحْلَالٍ وَعَاقِبَتَهُ إِلَى شَرِّ مَآلٍ وَأَمِتْهُ
بِغَيْظِهِ إِنْ أَمَتَّهُ وَأَبْقِهِ بِحَسْرَتِهِ إِنْ أَبْقَيْتَهُ وَقِنِي شَرَّهُ وَهَمْزَهُ وَلَمْزَهُ
وَسَطْوَتَهُ وَعَدَاوَتَهُ وَالْمَحْهُ لَمْحَةً تُدَمِّرُ بِهَا عَلَيْهِ فَإِنَّكَ أَشَدُّ بَأْسًا
وَأَشَدُّ تَنْكِيلًا

نقش حسب ذیل کتاب ضیاء العیون چھاپہ طہران سے نقل کی ہین منقول ہی کہ جو
کوئی اس صورت مبارک کو کہ مشابہ ہی نعل مبارک رسولخدا سی دیکھے پس گویا اوسنی
ہزار بندی آزاد کئی راہ خدا مین اور ہزار دینار تصدق کئی اور ہزار حج بجالایا یعنے جسقدر
کہ ان تینون عملونکا ثواب ہوگا اسکی نامہ اعمال مین درج ہوگا وہ نقش بزرگ یہہ ہے
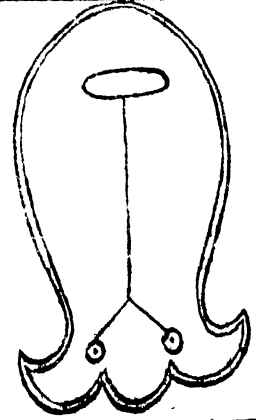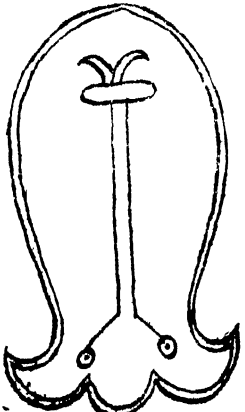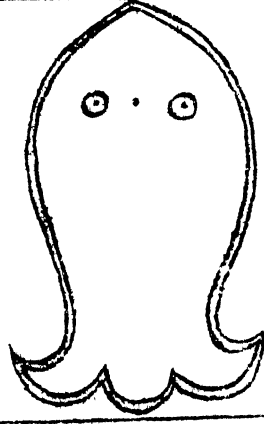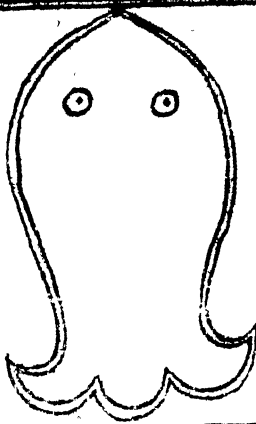
روایت مین وارد ہوا ہی حضرت سید المرسلین صلعم سی کہ جو کوئی اس نقش معظم کو اپنی تمام عمر مین ایک مرتبہ دیکھی خداوند عالم تمام گناہ اوسکی عفو فرماتا ہی اور حاجت دنیا کی برلاتا ہی وہ نقش معظم یہہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مرمر — وو یا اللہ

حدسہ طالودر — یا محمد

یا محمد مرمر — فوو

حدسہ طاودر — یا علی

منقول ہی کہ ہر صبح کو جو کوئی اس شکل مبارک کو دیکھی خداوند عالم اوسکو روزی زیادہ عنایت کری اور تمام گناہ اوسکی بخشدیگا وہ نقش یہہ ہے

ص	ب ب	ور
	سال	د
لایموکہ بد	سال	برو

منقول ہی خاتم المجتہدین شیخ بہاء الدین عاملی رضوان اللہ علیہ سی کہ جو کوئی تمام عمر مین اپنی ایک مرتبہ اس شکل کو دیکھی گا آگ دوزخ کی اوپر اوسکی حرام ہوگی اور جو ہر روز صاف اس نقش مکرم کی نگاہ کریگا تمام عمر محتاج خلق کا نہوگا وہ نقش یہہ ہے

	هلح هلح		هلح هلح	

منقول ہے کہ جو کوئی اس نقش معظم کو تمام عمر مین ایک مرتبہ دیکھی تمام گناہ گذشتہ اوسکی محو ہوتی ہین اور جو شخص ہر روز ایک مرتبہ دیکھی جو مطلب و مقصد ہو درگاہ پروردگار سے مانگی البتہ حاصل ہو وہ یہ ہے

مروی ہے جو شخص اس نقش معظم کو دیکھی خداوند عالم اوسکو چار چیزین عطا کرتا ہے پہلی روشنی چشم زیادہ کرتا ہے دوسری کشادگی قبر کی تیسری آگ دوزخ کی حرام کرتا ہے چوتھی تمام گناہ اوسکی بخشدیتا ہی وہ یہ ہی

۱۲ ھ ۹ یا اللہ سہ سہ و ع	
و ک ک محمد ۲۹۹ ھ ہ ہ ہ	
[illegible]	

سلام	وب	وین
ودی	الف	مرن
سان	مرد	بجہت

منقول ہے حضرت امیر المومنین ع سے کہ جو
کوئی اس نقش کو صبح کو دیکھے ایسا ہے کہ
گویا اوسنے پچاس حج مانند حضرت آدم ع کی
ادا کئے اور اگر بعد ظہر کی دیکھے تو گویا سو
حج مانند حضرت ابراہیم ع کی ادا کئے اور جو
کوئی بعد نماز عصر اور مغرب عشا کی دیکھے
تو گویا اوسنے سو حج مانند یونس اور موسے
اور حضرت محمد کی کئے وہ یہہ ہے

منقول ہے کہ جو کوئی ان اسمون کو بیچ
عمر اپنی کی ایکمرتبہ دیکھے تمام گناہ گذشتہ
اوسکی حقتعالی بخشدیتا ہے اور اگر ہر روز
ایکمرتبہ دیکھے جو دعا کہ درگاہ قاضی الحاجات
مین کریگا قبول ہوگی وہ یہہ ہے
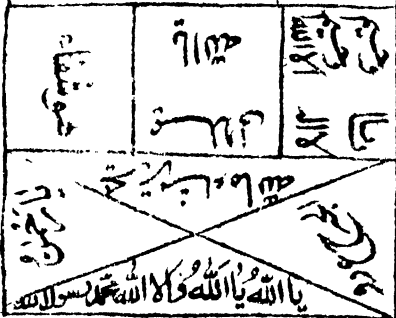
منقول ہے شیخ بہاءالدین عاملی سے کہ جو کوئی تمام عمر اپنی مین ایکبار
اس نقش کو ملاخطہ کرے آگ دوزخ کی اوپر اوسکی حرام ہوتی ہے
وہ یہہ ہے

منقول ہی کہ جو کوی طرف ان اسمائی مبارک کے صبح وشام دیکھی خوف دشمنون سے محفوظ رہیگا اور بیچ نظر خلائق کی محترم ہوگا وہ نامہای مبارک یہہ ہین

طعیح طعیح طعیح طعیح طعیح طعیح

یا حیّ یا قیّوم یا ذا الجلال والاکرام

سلیح صلیحا علیح مہراسکند کلیح لا

۱۱۹ ۳ رر ۷ ع ۹۹۹ ۶ ۵ و ۹ ع ۵ و ۳۴۵ ۷ و ۹ و

الا دنا ہرہ ۷ ۳ ۱۱

مروی ہی کہ جو کوئی اس نقش مربع کو صبح کو دیکھی تمام آفتون اور بلاؤن سی محفوظ رہیگا اور اگر لڑائی مین جاوے مظفر ومنصور ہوگا اور اگر تمام عمر مین ایکمرتبہ دیکھی آتش دوزخ اوسپر حرام ہوگی نہ مریگا جبتک اپنا مقام بہشت کا نہ دیکھ لیگا وہ یہہ ہے

ح	ف	ی	ظ
ی	ظ	ح	ف
ظ	ی	ف	ح
ف	ح	ظ	ی

منقول ہی شیخ بہاء الدین عاملی رح سی کہ جو کوئی تمام عمر مین ایک مرتبہ دیکھی ان شکلون کو آگ دوزخ کی اوپر اوسکی حرام ہوئی اور اگر ہر روز ایک مرتبہ دیکھی تمام عمر مین محتاج طرف کسیکی نہو گا اور اگر ہر مہینہ مین ایک مرتبہ دیکھی وہ مہینہ ساتھ عیش وعشرت کی بسر کریگا وہ یہہ ہے

ھلیح	ھلیح	ھلیح

ھلیح	ھلیح	ھلیح	ھلیح

منقول ہی کہ جو کوئی فرد بشر ایک دفعہ اس نقش کو دیکھی آگ دوزخ اوسپر حرام ہوگی اور اگر ہر روز بیچ اول روز کی دیکھی تو تمام دن ساتھ خوشی کے گذری جو کوئی اول ماہ کو دیکھی تمام ماہ بخوشی گذری وہ نقش یہہ ہے

ھلیح	ھلیح	ھلیح	ھلیح	ھلیح
ھلیح	ھلیح	ھلیح	ھلیح	ھلیح

بسند معتبر روایت ہی کہ جو کوئی ہر صبح کو اس نقش مبارک کو دیکھی تمام آفتون اور بلاؤن سی ارضی و سماوی کی بیچ حفاظت حافظ حقیقی کی رہیگا وہ نقش یہ ہی

١	١٥	١٤	٤
١٢	٦	٧	٩
٨	١٠	١١	٥
١٢	٣	٢	١٢

منقول ہی جناب شیخ بہاء الدین ؒ کہ جو شخص تمام عمر مین اپنی ایک مرتبہ اس شکل کی نگاہ کری آگ دوزخ کی حرام ہی اور قیامت کی دن نامۂ دہنی ہاتھ مین عنایت ہوگا اور دنیا محتاج طرف خلق کی نہوگا

هلج	هلج	هلج	هلج	هلج	ه
هلج	هلج	هلج	هلج	هلج	ه

بعض مشائخ کرام سی منقول ہی کہ جو کوئی ہر صبح کو اس شکل مبارک کو دیکھی دلمین تمام خلائق کی محبوب ہوگا اور تمام مرادین اوسکی بر آوینگی اور دشمن اوسکی ذلیل و خوار رہینگی وہ یہہ ہے

٩٤ ١٣	٩٧ ١٢	٩٤ ١٢٠	٩١ ١٢
٩٥ ١٢٠	٢٩ ٨	٨٥ ١٢	٩٦ ١٢
٩٨ ٢١	٨٧ ١٢	٩٩ ١٢	٨٦ ١٢٠
٩٨ ١٢	٧٨ ١٢٠	٨٨ ١٢٠	٩٣ ١٢

مروی ہی علی بن موسی الرضا علیہ السلام سے کہ کوئی اس نقش مبارک کو ایکمرتبہ دیکھی بہ برکت اس نقش کی سو ہزار گناہ او بندہ کی حق تعالی بخشدیتا ہی اور جو بیمار ہو شفا حقیقی شفا کامل عطا کرتا ہی وہ نقش یہ

٧١١٨	٣٨١	اع٨م ص	١٣٢١	٧١١٢	[illegible]	
١١٥٥ع	١٢٢٢	ا٨ع	١٣٢١	١١١٤ع	١١	
١١٢٢١	٤٣٤ع	١٩ع	٩١٩	قا١٥٩	ق	
٨١٣	١١١٩	٢٢١٥	١١١١١١	١٩١٢	٩	
١٨١	٢١٣١	١١٢١	١٣١ لا	اع لا	٨	

قطعہ تاریخ من تصنیف جناب میر مہکری حسن صاحب متخلص ضیا دام اقبالہ

مست شکر ہون کتاب تحفہ تالیف
برآئین جو حاجتین لوگونکی تحسین وہ سب

جس طرح نہ گلزار ہوا و سپہر رشک
مضمون ہین شگفتہ اور رنگین مطلب

ہر باب ہوا باب گلستان کا جواب
ہر فصل بھی فصل گل سے ہو داد طلب

کیا مصرعہ تاریخ بھی رنگین نکلا
سرسبز ضیا نہال امید ہے اب

۱۲۹۹ھ

ایضاً از افکار جناب قاری یعقوب علی خانصاحب نصرت دام اقبالہ

جو سید محمد تقی با خدا ہین
ہمیشہ اونھین فکر تحصیل دین ہے

زمانے مین ہین فرد یکتاے عالم
کوئی مثل اونکا جہان مین نہین ہے

لکھا ہے رسالہ جو اون با خدا نے
زمانے مین ایسا نہین اب کہین ہے

لکھی اسکی تاریخ نصرت نے ہجری
براے دعا تحفہ المحتاجین ہے

۱۲۹۹

غلط نامہ۔ حقیر سراپا التقصیر محتاج رحمت پروردگار سید محمد تقی مؤلف رسالہ نے اس رسالہ کو دیکھکر جس جس جگہ غلطی تھی ایک جا کرکے غلط نامہ تحریر کیا لہذا ناظرین کی خدمت مین التماس ہے کہ جو صاحب کوئی دعا اس رسالہ مین سے پڑھین تو اول غلط نامہ سے صحیح کرلین تاکہ دعا کی تاثیر اور معنی مین فرق نہ آنے پائے۔ غلط نامہ حسب ذیل ہے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲	۹	بزبان	بزبان اردو	۲۰	۱۸	حوا	حول
۳	۱۶	کرنی اے	کرنے سے	۳	۱	بالعتحۃ	بالقیمۃ
۹	۳	کرتا ہو	کیا ہو	〃	۶	آادَ	آاذُ
۱۲	۳	مخالف	خلاف	〃	۹	لِذکریا	لِذَکَریّا
۱۲	۱۴	ثقانا المتودۃ	ثقات الملائکۃ	〃	〃	یحیٰ	یحییٰ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۳	۱۰	ایوب الصّبر	ایّوبَ الصّبرَ	۱۶	۱۰	الذی	الّذی
〃	۱۴	قدّرت	قَدّرتَ	۱۷	۸	یتمم	یتکرّم
〃	۱۵	سؤل	سُؤل	〃	۱۱	بِہِم	نِعَمَ
۱۴	۸	القرآن	القرآن	〃	۱۵	الدّائم	الدّائم
〃	〃	التبیین	التبیین	〃	۱۱	عام	عامِ
〃	۹	تُشرقُ	تُفرّقُ	۱۸	۲	بالقبر	بالتعبیر
〃	〃	المتفرّقُ	المتفرّقُ	〃	۷	منتہی	ومُنتہی
〃	۱۲	یدعوک	یدعوک	〃	۱۱	وآتک	وآتِک
〃	〃	بالاجابۃ	بالاجابۃِ	〃	۱۳	متبرکۃ	متبرکۃ
〃	۱۵	وکلتُ	وکلتُ	〃	۱۵	الہ	الٰہَ
〃	۱۸	نفسی الا	نفسی الا	〃	۱۷	محجم	محجم
〃	۱۹	فی التکول	فی التکول	〃	۱۸	عریرات	سرائرات
۱۵	۳	صحیت	تحیت	〃	〃	وان	وانْ
〃	۹	فانجحُ	فانجحِ	〃	۱۹	والد والدی	ووالدی والدہٖ
〃	〃	بایمن	بایمن	〃	〃	خزائنی	خزائنی
〃	۸	وربِّ	وربِّ	۳۴	۴	سَت	عمّتْ
۱۶	۲	طابتہ	طیبتہ	〃	۶	وآلِ محمد	وآلہ
〃	۳	الحفہم	الحفہم	〃	〃	تقضی	تقضی حاجی
〃	۵	قفیتہا	قضیتہا	〃	۱۹	منہم	منہم
〃	۹	منفذ	منقذ	〃	〃	والسّلام	والسّلام
〃	〃	فی	فی	۳۵	۱۳	اشکوا	اشکوا

تھا کہ اور زیادہ نقوش لکھون مگر بخوف تطویل رسالہ ہذا کے زیادہ نقوش
کیئے اب ایک اور رسالہ تحریر کرتا ہون انشاء اللہ تعالی اوسمین نقوش
ے قرآنی کہ جو دیکھنے سے ثواب جنزیل رکھتے ہین تحریر کرون گا

جب یہہ رسالہ

ختم ہوچکا تو حقیر کے دلمین آیا کہ چند سطرین

ربارۂ حسب نسب اپنی کی جہانتک معلوم ہے تحریر کرون چنانچہ
سب نسب یہہ ہے ـــــ کہ اولاً میر نور محمد اور سید جمال علی دو بھائی
اول اولاد سید نور محمد کے دو پسر ایک سید محمد عاقل اور ایک سید غلام علی
علی نی لاولد انتقال فرمایا محمد عاقل کے ایک پسر سید کلب علی اور
دو پسر ایک میر عالم علی اور ایک میر ہاشم علی عالم علی کی ایک پسر حکیم اعظم علی
ایک معشوق علی اور معشوق علی کے محمد ذکی سلمہ اللہ تعالے اور محمد
صغر حسین سلمہ ـ اب میر جمال علی کا حسب نسب تحریر کرتا ہون اولاد
لی کے ایک پسر سید محمد واجد اور محمد واجد کے ایک پسر سید غلام حسین
ین کے دو پسر ایک سید غلام نبی اور ایک سید امام علی سید غلام نبی
سر سید ذو الفقار علی سید ذو الفقار علی کے خادم علی اور خادم علی
ن سلمہ اللہ تعالی اور میر امام علی کے دو پسر ایک سید جمال علی اور ایک
ے علی سید مصطفے علی کے ایک پسر قاسم علی قاسم علی کے ایک میر
سلمہ اللہ تعالی کہ انکو مین رشتہ مین تایا کہتا ہون اور یہہ میرے
ی ہین مین نے انسے تعلیم پائی ہے اب انکی دو پسر ایک میر سید

کہ جو صفحۂ اول سطر ۵ مین تحریر ہین اور ایک حسن رضا سلمہٗ ۔ اب سید جلال علی کے ایک پسر حیدر علی اور میر حیدر علی کے جناب والد میر صادق علی صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ اور میر صادق علی کے دو پسر ایک محمد نقی اور ایک مصنف این رسالہ سید محمد تقی بہائی سید محمد نقی نے بعمر سولہ برس انتقال فرمایا اب ایک پسر سید محمد نقی مصنف اس رسالہ کا موجود ہے حقیر کے دو پسر

موجود ہین ایک محمد وصی سلمہ و ایک

ارتضی احسین سلمہ اللہ

بسبب خوف تطویل کے اور وعائین زیادہ نہ لکھین

عبدہٗ سید محمد تقی عفی عنہ